کوئٹہ بلوچستان اور راولاکوٹ آزادکشمیر سے بیک وقت شائع ہونیوالا پہلا قومی اخبار

Daily FARZAND-E-KASHMIR Quetta
ABC CERTIFIED
باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت
روزنامہ فرزندِ کشمیر
کوئٹہ
راولاکوٹ
بانی: محمد شوکت
Web:- www.farzand-e-kashmir.pk

جلد18 | ہفتہ | 12 ستمبر 2026ء | 29 ربیع اول 1448ھ | قیمت 5 روپے | شمارہ نمبر 472

کرم میں سیکیورٹی فورسز کا انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن، افغان خارجی عبیداللہ سعد سمیت 4 دہشتگرد ہلاک

عبید اللہ سعد پاکستان میں دہشتگردی کی متعدد کارروائیوں میں ملوث تھا ،سیکورٹی فورسز کا کارروائیاں جاری رکھنے کاعزم

فورسز کے بہادر سپوت ہمارا سرمایہ افتخار ہیں، قوم دہشتگردی کے خلاف جنگ میں سیکیورٹی فورسز کے ساتھ کھڑی ہے، وزیر داخلہ

پشاور/اسلام آباد (این این آئی) کرم ڈسٹرکٹ میں سیکیورٹی فورسز نے 8 ستمبر 2026 کو خوارج کے خلاف کامیاب کارروائی کرتے ہوئے فتن الخوارج سے منسلک افغان خارجی عبیداللہ سعد کو تین ساتھیوں سمیت ہلاک کر دیا۔ ذرائع کے مطابق ہلاک ہونے والا خارجی عبید اللہ سعد ولد غلام غوث صافی افغانستان کے صوبہ لوگر کے گاں شاہی قلعہ کا رہائشی تھا اور کالعدم فتن الخوارج سے وابستہ تھا۔ یاد رہے کہ عبید اللہ سعد پاکستان میں دہشتگردی کی متعدد کارروائیوں میں ملوث تھا۔ سیکیورٹی فورسز کی جانب سے افغانستان سے دراندازی کرنے والے ریاست دشمن عناصر کے خلاف کارروائیاں بلاامتیاز جاری رہیں گی، جبکہ ملک کے امن وسلامتی اور عوام کے جان ومال کے تحفظ پر کوئی مجھوتہ (بقیہ 2 صفحہ 3 پر)



اسلام آباد: وزیراعظم شہباز شریف اگیر کلچر سیکٹر اور برآمدات کے حوالے سے منعقدہ اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

آبنائے ہرمز کے قریب تیل کے پھیلاؤ کے سیٹلائٹ شواہد سامنے آ گئے

اسی مقام کی لی گئی ایک اور تصویر میں بھی اسی نوعیت اور تقریباً اتنی ہی لمبائی کی بل کھاتی دھاریاں نظر آئیں

نیویارک (این این آئی) آبنائے ہرمز کے قریب سمندر میں تیل کے پھیلاؤ کے شواہد سامنے آ گئے۔ یورپی کوپرنیکس پروگرام کی جانب سے لی گئی سیٹلائٹ تصویر میں آبنائے ہرمز کے مشرق میں ایرانی ساحل سے تقریباً 20 کلومیٹر دور سمندر کی سطح پر بھورے رنگ کی دھاریاں دکھائی دے رہی ہیں۔ اسی مقام کی لی گئی ایک اور تصویر میں بھی اسی نوعیت اور تقریباً (بقیہ 9 2 صفحہ 3 پر)

پاکستان کی زرعی مصنوعات کے لیے عالمی منڈیوں میں رسائی بڑھانے اور نئی منڈیاں تلاش کرنے کیلئے مربوط اقدامات لئے جائیں

برآمدات بڑھانے کیلئے زرعی مصنوعات میں ویلیو ایڈیشن ناگزیر ہے، شہباز شریف

وزیراعظم کی کسانوں کو فصلوں کی نگرانی کیلئے دستیاب موبائل ایپ کے حوالے سے آگاہی بڑھانے کیلئے مؤثر میڈیا مہم چلانے کی ہدایت

زرعی شعبے کا پاکستان کی معیشت کی ترقی اور استحکام میں کلیدی کردار ہے، پاکستان کی زرعی مصنوعات کے لیے عالمی منڈیوں میں رسائی بڑھانے اور نئی منڈیاں تلاش کرنے کیلئے مربوط اقدامات لئے جائیں، شہباز شریف

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے کسانوں کو فصلوں کی نگرانی کیلئے دستیاب موبائل ایپ کے حوالے سے آگاہی بڑھانے کیلئے مؤثر میڈیا مہم چلانے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ زرعی شعبے کی برآمدات بڑھانے کے لئے زرعی مصنوعات میں ویلیو ایڈیشن ناگزیر ہے، زرعی شعبے کا پاکستان کی معیشت کی ترقی اور استحکام میں کلیدی کردار ہے، پاکستان کی زرعی مصنوعات کے لیے عالمی منڈیوں میں رسائی بڑھانے اور نئی منڈیاں تلاش کرنے کے لیے مربوط اقدامات لیے جائیں۔ جمعہ کو وزیراعظم محمد شہباز شریف کی زیر صدارت زرعی شعبے اور زرعی برآمدات کے فروغ کے حوالے سے اعلیٰ سطحی اجلاس ہا جس میں اظہار خیال کرتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ زرعی شعبے کا پاکستان کی معیشت کی ترقی اور استحکام میں کلیدی کردار ہے۔ انہوں نے کہا کہ فی ایکڑ زرعی پیداوار میں اضافے، زراعت میں جدت لانے، لائیوسٹاک کے شعبے کی ترقی اور زرعی برآمدات کے فروغ کے لیے وفاق اور صوبوں کے (بقیہ 1 صفحہ 3 پر)



گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل لسبیلہ یونیورسٹی کے 9 ویں سینٹ اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

کوالٹی ایجوکیشن، سائنٹفک ریسرچ اور معاشرے کو درپیش مسائل کا سائنسی حل پیشِ کرنا ہے، گورنر بلوچستان

یونیورسٹیوں میں تحقیق کو صرف تحقیقی مقالوں تک محدود رکھنے کے بجائے اسے صنعت، زراعت، فشریز، آبی وسائل، ماحولیات اور لوکل اکانومی کے عملی مسائل کے حل سے جوڑا جائے، جعفر خان مندوخیل

کوئٹہ (این این آئی) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل کی زیر صدارت لسبیلہ یونیورسٹی آف واٹر اینڈ میرین سائنسز کے 9 ویں سینٹ اجلاس کا انعقاد ہوا جس میں مذکورہ یونیورسٹی کی حاصل کردہ نمایاں کامیابیوں، تعلیمی وتحقیقی سرگرمیوں، انتظامی امور اور مستقبل کے ترقیاتی منصوبوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں بلوچستان ہائی کورٹ کے جسٹس سردار احمد حلیمی، صوبائی وزیر پی اینڈ ڈی ظہور احمد بلیدی، وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر عبد المالک ترین، صوبائی سیکرٹری ہائیر ایجوکیشن ہاشم خان غلزئی، پارلیمانی سیکرٹری زرین ہمکی، پرنسپل سیکرٹری ٹو گورنر بلوچستان عبدالناصر دوتانی، ہائیر ایجوکیشن کمیشن کے نمائندہ ڈاکٹر ظہور احمد بازئی، پرووائس چانسلر ڈاکٹر الہی بخش، فنانس ڈیپارٹمنٹ کے ڈپٹی سیکرٹری اور رجسٹرار ڈاکٹر بالاچ بلوچ سمیت سینیٹ کے تمام اراکین نے شرکت کی۔ گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے سینیٹ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کہا کہ یہ ہم سب کیلئے باعثِ فخر ہے کہ گزشتہ دو برس کے مختصر عرصے میں بلوچستان کی تمام پبلک سیکٹر یونیورسٹیوں نے اپنی غیر معمولی کارکردگی، شفافیت اور ادارہ جاتی اصلاحات کے ذریعے صوبے کی سرکاری یونیورسٹیوں کے حوالے سے پائے جانے والے منفی تاثر کو تبدیل (بقیہ 2 3 صفحہ 3 پر)

پاکستان اپنے شہداء کی قربانیوں کو ہمیشہ یاد رکھے گا، آصف زرداری

صدرِ کا میجر راجہ عزیز بھٹی شہید، نشانِ حیدر کی 61 ویں برسی پر شاندار خراجِ عقیدت

اسلام آباد (این این آئی) صدرِ مملکت آصف علی زرداری نے میجر راجہ عزیز بھٹی شہید، نشانِ حیدر کی 61 ویں برسی پر شاندار خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ میجر راجہ عزیز بھٹی شہید نے 1965 کی جنگ میں مادرِ وطن کا دفاع کرتے ہوئے جان کا نذرانہ پیش کر کے تاریخ میں اپنا نام ہمیشہ کے لیے امر کر دیا، میجر راجہ عزیز بھٹی شہید کی عظیم قربانی وطن کی مٹی کے تقدس اور ملکی دفاع کے لیے غیر متزلزل عزم کی روشن مثال ہے۔ اپنے بیان میں صدر مملکت نے کہا کہ میجر راجہ عزیز بھٹی شہید کی لازوال قربانی اور بے مثال شجاعت پوری قوم کے لیے باعثِ فخر اور (بقیہ 3 0 صفحہ 3 پر)

عراق کے کردستان سے امریکی قیادت میں اتحادی افواج کا انخلا شروع

اربیل (این این آئی) عراق کے خودمختار کردستان ریجن سے امریکی (بقیہ 3 1 صفحہ 3 پر)

کاروباری سرگرمیوں کے فروغ، عوامی مسائل کے حل اور بہتر گورننس کے لیے حکومت مؤثر اقدامات کر رہی ہے، سیدال خان ناصر

لوکل باڈیز کا مضبوط نظام عوام کو فیصلہ سازی کے عمل میں براہِ راست شریک کرنے کا مؤثر ذریعہ ہے

کوئٹہ+اسلام آباد (این این آئی) ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر نے کہا ہے کہ حکومت ملک میں کاروباری وتجارتی سرگرمیوں کے فروغ، معاشی استحکام، گورننس کی بہتری اور عوام کو درپیش مسائل کے حل کے لیے مؤثر اقدامات کر رہی ہے حکومت کی ترجیح ہے کہ عوام اور تمام متعلقہ اسٹیک ہولڈرز کو اعتماد میں لے کر مسائل کا قابلِ عمل اور پائیدار حل تلاش (بقیہ 3 صفحہ 3 پر)

پاکستان پیپلز پارٹی عوام کی خدمت پر یقین رکھتی ہے، حاجی خان محمد بڑیچ

صوبے کی ترقی وخوشحالی اور عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کیلئے صوبائی حکومت تمام وسائل بروئے کار لا رہی ہے

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے صوبائی رہنما حاجی خان محمد بڑیچ نے کہا ہے کہ پاکستان پیپلز پارٹی عوام کی خدمت پر یقین رکھتی ہے صوبے کی ترقی وخوشحالی اور عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کیلئے صوبائی حکومت تمام وسائل بروئے کار لا رہی ہے، بیماری کے دوران صحتیابی کیلئے دعا کرنے والے پارٹی رہنماؤں، کارکنوں اور قبائلی نمائندین کا شکرگزار ہوں۔

جائزہ کے بعد کوئٹہ میں بلوچستان فشریز اینڈ ایکوا کلچر بل 2026 کا مسودہ گوادر میں اسٹیک ہولڈرز سے مشاورت کا فیصلہ

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان اسمبلی کی قائمہ کمیٹی برائے ماہی گیری نے بلوچستان فشریز اینڈ ایکوا کلچر بل 2026 پر مزید غور کے لیے آئندہ اجلاس گوادر میں منعقد کرنے اور (بقیہ 4 صفحہ 3 پر)

بلوچستان کے مختلف اضلاع میں 13 سے 16 ستمبر کے دوران تیز ہواؤں اور گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان کے مختلف اضلاع میں 13 سے 16 ستمبر (بقیہ 6 صفحہ 3 پر)

واپڈا نے دریاؤں اور آبی ذخیروں میں پانی کی صورتِ حال بارے اعداد وشمار جاری کر دیئے

اسلام آباد (این این آئی) واٹر اینڈ پاور ڈیولپمنٹ اتھارٹی (واپڈا) نے دریاؤں اور آبی ذخیروں میں پانی کی صورتِ حال بارے اعداد وشمار جاری کر دیئے۔

صوبے سے پولیو وائرس کا مکمل خاتمہ حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے، شکیل قادر خان

پاکستان نے مختلف شعبوں میں نمایاں پیش رفت کی ہے اور کئی شعبوں میں ترقی یافتہ ممالک کے ہم پلہ کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے، شکیل قادر خان

کوئٹہ (این این آئی) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی زیر صدارت صوبائی ٹاسک فورس برائے انسدادِ پولیو کا اجلاس منعقد ہوا، جس میں گزشتہ پولیو مہم کی کارکردگی کا جائزہ لینے کے ساتھ ساتھ آئندہ مہم کی تیاریوں، مائیکرو پلاننگ، سیکرٹری صحت شہک بلوچ، کمشنرز، ڈپٹی کمشنرز، ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسرز اور دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران گزشتہ مہم کی کارکردگی رپورٹ پیش کی گئی، جبکہ آئندہ مہم کو مؤثر اور کامیاب بنانے کے لیے متعلقہ محکموں اور صحتی وپیسینیشن کوریج اور درپیش چیلنجز پر تفصیلی غور کیا گیا۔ اجلاس میں وزیراعظم کی فوکل پرسن برائے پولیو محترمہ عائشہ رضا نے بذریعہ وڈیو لنک شرکت کی۔ صوبائی کوآرڈینیٹر ای او سی انعام الحق، ایکسٹینشن سیکرٹری صحت شہک بلوچ، کمشنرز، ڈپٹی کمشنرز، انتظامیہ کی جانب (بقیہ 3 3 صفحہ 3 پر)



کوئٹہ، قائمہ امن جرگہ بلوچستان کے چیئرمین نور محمد خشانی عبدالرؤف بڑیچ، عبدالمتین اچکزئی اور دیگر پریس کانفرنس کررہے ہیں

پاکستان میں رواں سال پولیو کا چوتھا کیس سامنے آ گیا

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان میں رواں سال پولیو کا چوتھا کیس سامنے آ گیا۔ قومی ایمرجنسی آپریشنز سینٹر کے مطابق پولیو کا نیا کیس خیبر پختونخوا کے ضلع بنوں سے رپورٹ ہوا ہے، متاثرہ بچہ تحصیل میریان کی یونین کونسل نورڑ کا رہائشی ہے جبکہ رواں سال رپورٹ ہونے والے 4 میں سے 3 پولیو کیسز بنوں ڈویژن سے سامنے آئے ہیں۔

پاک امریکہ تجارت کو 20 ارب ڈالر تک بڑھایا جائے، وقت کی اہم ضرورت ہے، عبدالقادر

امریکہ پاکستانی برآمدات کی سب سے بڑی انفرادی منڈی، تجارتی تعلقات کو جامع اقتصادی شراکت داری میں تبدیل کرنا ہوگا، سینیٹر محمد عبدالقادر

کوئٹہ (این این آئی) چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے دفاعی پیداوار سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا ہے کہ پاکستان اور امریکہ کے درمیان دوطرفہ تجارت کا حجم 10 ارب ڈالر سے زائد ہونا خوش آئند ہے، تاہم دونوں ممالک کے درمیان تجارت کو آئندہ چند برسوں میں کم از کم 20 ارب ڈالر تک بڑھانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ امریکہ پاکستانی برآمدات کے لیے سب سے بڑی انفرادی ملکی منڈی ہے اور پاکستان کو اس وسیع مارکیٹ سے مزید بھرپور استفادہ کرنا ہوگا۔ یہاں جاری ہونے والے ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ اس وقت پاکستان کی امریکہ کو برآمدات 6.125 ارب ڈالر جبکہ امریکہ سے درآمدات 3.265 ارب ڈالر ہیں۔ موجودہ تجارتی تعلقات پاکستان کے لیے ایک بڑے اقتصادی موقع کی نشاندہی کرتے ہیں، تاہم برآمدات میں مطلوبہ رفتار سے اضافہ نہ ہونا اس بات کا تقاضا کرتا ہے کہ پاکستان اپنی تجارتی حکمت عملی کو مزید (بقیہ 7 3 صفحہ 3 پر)

قائداعظم کی زندگی عدل، دیانت، قانون کی بالادستی اور جمہوری اقدار کی عملی مثال تھی، چوہدری نعیم کریم

آج کے دن ہمیں بطور قوم اس عہد کی تجدید کرنی چاہیے کہ ہم قائداعظم کے سنہری اصولوں کو مشعلِ راہ بنائیں گے، فوکل پرسن پرائم منسٹر یوتھ پروگرام

کوئٹہ (این این آئی) پرائم منسٹر یوتھ پروگرام کے فوکل پرسن و مسلم لیگ (ن) کے مرکزی سینئر رہنما چوہدری نعیم کریم نے بابائے قوم قائداعظم محمد علی جناح کی 78 ویں برسی پر انہیں خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ قائداعظم کی برسی ہمیں صرف ان کی عظیم جدوجہد کو یاد کرنے کا موقع نہیں دیتی بلکہ اپنے مستقبل کے حوالے سے قومی عہد کی تجدید کا تقاضا بھی کرتی ہے۔

جنگ ستمبر 1965، دشمن کے دانت کھٹے کرنے والے عظیم شہدا کو قوم کا سلام

لیفٹیننٹ کرنل عبدالرحمان، میجر ضیاالدین احمد عباسی اور لیفٹیننٹ حسین شاہ کا نام تاریخ میں سنہرے حروف سے لکھا جائے گا

اسلام آباد (این این آئی) جنگ ستمبر 1965 میں دشمن کو ناکوں چنے چبوانے والے شہدا کو قوم کی جانب سے سلام پیش کیا گیا ہے۔ 1965 کی جنگ کے دوران جری جانبازوں کی قربانیوں کا سلسلہ جاری رہا۔ جنگ کے 11 ویں روز لیفٹیننٹ کرنل عبدالرحمان، میجر ضیاالدین احمد عباسی اور لیفٹیننٹ حسین شاہ دشمن کیخلاف جوانمردی سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

عوامی مفاد کو مدنظر رکھتے ہوئے آٹے کی قیمتوں پر مؤثر کنٹرول یقینی بنایا جائے، مہراللہ بادینی

اور حکومت کی جانب سے مقرر کردہ نرخوں کی خلاف ورزی کرنے والے عناصر کے خلاف بلاامتیاز سخت کارروائی عمل میں لائی جائے، ڈپٹی کمشنر کوئٹہ

کوئٹہ (این این آئی) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی کی زیر صدارت ضلعی انتظامیہ کے افسران کا اجلاس منعقد ہوا، جس میں شہر میں آٹے کی قیمتوں کو کنٹرول کرنے، پرائس کنٹرول کارروائیوں اور کوئٹہ شہر میں جاری ترقیاتی اسکیمات کی پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کو آٹے کی قیمتوں اور مارکیٹ میں اس کی دستیابی کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ ڈپٹی کمشنر نے افسران کو ہدایت کی کہ عوامی مفاد کو مدنظر رکھتے ہوئے آٹے کی قیمتوں پر مؤثر کنٹرول یقینی بنایا جائے اور حکومت کی جانب سے مقرر کردہ نرخوں کی خلاف ورزی کرنے والے عناصر کے خلاف بلاامتیاز سخت کارروائی عمل میں لائی جائے۔ انہوں نے کہا کہ عوام کو مقررہ نرخوں پر اشیائے ضروریہ کی فراہمی ضلعی انتظامیہ (بقیہ 3 8 صفحہ 3 پر)

لوکل گورنمنٹ میں مختلف ترقیاتی کاموں کیلئے جمع کرائے گئے ٹینڈر آج اوپن کئے گئے ہیں، نثار احمد بگٹی

میرٹ پر ٹھیکیداروں کو ٹینڈر جاری کئے جائیں گے، ڈائریکٹر ٹیکنیکل ساوتھ (پروجیکٹ کوارڈی نیٹر)

کوئٹہ (این این آئی) ڈائریکٹر ٹیکنیکل ساوتھ (پروجیکٹ کوارڈی نیٹر) نثار احمد بگٹی نے کہا ہے کہ محکمہ لوکل گورنمنٹ کے مختلف کاموں کیلئے ٹھیکیداروں نے ٹینڈر جمع کرائے تھے جنہیں ٹھیکیداروں کی موجودگی میں اوپن کیا گیا ہے اور اس امر کو یقینی بنایا گیا ہے کہ کسی بھی ٹھیکیدار کی حق تلفی نہ ہو اور مطلوبہ شرائط پر پورا اترنے والے ٹھیکیداروں کو ترقیاتی کاموں کے آرڈر جاری کئے گئے ہیں۔

سپریم کورٹ نے پولیس پر فائرنگ کے ملزم ارشاد کی ضمانت منظور کرلی

پولیس پر فائرنگ کیس، کیا یہ لوگ اللہ سے نہیں ڈرتے، ہاف فرائی فل فرائی کیا ہوتا ہے؟ دوران سماعت جج برہم

اسلام آباد (این این آئی) سپریم کورٹ آف پاکستان نے پولیس پر فائرنگ کے ملزم ارشاد کی ضمانت منظور کرلی۔ پولیس نفری پر فائرنگ کے کیس کی سماعت سپریم (بقیہ 9 صفحہ 3 پر)

حکومت اور پیپلز پارٹی کے درمیان جاری کشیدگی اور اختلافات ختم کرانے کیلئے پس پردہ رابطے کامیاب

اسلام آباد (این این آئی) حکومت اور پیپلز پارٹی کے درمیان جاری سیاسی کشیدگی اور قانون سازی پر اختلافات ختم کرانے کے لیے پس پردہ رابطے کامیاب ہوگئے۔

بلوچستان اس وقت ایک انتہائی نازک اور فیصلہ کن مرحلے سے گزر رہا ہے، سیاسی جماعتوں کے قائدین کا اجلاس سے خطاب

صوبے میں بدامنی اور بے یقینی نے عوام کی زندگی، کاروبار، تجارت، تعلیم، روزگار اور معمولاتِ زندگی کو شدید متاثر کیا ہے

کوئٹہ (این این آئی) نیشنل پارٹی کے سربراہ اور سابق وزیراعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ کی زیر صدارت سینیٹر میر کبیر محمد شہی کی رہائش گاہ پر بلوچستان کی مختلف سیاسی جماعتوں کے قائدین کا اہم اور غیر معمولی آل پارٹیز اجلاس، جس میں صوبے کو درپیش سیاسی، آئینی، معاشی اور امن و امان کی صورتحال سمیت اہم صوبائی معاملات پر سنجیدہ اور تفصیلی مشاورت۔

صوبائی مشیر بلدیات نوابزادہ امیر حمزہ زہری کی سینئر ممبر بورڈ آف ریونیو قمبر دشتی سے ملاقات

صوبائی مشیر بلدیات نوابزادہ امیر حمزہ زہری سے صوبائی وزیر نور محمد دمڑ کی ملاقات، سیاسی وعلاقائی امور پر تبادلہ خیال

کوئٹہ (این این آئی) صوبائی مشیر بلدیات و دیہی ترقی نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری نے سینئر ممبر بورڈ آف ریونیو قمبر دشتی سے ان کے دفتر میں ملاقات کی۔ ملاقات میں حکومتی وانتظامی امور سمیت ضلع خضدار اور ضلع سوراب میں حالیہ انتظامی تبدیلیوں کے بعد کی صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا، جبکہ باہمی تعاون کو مزید مؤثر بنانے پر بھی زور دیا گیا ملاقات کے موقع (بقیہ 5 صفحہ 3 پر)

بلدیاتی اداروں کو مزید فعال بنانے کے لیے اقدامات جاری ہیں، صوبائی مشیر نوابزادہ

کوئٹہ (این این آئی) صوبائی مشیر بلدیات و دیہی ترقی نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری سے جھالاوان سمیت بلوچستان کے مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والے سیاسی، قبائلی و علاقائی عمائدین اور وفود نے ملاقات کی۔

موجودہ حالات میں فلور ملز مالکان کے لیے آٹے کی قیمتوں میں فوری کمی کرنا ممکن نہیں، عبدالواحد بڑیچ

کیونکہ بلوچستان میں مقامی گندم کے ذخائر تقریباً ختم ہوچکے ہیں

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان فلور ملرز ایسوسی ایشن بلوچستان ریجن کے چیئرمین عبدالواحد بڑیچ نے حالیہ دنوں میں انتظامیہ کی جانب سے آٹا فروشوں کے خلاف چھاپوں اور گرفتاریوں کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ موجودہ حالات میں فلور ملرز مالکان کے لیے آٹے کی قیمتوں میں فوری کمی کرنا ممکن نہیں، کیونکہ بلوچستان میں مقامی گندم کے ذخائر تقریباً ختم ہوچکے ہیں۔

بلوچستان کے ضلع سوراب کی تاریخ میں پہلی بار خواتین کیلئے گرینڈ کھلی کچہری

خواتین کی جانب سے بجلی، گیس، تعلیم، صحت اور صاف پانی سمیت مختلف مسائل پیش

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان کے ضلع سوراب کی تاریخ میں پہلی بار خواتین کے لیے گرینڈ کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا جس کی صدارت ڈپٹی کمشنر سوراب صاحبزادہ نجیب اللہ (بقیہ 7 صفحہ 3 پر)

پاکستان میں ڈیجیٹل اثاثوں کی لائسنسنگ کا عمل شروع، 70 درخواستیں موصول

ریگولیٹری فریم ورک پر پورا اترنے والی کمپنیوں کو ڈیجیٹل اثاثوں کی خرید وفروخت کا لائسنس جاری کیا جائے گا، بلال بن ثاقب

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان میں ڈیجیٹل اثاثوں کی لائسنسنگ کا عمل شروع کر دیا گیا۔



کوئٹہ، جماعت اسلامی کے صوبائی امیر ایم پی اے مولانا ہدایت بلوچ الخدمت فاؤنڈیشن بنوقابل کے طلباء وطالبات کی ت تعارفی نشست سے خطاب کررہے ہیں

بلوچستان میں انسانی المیہ جنم لے چکا ہے انسانی جان کی کوئی اہمیت نہیں رہی ہے

سیاست معیشت اور کاروبار زندگی بے حد متاثر ہو گئے ہیں، آل پارٹیز کے اجلاس سے مقررین کا خطاب

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان کی موجودہ صورتحال کے پیش نظر آل پارٹیز کانفرنس کا اجلاس نیشنل پارٹی کے مرکزی صدر سابق وزیراعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ کی زیر صدارت نیشنل پارٹی کے مرکزی سیکریٹری جنرل میر کبیر جان محمد شہی کی میزبانی میں محمد شہی ہاوس کوئٹہ میں منعقد ہوا اجلاس میں جمعیت علما اسلام کے صوبائی صدر سینیٹر مولانا (بقیہ 10 صفحہ 3 پر)

ایس آئی ایف سی کی ون ونڈو سہولت کاری، معاشی ترقی کے نئے دور کا آغاز

سرمایہ کاری کے عمل کو مزید آسان بنانے کیلئے ایس آئی ایف سی نے ڈیجیٹل ٹکٹنگ ہب متعارف کرا دیا

اسلام آباد (این این آئی) ایس آئی ایف سی کی ون ونڈو سہولت کاری سے سرمایہ کاروں کیلئے پاکستان میں کاروباری مواقع تک رسائی آسان بنائی جاری رہی ہے، ایس آئی ایف سی مختلف شعبوں میں سرمایہ کاری کے مواقع، سہولیات اور معاونت سے متعلق جامع رہنمائی فراہم کررہا ہے۔

رواں برس اگست دنیا کا گرم ترین مہینہ قرار

اگست کا درجہ حرارت صنعتی دور سے قبل 1850 سے 1900 کے اوسط کے مقابلے میں 1.65 ڈگری سینٹی گریڈ زیادہ رہا

اسلام آباد (این این آئی) اگست 2026 عالمی سطح پر ریکارڈ کیا جانے والا مشترکہ طور پر گرم ترین مہینہ بن گیا جب دنیا کے اوسط درجہ حرارت نے جولائی 2023 کے سابقہ ریکارڈ کو بھی چھو لیا۔

بجلی کی طلب میں اضافہ اور پاور سیکٹر کی لاگت میں کمی حکومت کی اہم ترجیحات ہیں، اویس لغاری

حکومت پاور سیکٹر کی لاگت کم کرنے اور صارفین پر غیر ضروری بوجھ کو کم کرنے کے لیے متعدد اقدامات پر پہلے ہی کام کر رہی ہے، وفاقی وزیر

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر توانائی سردار اویس احمد خان لغاری سے پاکستان بزنس کونسل کے چیف ایگزیکٹو آفیسر جاوید قریشی کی قیادت میں آئے وفد نے ملاقات کی جس میں پاور سیکٹر میں بجلی کی طلب بڑھانے، دستیاب پیداواری صلاحیت کے مؤثر استعمال، لاگت میں کمی اور معاشی سرگرمیوں کے لیے بجلی کے استعمال کو فروغ دینے کے امکانات پر غور کیا گیا۔ اس موقع پر پاکستان بزنس کونسل کی جانب سے ڈاکٹر نوید ارشد نے تیار کردہ اسٹریٹجک فریم ورک پر پریزنٹیشن دی، جس میں پاور سیکٹر کو درپیش طلب اور لاگت کے باہمی چیلنجز، بجلی کی کھپت بڑھانے کے امکانات اور موجودہ پیداواری صلاحیت کے بہتر استعمال سے متعلق مختلف تجاویز پیش کیں۔ آئندہ 5 سے 7 سال کے دوران بجلی کی (بقیہ 36 صفحہ 3 پر)

کوئٹہ میں سرکاری اختیارات کے ناجائز استعمال، بدعنوانی اور جعلسازی کا بڑا اسکینڈل سامنے آ گیا

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ میں سرکاری اختیارات کے ناجائز استعمال، بدعنوانی اور جعلسازی کا بڑا اسکینڈل سامنے آ گیا تحصیلدار کوئٹہ نے قانونگو اور پٹواری کی ملی بھگت سے سرکاری ریکارڈ میں ردوبدل کر کے ایک جائیداد کا انتقال اصل مالک کو کسی قسم کی اطلاع یا نوٹس دیئے بغیر غیر قانونی طور پر منسوخ کر دیا۔

قائداعظم نے ایک منتشر قوم کو نظریہ، شعور اور آزادی ریاست دی، محسن نقوی

وزیر دداخلہ کا قائداعظم کو ان کی عظیم جدوجہد پر زبردست خراجِ عقیدت

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے بابائے قوم قائداعظم محمد علی جناح کو ان کی عظیم جدوجہد پر زبردست خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ بانی پاکستان نے برصغیر کے مسلمانوں کو غلامی سے نجات دلا کر دنیا کے نقشے پر ایک آزاد اور باوقار ریاست قائم کی، ان کی بے مثل قیادت قومی تاریخ کا روشن ترین باب ہے۔ اپنے پیغام میں محسن نقوی نے کہا کہ قائداعظم کی شخصیت میں کردار کی بلندی، سچائی اور عمل کی یکسوئی نمایاں تھی۔ انہوں نے شدید علالت کے باوجود عزم وہمت سے قوم کو آزادی کی منزل تک پہنچایا۔ وفاقی وزیر نے یاد دلایا کہ قائداعظم اقلیتوں کے مساوی حقوق کے علمبردار تھے اور حکومت کو عوام کی امانت سمجھتے تھے۔ انہوں نے کہا کہ ایمان، اتحاد اور تنظیم پاکستان کی (بقیہ 35 صفحہ 3 پر)

برقی لائنوں کی مرمت کے سلسلے میں بجلی بند رہے گی، کیسکو ترجمان

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ الیکٹرک سپلائی کمپنی (کیسکو) کے اعلامیہ کے مطابق کوئٹہ شہر کے مختلف علاقوں میں برقی لائنوں کی ضروری مرمت کے کام کئے جارہے ہیں۔ اس سلسلے میں 12 ستمبر کو (بروز ہفتہ) سریاب گرڈ اسٹیشن کے 11kv سریاب ون، سریاب ٹو، ہزارہ ٹاؤن، کرانی، غازی، واسا، اولڈ سٹیلائٹ ٹاؤن، اے ون سٹی، جز سافیڈ رز جبکہ کوئٹہ سٹی گرڈ اسٹیشن کے 11kv ملک پلانٹ، (بقیہ 11 صفحہ 3 پر)



رکن صوبائی اسمبلی صادق سنجرانی سے سماجی رہنما حاجی میر مراد رئیسی ملاقات کررہے ہیں



اوتھل، کمشنر لسبیلہ ڈویژن سائرہ عطاء کمشنر آفس کی تزئین وآرائش کے کام کا جائزہ لے رہی ہیں

کوئٹہ اور آزاد کشمیر سے بیک وقت شائع ہونے والا کثیر الاشاعت قومی اخبار
Daily FARZAND-E-KASHMIR
روزنامہ فرزندِ کشمیر
چیف ایڈیٹر: محمد شوکت

چیف ایڈیٹر و پبلشر: محمد شوکت نے سعید پرنٹنگ پریس مشن روڈ کوئٹہ سے چھپوا کر دفتر روزنامہ فرزند کشمیر کوئٹہ آفس نمبر 1 سیکنڈ فلور یونیورسل کمپلیکس جناح روڈ کوئٹہ سے شائع کیا۔
(موبائل نمبر 3843995-0300) فون نمبر:۔ 0812869391
فیکس نمبر:۔ 0812869207, 0512204192
نیو آرٹ مین پرنٹرز مری روڈ راولپنڈی سے چھپوا کر منگ روڈ راولاکوٹ آزاد کشمیر سے شائع کیا۔

قائداعظم کی 78 ویں برسی اور معرکہ حق جیسے قومی اتحاد کے متقاضی معروضی حالات

آج گیارہ ستمبر کو بانی پاکستان قائداعظم محمد علی جناح کا 78 واں یوم وفات قومی اور ملی اتحاد و یگانگت کے جذبے کے ساتھ عقیدت و احترام سے منایا جا رہا ہے۔ اس موقع پر آج سرکاری اور نجی سطح پر مختلف تقریبات کا اہتمام کیا جا رہا ہے۔ پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا کی جانب سے یوم قائداعظم کے حوالے سے آج خصوصی ایڈیشنز اور پروگرامز کا اہتمام کیا گیا ہے۔ بانی پاکستان کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے آج دن کا آغاز کراچی میں مزار قائد پر گارڈ کی تبدیلی سے ہوگا۔ اس موقع پر پاک فوج کا ایک چاق و چوبند دستہ سلامی پیش کرے گا۔ قائداعظم کی روح کو ایصال ثواب کے لیے بھی آج خصوصی تقریبات کا اہتمام کیا گیا ہے۔ اس موقع پر ملک کی بقاء و سلامتی اور ترقی و خوشحالی کے لئے بھی دعائیں مانگی جائیں گی۔ قیام پاکستان کے صرف ایک سال ایک ماہ بعد جب نو زائیدہ مملکت خداداد اپنے پاو?ں پر کھڑی ہونے کے لیے کوشاں تھی، بانیِ پاکستان کی وفات حسرت آیات کا سانحہ پیش آگیا۔ یہ ایک ایسا قومی المیہ ہے جس کے اثرات آج تک محسوس کیے جا رہے ہیں کیونکہ قیام پاکستان کے بعد قوم کو درپیش سنگین مسائل کے حل اور اندرونی و بیرونی سازشوں سے نمٹنے کے لیے قائداعظم کی رہنمائی کی اشد ضرورت تھی اور مہاجرین کے جم غفیر، بھارت کی اثاثوں کی تقسیم میں ریشہ دوانیوں اور باؤنڈری کمیشن کے متعصّبانہ و غیر منصفانہ فیصلوں پر نتیجہ خیز بات نہ ہو پائی جس کے نتیجے میں کشمیر کے ہولناک تنازعہ نے جنم لیا اور گورداسپور سمیت پنجاب کے متعدد علاقے پاکستان کا حصہ نہ بن سکے۔ اسی طرح ملکی آئین کی تدوین اور ملک کی مختلف اکائیوں کے مابین بنیادی معاملات پر اتفاق رائے کے حصول میں جو تاخیر ہوئی، وہ قائد کی وفات کی وجہ سے مزید الجھ گئے۔ قائداعظم کی زندگی میں نہ تو اسٹیبلشمنٹ کو جمہوری اداروں اور سیاسی نظام میں دخل اندازی کا موقع ملتا اور نہ ملک کے مختلف سیاسی و مذہبی طبقات اور جغرافیائی اکائیوں میں اختلاف کی خلیج گہری ہوتی کیونکہ قوم کے بھرپور اعتماد، احترام اور عقیدت کے علاوہ اپنی خداداد بصیرت کی وجہ سے قائد نہ صرف اتحاد و یکجہتی کی علامت تھے بلکہ لاینحل مسائل کو حل کرنے کی صلاحیت سے بھی مالا مال تھے اور یہ صلاحیتیں قوم کی کشتی کو مسائل کے طوفان سے نکالنے میں صرف ہوتیں۔

صرف ایک سال کے مختصر عرصہ میں قائداعظم رحلت فرما گئے اور ساڑھے تین چار سال بعد ان کے جانشین لیاقت علی خان بھی شہید ہو گئے۔ قائداعظم کے انتقال کے بعد مسلم لیگ بھی ملک کی بانی جماعت کے طور پر اپنا مضبوط اور موثر کردار ادا کرنے کے بجائے حصوں بخروں میں بٹتی چلی گئی اور اس کا فائدہ ان سیاسی و مذہبی قوتوں نے اٹھایا جن میں سے بعض یا تو قیام پاکستان کی مخالف تھیں یا نظریہ پاکستان سے اتفاق نہیں کرتی تھیں۔ مسلم لیگ کی تقسیم، قائداعظم کے ساتھیوں کی باہمی سر پھٹول، آئین کی تدوین میں بے جا تاخیر اور ملک کے مختلف حصوں میں جنم لینے والے نسلی، لسانی، علاقائی اور فرقہ ورانہ اختلافات کی وجہ سے جمہوری نظام کمزور ہوا اور سول و عسکری بیوروکریسی نے پر پرزے نکالنے شروع کیے۔ قائداعظم نے انگریز اور ہندو سے لڑ کر ذات برادری اور فرقے کی بنیاد پر منقسم مسلمانوں کے انبوہ کثیر کو ایک قوم بنایا تھا اور اپنی پرامن، سیاسی جدوجہد، مثالی بصیرت، امانت و دیانت اور مسلم عوام کے تعاون سے ایک ایسی آزاد ریاست کا قیام ممکن بنایا جسے انگریز اور ہندو پریس دیوانے کی بڑ قرار دیتا تھا مگر ان کی وفات کے بعد مفاد پرست سیاست دانوں نے اسٹیبلشمنٹ کے ساتھ گٹھ جوڑ کر کے اس ارضِ وطن کو جدید اسلامی جمہوری فلاحی ریاست بنانے سے متعلق قائداعظم کا خواب شرمندہ تعبیر نہ ہونے دیا اور مملکت خداداد کو اپنی خواہشات کا اسیر بنا لیا۔ قائداعظم نے مسلم قوم کو متحد کیا، اسے ایک نصب العین دیا اور الگ وطن کے قیام کے لیے پرامن جمہوری جدوجہد کی راہ دکھائی، قیام پاکستان کے بعد قائداعظم نے آئین کی تشکیل کا معاملہ عوام کے منتخب نمائندوں پر چھوڑا اور خود کو بطور گورنر جنرل سیاسی سرگرمیوں کے علاوہ مسلم لیگ کی صدارت سے بھی الگ کر کے پارلیمانی جمہوریت کی جانب پیش رفت کی جس میں پارلیمنٹ خود مختار اور عوام کے منتخب نمائندے ہی قومی معاملات اور حکومتی امور چلانے کے حق دار ہوں لیکن بدقسمتی سے قائداعظم کی وفات اور ان کے جانشینوں کی کمزوریوں کی وجہ سے 1958ء میں ملک کو جمہوریت کی پٹڑی سے اتار دیا گیا اور پھر 1958ء سے لے کر 2007ء تک چار مارشل لاؤں نے اس ارضِ وطن کی عمر عزیز کے 33 سال غارت کر دیئے۔ مشرف کے 2008ء میں ختم ہونے والے فوجی اور نیم جمہوری دور کے بعد آج تک جمہوریت کا تسلسل قائم ہے۔ 2008ء کے انتخابات میں پاکستان پیپلز پارٹی پر قوم نے اعتماد کیا، وہ توقعات پر پورا نہ اتر سکی تو 2013ء میں عوام نے پاکستان مسلم لیگ (نواز) کے ہاتھ میں زمامِ اقتدار تھما دی مگر بدقسمتی سے پاکستان اس منتخب جمہوری دور میں بھی شدید بحرانوں اور مسائل کی آماجگاہ بنا رہا۔ حکمران اقبال و قائد کے وارث ہونے کے ضرور دعویدار تھے لیکن ملک و قوم کو درپیش مشکلات سے نجات دلانے کی ان میں وہ کمٹمنٹ مفقود ہی رہی جس کے حالات متقاضی تھے۔ قائد کی جانشینی کے دعوے دار مسلم لیگی حکمران بھی عوام کی توقعات اور قومی سلامتی کے تقاضوں پر پورا نہ اتر سکے تو قوم نے 25 جولائی 2018ء کو پی ٹی آئی کو مینڈیٹ دے کر اس کے قائد عمران خان کو مسندِ اقتدار پر بٹھا دیا جنہوں نے اس ارضِ وطن کو ریاست مدینہ کے قالب میں ڈھالنے کا اعلان و عہد کر کے بانیانِ پاکستان قائد و اقبال کے وضع کردہ قیام پاکستان کے مقاصد کی تکمیل کا بیڑا اٹھایا۔ عمران خان سے قوم نے اسی بنیاد پر توقعات وابستہ کیں کہ انھوں نے سیاست میں آکر نئے پاکستان اور کرپشن فری سوسائٹی کا نعرہ لگایا تھا اور روایتی موروثی سیاست سے قوم کو خلاصی دلانے کا عہد کیا تھا مگر وہ اقتدار میں آکر ملک کی معیشت تو کیا سنوارتے، انھوں نے آئی ایم ایف کی شرائط کے ماتحت قوم کے لیے غربت، مہنگائی، بے روزگاری کے مسائل مزید گھمبیر بنا دیے۔ چنانچہ عوام کے اضطراب کو بھانپ کر اپوزیشن جماعتوں کو ان کے خلاف متحد ہو کر عدم اعتماد کی تحریک لانے اور ان کی حکومت ساڑھے تین سال بعد ہی ختم کرانے کا موقع مل گیا۔ مگر پی ڈی ایم نے بھی اقتدار میں آکر گھمبیر مسائل کے حل کے معاملہ میں عوام کی مایوسیاں بڑھائیں۔ آٹھ فروری 2024ء کو انتخابات ہوئے اور عوام کی طرف سے ایک بار پھر انہی جماعتوں کو مینڈیٹ دیا گیا مگر ملک کی اقتصادی صورتحال میں ابھی تک بہتری نہیں آسکی۔ آئی ایم ایف کی ناروا شرائط تسلیم کر کے عوام کا عرصہ حیات مزید تنگ کر دیا گیا۔ لوڈ شیڈنگ، اوور بلنگ، بجلی کی قیمتوں میں اضافہ در اضافہ، ساری کڑیاں جا کر آئی پی پیز کے کیپسٹی چارجز سے ملتی ہیں۔ گو کچھ آئی پی پیز سے نجات حاصل کی گئی ہے اور کچھ نے معاہدوں پر نظرِ ثانی بھی کی ہے مگر اس سے عوام کو مطلوبہ ریلیف نہیں مل سکا۔ آج ملک کے عوام کے حالات اس لئے بھی زیادہ دگرگوں ہو چکے ہیں کہ خلیجی جنگ کی آڑ میں حکمرانوں نے روزانہ کی بنیاد پر پٹرولیم نرخوں میں ناروا اضافہ کرنا اپنا وطیرہ بنا لیا ہے۔ گذشتہ ایک ہفتے کے دوران پٹرولیم نرخوں میں روزانہ کی بنیاد پر تقریباً 22 روپے فی لٹر مجموعی اضافہ کیا گیا ہے۔ یہ طرفہ تماشہ ہے کہ جماعت اسلامی بجلی اور پٹرولیم نرخوں میں عوام کو ریلیف دلانے کے لئے گذشتہ تین ہفتے سے ملک کے مختلف شہروں میں دھرنے دیئے بیٹھی ہے، حکومتی ٹیم ان سے مذاکرات بھی کر رہی ہے اور اس دوران روزانہ پٹرولیم نرخوں میں اضافہ کر کے ان کی عوامی ریلیف کے لئے جاری تحریک کا مذاق بھی اڑایا جا رہا ہے۔ یہ صورت حال عوام کے ساتھ ہمدردی کی دعوے دار تمام سیاسی جماعتوں اور ان کی قیادتوں سے ایک پلیٹ فارم پر متحد ہو کر منظم تحریک چلانے کی متقاضی ہے جس کے لئے حکومت اپنی عوام دشمن پالیسیوں سے حالات خود ساز گار بنا رہی ہے۔

ایران سلامتی کونسل میں، مشکلات کے لیے تیار رہیں

محمد اکرم چوہدری

دنیا کی بڑی خبریں کبھی کبھی ایک سطر میں آتی ہیں، مگر ان کے اثرات کئی برس تک محسوس ہوتے ہیں ایران کے جوہری معاملے کو بیس سال بعد ایک مرتبہ پھر اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے سامنے لے جانا بھی ایسی ہی خبر ہے ظاہر میں معاملہ بہت سادہ ہے جوہری معاملات کی نگرانی کرنے والے عالمی ادارے کے 35 رکنی بورڈ میں ایران کے خلاف قرارداد پیش ہوئی۔ 23 ممالک نے اس کے حق میں ووٹ دیا۔ روس اور چین سمیت تین ممالک نے مخالفت کی۔ آٹھ ممالک الگ رہے۔

مگر اصل خبر ووٹوں کی گنتی نہیں اصل خبر یہ ہے کہ ایران کا جوہری مسئلہ ایک مرتبہ پھر اس دروازے تک پہنچ گیا ہے جس کے دوسری طرف پابندیاں، سفارتی تنہائی، مزید فوجی دباو؟ اور بدترین صورت میں ایک زیادہ بڑی جنگ کھڑی ہو سکتی ہے اور مسئلہ صرف ایران کا نہیں۔ پاکستان کو بھی اس نقشے کو بہت غور سے دیکھنا چاہیے۔ آخر ہوا کیا ہے؟

ایران ایک طویل عرصے سے کہتا آیا ہے کہ اس کا جوہری پروگرام پرامن مقاصد کے لیے ہے دوسری طرف امریکہ اور کئی مغربی ممالک کو شبہ ہے کہ ایران ایسی جوہری صلاحیت حاصل کر سکتا ہے جسے ضرورت پڑنے پر ایٹمی ہتھیار بنانے کے لیے استعمال کیا جا سکے اصل جھگڑا صرف اس بات پر نہیں کہ ایران کے پاس کتنا یورینیم ہے سوال یہ بھی ہے کہ عالمی معائنہ کار کہاں جا سکتے ہیں، کہاں نہیں جا سکتے، غیر اعلانیہ مقامات سے ملنے والے یورینیم کے نشانات کہاں سے آئے اور ایران کے موجودہ ذخیرے کے بارے میں دنیا کس حد تک یقین کے ساتھ کچھ کہہ سکتی ہے۔

اب معاملہ سلامتی کونسل میں پہنچنے کا مطلب یہ نہیں کل صبح ایران پر نئی عالمی پابندیاں لگ جائیں گی یہ بھی ضروری نہیں کہ اگلا قدم جنگ ہو لیکن ایک بات ضرور ہوئی ہے درجہ حرارت ایک اور درجہ اوپر چلا گیا ہے خطرہ کہاں ہے؟

سب سے بڑا خطرہ کسی قرارداد میں نہیں سب سے بڑا خطرہ یہ ہے کہ سفارت کاری کے لیے جگہ مسلسل کم ہوتی جائے اور بندوق کے لیے جگہ بڑھتی جائے۔

امریکہ پہلے ہی ایران کے جوہری مقامات کے بارے میں انتہائی سخت زبان استعمال کر رہا ہے ایران بھی پیچھے ہٹتا دکھائی نہیں دیتا۔ خلیج میں بحری کشیدگی موجود ہے۔ آبنائے ہرمز دباؤ میں ہے یمن کا محاذ دوبارہ گرم ہے سعودی عرب تک میزائل اور ڈرون پہنچ رہے ہیں۔ بحیرہ احمر بھی محفوظ راستہ نہیں رہا یعنی نقشہ صرف ایران اور امریکہ کا نہیں رہا ایک طرف خلیج ہے دوسری طرف بحیرہ احمر۔ درمیان میں دنیا کی توانائی کی شہ رگیں ہیں اور ان شہ رگوں میں معمولی رکاوٹ بھی دنیا کے بازاروں تک پہنچتی ہے۔

پاکستان کو اس سے کیا؟ یہ وہ سوال ہے جو لاہور، کراچی، پشاور، کوئٹہ یا کسی چھوٹے شہر میں بیٹھا عام آدمی پوچھے گا ایران کا یورینیم، امریکہ کی دھمکیاں اور سلامتی کونسل کی قرارداد میرا اس سے کیا تعلق؟ تعلق بہت سیدھا ہے آپ کی موٹر سائیکل کی ٹینکی سے، آپ کے بجلی کے بل سے، آپ کے گھر کے راشن سے، روپے کی قیمت سے، اور آخر کار آپ کی ماہانہ آمدنی سے۔

پاکستان تیل پیدا کرنے والا بڑا ملک نہیں۔ ہم اپنی توانائی کی ضرورت کا بڑا حصہ باہر سے پورا کرتے ہیں جب عالمی تیل مہنگا ہوتا ہے تو ہمارے ڈالرز زیادہ خرچ ہوتے ہیں۔ درآمدی بل بڑھتا ہے۔ روپے پر دباو؟ آتا ہے پٹرول اور ڈیزل مہنگے ہوتے ہیں پھر ڈیزل صرف گاڑی میں نہیں جلتا۔ اسی ڈیزل پر ٹرک گندم لے کر آتا ہے۔ سبزی منڈی پہنچتی ہے۔ فیکٹری کا مال ایک شہر سے دوسرے شہر جاتا ہے۔ بسیں چلتی ہیں۔ تعمیراتی سامان منتقل ہوتا ہے۔ اس لیے پٹرول پمپ پر شروع ہونے والی مہنگائی بہت جلد باورچی خانے تک پہنچ جاتی ہے یہی اصل خطرہ ہے۔

کیا اب ایٹمی جنگ ہونے والی ہے؟ نہیں، کم از کم موجودہ صورتحال کو دیکھتے ہوئے ایسا کہنا غیر ذمہ دارانہ ہوگا سلامتی کونسل میں معاملہ پہنچنے اور ایٹمی جنگ کے درمیان بہت بڑا فاصلہ ہے روس اور چین ایران کے خلاف سخت ترین عالمی اقدامات کی مخالفت کر سکتے ہیں مذاکرات کا راستہ اب بھی موجود ہے۔

پس پردہ رابطے جاری رہ سکتے ہیں ایران معائنوں کے معاملے میں کوئی راستہ نکال سکتا ہے امریکہ بھی کسی ایسے سمجھوتے کو قبول کر سکتا ہے جو اسے یہ دعویٰ کرنے کا موقع دے کہ ایران ایٹمی ہتھیار نہیں بنا سکے گا یعنی دروازہ بند نہیں ہوا لیکن مسئلہ یہ ہے کہ دروازہ پہلے سے تنگ ضرور ہو گیا ہے

جنگوں کی تاریخ ہمیں ایک بات بار بار سکھاتی ہے ہر جنگ با قاعدہ اعلان سے شروع نہیں ہوتی کبھی ایک میزائل غلط جگہ گر جاتا ہے کبھی ایک جہاز ڈوب جاتا ہے کبھی ایک فوجی اڈے پر زیادہ جانی نقصان ہو جاتا ہے کبھی ایک فریق دوسرے کی نیت غلط سمجھ لیتا ہے اور پھر وہ جنگ شروع ہو جاتی ہے جسے شروع کرنے کا فیصلہ شاید کسی نے بھی نہیں کیا ہوتا۔

اصل خطرہ ایران کا ایٹم نہیں، غلط حساب بھی ہے یہاں ایک بہت اہم بات سمجھنے کی ضرورت ہے امریکہ بہت طاقتور ہے ایران امریکہ سے کہیں کمزور ہے مگر جنگ صرف یہ دیکھ کر نہیں چلتی کہ کس کے پاس کتنے جہاز اور کتنے میزائل ہیں ایران کی جغرافیائی پوزیشن غیر معمولی ہے آبنائے ہرمز اس کے دروازے کے سامنے ہے خلیج میں امریکی اڈے موجود ہیں اسرائیل براہ راست اس تنازع کا حصہ ہے یمن میں حوثی موجود ہیں لبنان اور عراق کی اپنی پیچیدگیاں ہیں اسی لیے ایران کے خلاف ایک حملہ نقشے پر ایک نقطے تک محدود رہنے کی ضمانت کوئی نہیں دے سکتا یہی وجہ ہے کہ موجودہ صورتحال کو نہ معمولی سمجھنا چاہیے، نہ قیامت بنا کر پیش کرنا چاہیے۔

یہ مکمل خوف کی فضا نہیں، مگر مکمل اطمینان کی گنجائش بھی نہیں پھر امید کہاں ہے؟ امید اسی جگہ ہے جہاں اکثر جنگوں کے دوران ہوتی ہے مذاکرات کی میز پر۔

سلامتی کونسل میں روس اور چین کی موجودگی ایک طرف مغربی دباؤ کو محدود کر سکتی ہے، دوسری طرف یہی ممالک کسی درمیانی راستے کے لیے ایران پر بھی اثر ڈال سکتے ہیں ایران کے لیے بھی مسلسل جنگ آسان نہیں، امریکہ کے لیے بھی نہیں، خلیجی ممالک کے لیے تو بالکل نہیں۔ سعودی عرب، متحدہ عرب امارات، قطر، عمان اور دوسرے ممالک جانتے ہیں کہ اگر یہ جنگ پھیلتی ہے تو تیل کی قیمت بڑھنے کے باوجود مجموعی نقصان بہت بڑا ہو سکتا ہے بندرگاہیں، ہوائی اڈے، تیل کی تنصیبات، سرمایہ کاری، سیاحت اور تجارت سب خطرے میں آتے ہیں اسی لیے بند دروازوں کے پیچھے امن کی کوششیں شاید ان خبروں سے کہیں زیادہ اہم ہیں جو ہمیں ٹی وی سکرین پر دکھائی دیتی ہیں۔

لیکن پاکستان کو انتظار نہیں کرنا چاہیے ہماری سب سے بڑی غلطی یہ ہوگی کہ ہم یہ فرض کرلیں کہ بحران خود ہی ختم ہو جائے گا حکومت کو ابھی سے مختلف صورتوں کے لیے تیاری کرنی چاہیے اگر تیل مزید مہنگا ہوا تو کیا ہوگا؟ اگر آبنائے ہرمز میں آمدورفت مزید متاثر ہوئی تو ہمارے پاس کتنے دن کا ذخیرہ ہوگا؟ اگر خلیجی ممالک میں فضائی سفر متاثر ہوا تو لاکھوں پاکستانیوں کا کیا ہوگا؟ اگر ترسیلاتِ زر متاثر ہوئیں تو کیا منصوبہ ہے؟ اگر روپے پر نیا دباؤ آیا تو مہنگائی کو کیسے روکا جائے گا؟ اور سب سے بڑھ کر، اگر ایران اور خلیجی ممالک کے درمیان کشیدگی مزید بڑھی تو پاکستان اپنی جغرافیائی، سفارتی اور دفاعی پوزیشن کیسے سنبھالے گا؟

یہ سوال جنگ شروع ہونے کے بعد پوچھنے کے نہیں یہ سوال آج پوچھنے کے ہیں پاکستان ایران کا ہمسایہ ہے سعودی عرب اور خلیجی ممالک ہمارے انتہائی اہم شراکت دار ہیں امریکہ عالمی طاقت ہے چین ہمارا سب سے اہم اسٹریٹجک ساتھی ہے اور روس بھی ایران کے معاملے میں ایک اہم کھلاڑی ہے یعنی جس میز پر یہ کھیل کھیلا جا رہا ہے، پاکستان اس میز سے بہت دور بیٹھا ہوا تماشائی نہیں ہم تقریباً اس کے کنارے پر بیٹھے ہیں مشکلات کے لیے تیار رہیں اس ساری صورتحال کا مطلب یہ نہیں کہ کل جنگ پھیلنے والی ہے یہ بھی ضروری نہیں کہ ایران ایٹمی ہتھیار بنا لے یہ بھی ضروری نہیں کہ سلامتی کونسل کوئی بڑی سزا دے اور یہ بھی ممکن ہے کہ چند ہفتوں یا مہینوں بعد کوئی نیا سفارتی راستہ نکل آئے لیکن دانش مندی ہمیشہ بہترین صورتِ حال کی امید اور خراب صورتِ حال کی تیاری کا نام ہے۔

آج دنیا جس طرف جا رہی ہے وہاں پاکستان کے عام آدمی کے لیے سب سے فوری خطرہ شاید میزائل نہیں، مہنگائی ہے، تیل ہے، ڈالر ہے، روزگار ہے اور ایک ایسی عالمی بے یقینی ہے جس کا بل آخر میں کمزور معیشتوں کے عوام ادا کرتے ہیں اس لیے ایران کا معاملہ سلامتی کونسل میں پہنچنے کی خبر کو صرف تہران، واشنگٹن یا نیویارک کی خبر سمجھ کر نہ گزریں۔ نقشہ ہمارے بہت قریب بن رہا ہے ابھی خوفزدہ ہونے کی ضرورت نہیں مگر بے خبر رہنے کی گنجائش بھی نہیں۔ امید امن کی رکھیے مگر مشکلات کے لیے تیار رہیے۔

دل و دماغ پر مایوسی مسلط کرنے والے اوہام

نصرت جاوید

جمعرات کی صبح یہ کالم لکھنے کیلئے قلم اٹھاتے ہی خیال آیا کہ گزشتہ تین دنوں کی اوسط نکالیں تو سات روپے روزانہ کے حساب سے پٹرول کے فی لیٹر کی قیمت میں اضافہ ہوا ہے۔ تین دنوں میں 21 روپے اضافے کے باوجود اعتماد سے لکھ نہیں سکتا کہ جمعہ کی صبح اٹھوں گا تو مزید کتنا اضافہ ہو چکا ہوگا۔ ہر مہینے کے لئے طے ہوئی آمدنی کا جائزہ لوں تو وہ اپنی جگہ ساکت ہے۔ اس میں ایک روپے اضافے کی بھی امید نہیں۔ میری آمدنی یوں مسلسل کم ہو رہی ہے۔ اس سے روزمرہ زندگی کی بنیادی ضروریات پر واجب رقم ادا کرنے کے لئے بھی مجھے اب تک بچائی رقم میں سے کچھ نکالنا ہوگا۔ یوں مستقبل کے بارے میں مزید متفکر ہو جاوں گا۔ صحافت میں پنشن کی گنجائش نہیں۔ کالم نگار ویسے بھی دیہاڑی دار ہوتا ہے۔ میرے منہ میں خاک۔ فشار خون اچانک بے قابو ہونے کی وجہ سے مفلوج ہو گیا تو دیہاڑی سے بھی جاتا رہوں گا۔ خبریں سبسکرائب کریں

تین دنوں میں 21 روپے کے اضافی بوجھ کا جائزہ لیتے ہوئے صحافی کے لئے اپنی ذات کو نظرانداز کرتے ہوئے خلقِ خدا کی اکثریت کے بارے میں سوچنا ضروری ہے۔ ہمارے ہاں نچلے متوسط طبقے کی بے پناہ اکثریت کی آمدنی پچاس ہزار روپے سے ایک لاکھ روپے کے درمیان ہے۔ بندھی ٹکی آمدنی والے گھرانوں کے عموماً تین سے چار بچے بھی ہوتے ہیں۔ ٹھوس اعداد و شمار کی عدم موجودگی میں بآسانی دعویٰ کر سکتا ہوں کہ مذکورہ طبقے کی اکثریت کرائے کے مکانوں میں رہتی ہے۔

مکان کے کرائے کے علاوہ بجلی اور گیس کے بل بھی ادا کرنا ہوتے ہیں۔ ان سب کی ادائیگی کے بعد بچوں کی تعلیم اور انہیں سکول پہنچانا اور گھر لے کر آنا بھی ضروری ہے۔ ان کی روزمرہ زندگی کا محدب عدسے سے جائزہ لینے کی کوشش کی تو دل لہو سے بھر گیا۔ مختصر ترین الفاظ میں یہ کہہ سکتا ہوں کہ ایران اور امریکہ کے مابین آبنائے ہرمز پر قبضے کی جنگ جاری رہی تو نچلے متوسط طبقے کی بے پناہ اکثریت خطِ غربت سے کہیں نیچے چلی جائے گی۔ ان کی جگہ درمیانی متوسط طبقے کے افراد آ جائیں گے۔ بتدریج مگر نام نہاد سفید پوش متوسط طبقے کی بے پناہ اکثریت بھی غربت کی لکیر کو غچہ دینے کی تگ و دو میں مصروف رہے گی۔ ہمارے معاشرے میں یوں بالآخر انتہائی امیر اور انتہائی غریب طبقات ہی رہ جائیں گے۔

یہ بات لکھنے کے بعد خیال آیا کہ شاید میرا دماغ مایوس ہو کر مفلوج ہو چکا ہے۔ ہو سکتا ہے مالیخولیا کا مرض لاحق ہو چکا ہو۔ ہماری خلق خدا کا مستقبل اتنا ہی مایوس کن ہوتا تو 7/24 ہمیں باخبر رکھنے کے دعوے دار ٹی وی سکرینوں پر گزشتہ کئی دنوں سے فقط یہ سوال ہی زیر بحث نہ ہوتا کہ پاکستان کے عوام کی زندگیوں میں آسانیاں فراہم کرنے کے لئے چھوٹے صوبوں کی ضرورت ہے یا نئے انتظامی یونٹ ہی مجرب نسخہ ثابت ہو سکتے ہیں۔ ریگولر میڈیا پر بک جانے کا الزام ہے۔ سوشل میڈیا اس کی جگہ حق وصداقت کا علم بردار تصور ہو رہا ہے۔ اس پر چھائے ذہن سازوں کی گفتگو سنیں تو نہایت سنجیدگی سے اس امکان کو زیر بحث لایا جا رہا ہے کہ سپریم کورٹ کے تین رکنی بنچ کے واضح حکم کے باوجود شہباز حکومت نے بانی تحریک انصاف کو نجی شعبے میں چلائے اسلام آباد کے شفا ہسپتال منتقل نہ کر کے توہین عدالت کا ارتکاب کیا ہے یا نہیں۔ ممکنہ توہین عدالت سے بچنے کے لئے سوشل میڈیا پر چھائے ذہن سازوں کی نگاہ میں حکومت نے اڈیالہ جیل میں قید تین ''سزا یافتہ افراد'' کو مبینہ طور پر یہ حقیقت اجاگر کرنے کے لئے ''استعمال'' کیا کہ قانون کی نگاہ میں جیل میں قید ہر سزا یافتہ شخص مساوی حقوق کا حامل ہے۔ عمران خان کو اگر طبی بنیادوں پر اپنی جیب سے ایک مہنگے ہسپتال سے علاج کروانے کی سہولت فراہم کی جا سکتی ہے تو باقی سزا یافتہ قیدیوں کو بھی ایسی ہی سہولت سے محروم کیوں رکھا جائے۔ مذکورہ سوال ''آئینی اہمیت'' کا حامل بن چکا ہے۔ اسی باعث بہت چاؤ سے بنائی وفاقی آئینی عدالت سے رجوع ہوا ہے۔ دیسی کمیونٹی جوائن کریں

شہباز حکومت کی توہین عدالت کی بدولت ''فراغت'' کی امید باندھنے کے علاوہ خیبر پختونخواہ کے وزیر اعلیٰ سہیل آفریدی کی ''سٹریٹ موومنٹ'' بھی ہیجانی انداز میں زیر بحث ہے۔ ستمبر کی 27 تاریخ کو مذکورہ تحریک کی بدولت اسلام آباد کی طرف لانگ مارچ کی توقع بھی باندھی جا رہی ہے۔ روزانہ کی بنیاد پر پٹرول و ڈیزل کی بڑھتی ہوئی قیمتیں یوں ریگولر اور سوشل میڈیا کا دردِ سر نہیں۔ مذکورہ تناظر میں جمعرات کی صبح یہ کالم لکھنے کے لئے قلم اٹھاتے ہی جو خیالات میرے ذہن میں سیلاب کی طرح امڈے وہ مالیخولیا کے مرض میں مبتلا شخص کے دل و دماغ پر مایوسی مسلط کرنے والے اوہام محسوس ہوئے۔

صحافت کی انٹرنیٹ کی ایجاد کے بعد موت کا اعلان کرنے والے محققین مصر ہیں کہ دورِ حاضر میں قاری یا ناظر ''خبر'' جاننے کے لئے کسی زمانے میں صحافت کا ذریعہ تصور ہوتے ریگولر یا سوشل میڈیا کا رخ نہیں کرتے۔ انہیں حالات کا ''غیر جانب دارانہ تجزیہ'' بھی درکار نہیں۔ ان کے دل و دماغ میں ہر اہم مسئلے کا حل موجود ہے۔ ''صحافی'' سے وہ فقط اپنے اذہان میں موجود تجزیوں کا اثبات (Validation) چاہتے ہیں۔ مذکورہ تناظر میں اپنی ''صحافت'' کا جائزہ لیتے ہوئے خود کو فرسودہ اور بیکار محسوس کرتا ہوں۔ ڈھٹائی سے مگر لکھتا اور بولتا چلا جا رہا ہوں۔ وجہ اس کی ٹھوس حقائق ہیں۔ ان حقائق کے نتائج سے کبوتر کی طرح بلی کو دیکھتے ہی آنکھ بند کر کے محفوظ رہا نہیں جا سکتا۔

رواں برس کے مارچ میں اسرائیل اور امریکہ کے ایران پر حملے سے قبل آبنائے ہرمز سے تقریباً 175 جہاز روزانہ کی بنیاد پر خلیج میں داخل اور وہاں سے باہر آیا کرتے تھے۔ گزرے منگل کے دن مگر اسی آبنائے سے فقط چھ جہاز گزرے۔ ان میں سے 5 خلیج میں داخل ہوئے اور وہاں سے صرف ایک جہاز کھلے سمندر میں آیا۔ سادہ ترین لفظوں میں یوں کہہ لیں کہ منگل کے دن صرف ایک تیل یا گیس بردار جہاز خلیج کے کسی ملک سے بین الاقوامی سمندر میں داخل ہوا ہے۔ غالباً اسی باعث منگل کی رات حکومت پاکستان نے پٹرول کے ایک لیٹر کی قیمت میں یکمشت 13 روپے اضافے کا اعلان کیا۔ دیسی کمیونٹی جوائن کریں

آبنائے ہرمز کے علاوہ باب المندب کے نام سے مشہور ہوئی ایک اور راہگزر بھی ہے۔ وہ اب حوثی ملیشیا کے اچھالے میزائلوں کا نشانہ بن رہی ہے۔ خلیج ممالک کے جہاز اس راہگزر سے بحر ہند میں داخل ہو کر نہر سوئز کے ذریعے یورپ کے مختلف ممالک کو اپنا تیل، گیس اور کھاد وغیرہ فراہم کرنے کو ترجیح دے رہے ہیں۔ اس کی حوثی حملوں کے باعث بندش یورپ کو سردیوں کی آمد کے ساتھ توانائی کے بحران کے خوف میں مبتلا کرے گی۔ جنگ کا دائرہ یوں پھیلتا چلا جا رہا ہے۔ ہمارا ریگولر اور سوشل میڈیا لیکن اس پر توجہ دینے کو تیار نہیں۔ دو عالمی جنگوں کے بدترین آغاز سے قبل بھی شاید دنیا کے نام نہاد سوچنے سمجھنے والوں پر ایسی ہی بے حسی یا لاتعلقی مسلط رہی ہوگی۔ اودھ کے ''بانکے'' بھی تو ایسٹ انڈیا کمپنی کے غلام بننے سے قبل مرغ لڑانے اور مشاعروں میں اپنی پسند کے شعرا کی داد و تحسین میں مصروف رہا کرتے تھے۔

توانائی بحران اور عالمی جنگیں

ماہین خان

عالمی جنگوں نے توانائی کا بحران بڑھا دیا ہے، عالمی جنگوں جیسے روس یوکرین تنازع اور مشرقِ وسطی میں ایران اسرائیل کشیدگی کے درمیان گہرا اور براہِ راست تعلق ہے چونکہ پاکستان اپنی بنیادی تجارتی توانائی کی ضروریات کا تقریباً 86 فیصد حصہ درآمدی معدنی ایندھن (تیل، مائع قدرتی گیس یعنی LNG اور کوئلہ) سے پورا کرتا ہے اس لیے عالمی سطح پر ہونے والی کسی بھی جنگ یا سپلائی چین میں رکاوٹ کا خمیازہ ملک کو شدید معاشی اور توانائی بحران کی صورت میں بھگتنا پڑتا ہے۔ جب بھی دنیا کے کسی خطے میں جنگ چھڑتی ہے مثلاً روس یوکرین جنگ یا مشرقِ وسطی کے تنازعات، تو خام تیل اور گیس کی عالمی قیمتوں میں اچانک اور بے پناہ اضافہ ہو جاتا ہے۔ پاکستان کا ایندھن کا درآمدی بل ماضی میں بڑھ کر 23 بلین امریکی ڈالر تک جا پہنچا تھا۔ عالمی قیمتوں میں اس اضافے سے ملک کے زرمبادلہ کے ذخائر پر شدید دباؤ پڑتا ہے اور مہنگائی کا نیا طوفان آتا ہے۔ عالمی جنگوں کی وجہ سے تیل اور گیس لانے والے بحری جہازوں کے راستے جیسے بحیرہ احمر یا خلیج فارس غیر محفوظ ہو جاتے ہیں۔ یہ بحران عالمی سطح پر تیل کی کمی کی وجہ سے نہیں، بلکہ سپلائی میں رکاوٹ اور انشورنس کے بڑھتے ہوئے اخراجات کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے۔ پاکستان کو بروقت ایندھن کے کارگو ملنے میں تاخیر ہوتی ہے، جس سے ملک میں لوڈ شیڈنگ بڑھ جاتی ہے۔ ماہرین کے مطابق، جو ملک بجلی بنانے کے لیے مکمل طور پر درآمدی ایندھن پر انحصار کرتا ہے، وہ ہمیشہ غیر ملکی جنگوں کا یرغمال بنا رہتا ہے۔ عالمی جنگوں کے دوران جب گیس اور تیل مہنگا ہوتا ہے، تو پاکستان میں بجلی کی پیداواری لاگت بڑھ جاتی ہے، جس کے نتیجے میں عوام کے لیے بجلی کے بلوں میں ناقابلِ برداشت اضافہ ہو جاتا ہے۔ عالمی جنگوں کے ان منفی اثرات سے بچنے کے لیے پاکستان اب متبادل اور مقامی ذرائع پر توجہ دے رہا ہے، ایک حالیہ رپورٹ کے مطابق، پاکستان میں سولر توانائی کے تیزی سے بڑھتے ہوئے استعمال نے مشرقِ وسطی کے جنگی اثرات کو کسی حد تک کم کیا ہے اور ملک کو اربوں ڈالر کے درآمدی بل کی بچت فراہم کی ہے پاکستان میں موجود شیل گیس کے وسیع ذخائر (تخمینہ 3,000 ٹریلین کیوبک فٹ سے زائد) اور تھر کے کوئلے کو اگر صحیح طریقے سے استعمال کیا جائے تو پاکستان سینکڑوں سال کے لیے توانائی میں خودکفیل ہو سکتا ہے۔ پاکستان کے توانائی کے شعبے میں سولر توانائی کے فروغ نے ملک کو مہنگے تیل اور گیس کی درآمدات پر اربوں ڈالر کی بچت فراہم کی ہے جبکہ گرڈ کے مالی توازن کو برقرار رکھنے کے لیے نئی پالیسیوں اور ٹیرف پر کام جاری ہے۔ اس کے علاوہ، او جی ڈی سی ایل کی جانب سے شیل گیس کے پائلٹ پراجیکٹس اور تھر کول کے ذخائر کو مقامی توانائی کی ضروریات پورا کرنے کے لیے استعمال کیا جا رہا ہے!!

قائداعظم محمد علی جناح اور قیامِ پاکستان

خالد بیگ

قائداعظم کے تصورِ پاکستان کو صرف ایک مذہبی ریاست کے محدود مفہوم میں بیان کرنا درست نہیں ہوگا۔ ان کی تقاریر میں قانون کی حکمرانی، شہری مساوات، جمہوری اداروں، معاشی انصاف اور اقلیتوں کے حقوق پر بھی زور ملتا ہے۔ 11 اگست 1947 کی دستور ساز اسمبلی سے خطاب میں قائداعظم نے ریاست کے تمام شہریوں کے ساتھ مساوی سلوک اور مذہبی آزادی کے اصول پر زور دیا۔ ان کا پیغام یہ تھا کہ شہریوں کو اپنے مذہب، عبادت اور ذاتی عقائد کے معاملے میں آزادی حاصل ہونی چاہیے۔ یہ تصور اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ قیامِ پاکستان کا مقصد مسلمانوں کو سیاسی تحفظ اور اپنی اجتماعی شناخت کے اظہار کا موقع فراہم کرنا تھا، جبکہ نئی ریاست میں غیر مسلم شہریوں کے بنیادی حقوق بھی محفوظ رہنے تھے۔ اگر ہم پاکستان کے قیام میں قائداعظم محمد علی جناح کی خدمات اور مختصراً اسے تاریخ کے تناظر میں دیکھیں تو مندرجہ ذیل منظر نامہ سامنے آتا ہے۔

برصغیر پاک و ہند کی تاریخ میں قائداعظم محمد علی جناح کا نام ایک ایسی عظیم سیاسی شخصیت کے طور پر نمایاں ہے جنہوں نے مسلمانوں کے سیاسی، آئینی اور قومی حقوق کے تحفظ کے لیے طویل جدوجہد کی اور بالآخر ایک آزاد مملکت کے قیام کی منزل حاصل کی۔ پاکستان کا قیام محض ایک جغرافیائی تبدیلی کا نتیجہ نہیں تھا بلکہ اس کے پس منظر میں ایک طویل سیاسی، آئینی اور فکری جدوجہد موجود تھی۔ اس جدوجہد میں دو قومی نظریہ ایک بنیادی تصور کے طور پر سامنے آیا۔ دو قومی نظریے سے مراد یہ تصور ہے کہ برصغیر کے مسلمان اور ہندو محض دو مذہبی گروہ نہیں بلکہ اپنی مذہبی اقدار، تہذیب، معاشرت، تاریخی روایات اور اجتماعی سیاسی مفادات کے اعتبار سے الگ قومیں ہیں۔ قائداعظم محمد علی جناح نے اس تصور کو سیاسی مطالبے کی شکل دینے میں مرکزی کردار ادا کیا۔ تاہم یہ بھی اہم ہے کہ قائداعظم کی سیاست صرف مذہبی شناخت تک محدود نہیں تھی؛ وہ آئینی جدوجہد، سیاسی نمائندگی، اقلیتوں کے حقوق اور جمہوری اصولوں پر بھی مسلسل زور دیتے رہے۔

قائداعظم ابتدا میں انڈین نیشنل کانگریس سے وابستہ رہے اور ہندو مسلم تعاون کے حامی تھے۔ 1916 کا لکھنو؟ معاہدہ ان کی سیاسی زندگی میں ایک اہم مرحلہ تھا، جس میں کانگریس اور آل انڈیا مسلم لیگ کے درمیان تعاون پیدا ہوا۔ اس دور میں جناح کو ہندو مسلم اتحاد کے سفیر کے طور پر بھی یاد کیا جاتا ہے۔ لیکن وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ انہیں محسوس ہوا کہ محض سیاسی اتحاد مسلمانوں کے مستقل سیاسی مفادات کے تحفظ کی ضمانت نہیں دے سکتا۔ کانگریس اور مسلم لیگ کے درمیان اختلافات بڑھتے گئے، اور مسلمانوں کے لیے جداگانہ سیاسی نمائندگی، آئینی تحفظات اور صوبائی خودمختاری کے سوالات زیادہ اہم ہوتے گئے۔ برصغیر میں مسلمانوں اور ہندوؤں کے درمیان مذہب کے علاوہ تہذیب، معاشرت، رسم و رواج، تاریخی روایات اور سماجی اقدار میں بھی نمایاں فرق موجود تھا۔ مسلمان اپنی اجتماعی زندگی کو اسلامی عقائد اور اقدار کے مطابق تشکیل دیتے تھے، جبکہ ہندو معاشرہ اپنے مختلف مذہبی اور سماجی تصورات کے تحت منظّم تھا۔ یہ اختلافات اس وقت زیادہ نمایاں ہوئے جب جدید نمائندہ سیاست کا نظام متعارف ہوا۔ جمہوری نظام میں اکثریت کی حکمرانی بنیادی اصول ہے، لیکن برصغیر کے مسلمانوں کو خدشہ تھا کہ اگر پورے ہندوستان میں صرف عددی اکثریت کی بنیاد پر سیاسی نظام قائم ہوا تو مسلمان، جو کئی علاقوں میں اقلیت تھے، مستقل طور پر سیاسی طور پر کمزور ہو سکتے ہیں۔

قائداعظم کی سیاسی جدوجہد کا ایک بڑا مقصد یہی تھا کہ مسلمانوں کو ایسا آئینی اور سیاسی نظام حاصل ہو جس میں ان کی شناخت، سیاسی نمائندگی اور اجتماعی حقوق محفوظ رہیں۔ قائداعظم نے اپنے سیاسی خطابات میں بارہا اس بات پر زور دیا کہ ہندوستان کے مسلمان اپنی جداگانہ اجتماعی شناخت رکھتے ہیں۔ ان کے نزدیک قوم صرف ایک مشترکہ جغرافیہ میں رہنے والے لوگوں کا نام نہیں بلکہ مشترکہ تاریخ، تہذیب، مذہب اور اجتماعی شعور بھی قومیت کی تشکیل میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ قائداعظم کے نزدیک مسلمان اپنی مذہبی اور تہذیبی اقدار کے اعتبار سے ایک الگ سیاسی قوم تھے۔ یہی سوچ آگے چل کر دو قومی نظریے کی سیاسی بنیاد بنی۔ یہاں یہ بات بھی قابلِ ذکر ہے کہ دو قومی نظریہ ہندوؤں سے نفرت یا ان کے حقوق سے انکار کا نظریہ نہیں تھا۔ قائداعظم کی سیاسی سوچ میں اقلیتوں کے حقوق کی حفاظت ایک اہم اصول تھی۔ وہ چاہتے تھے کہ مسلمان ایک ایسی آزاد ریاست حاصل کریں جہاں وہ اپنی اجتماعی شناخت اور سیاسی مستقبل کا فیصلہ خود کر سکیں۔ دو قومی نظریے کی فکری تشکیل میں علامہ محمد اقبال کا کردار بھی انتہائی اہم تھا۔ 1930 کے خطبہ الہ آباد میں اقبال نے شمال مغربی ہندوستان کے مسلم اکثریتی علاقوں کو ایک سیاسی وحدت میں منظّم کرنے کا تصور پیش کیا۔ اگرچہ اقبال کا تصور اور بعد میں قیامِ پاکستان کا مطالبہ تاریخی طور پر ایک ہی مرحلے کی چیزیں نہیں تھے، تاہم ان کے خیالات نے مسلمانوں کے سیاسی مستقبل کے بارے میں ایک اہم فکری بحث کو جنم دیا۔

قائداعظم اور علامہ اقبال کے درمیان خط و کتابت سے بھی ظاہر ہوتا ہے کہ دونوں مسلمانانِ ہند کے سیاسی مستقبل، معاشی مسائل اور اجتماعی حقوق کے بارے میں گہری فکر رکھتے تھے۔ 1937 کے صوبائی انتخابات کے بعد ہندوستان کی سیاست میں ایک نیا موڑ آیا۔ کانگریس نے کئی صوبوں میں حکومتیں قائم کیں۔ مسلم لیگ نے ان حالات کو مسلمانوں کے لیے ایک اہم سیاسی تجربہ سمجھا۔ مسلم لیگ نے یہ مو?قف اختیار کیا کہ کانگریسی حکومتوں کی بعض پالیسیوں سے مسلمانوں کو یہ خدشہ پیدا ہوا کہ مستقبل میں ایک متحدہ ہندوستان میں ہندو اکثریت کی سیاسی بالادستی مسلمانوں کے لیے مسائل پیدا کر سکتی ہے۔ یہ سیاسی تجربہ مسلم لیگ کے مطالبات میں مزید شدت کا سبب بنا۔ قائداعظم نے مسلمانوں کو منظّم کیا اور مسلم لیگ کو ایک مضبوط عوامی سیاسی جماعت میں تبدیل کرنے کی کوشش کی۔ 23 مارچ 1940 کو آل انڈیا مسلم لیگ کے لاہور اجلاس میں تاریخی قرارداد منظور ہوئی، جسے بعد میں قراردادِ پاکستان کہا جانے لگا۔ اس قرارداد میں ہندوستان کے مسلم اکثریتی علاقوں کے لیے ایسی سیاسی وحدتوں کا مطالبہ کیا گیا جہاں مسلمانوں کو خودمختار حیثیت حاصل ہو۔ قراردادِ لاہور دو قومی نظریے کی سیاسی جدوجہد میں ایک فیصلہ کن مرحلہ تھی۔ یہی وہ وقت تھا جب مسلم لیگ کی سیاست زیادہ واضح طور پر مسلمانوں کے الگ سیاسی مستقبل کے مطالبے کے گرد منظّم ہو گئی۔

قائداعظم نے مسلمانوں کو ایک منظّم سیاسی قوت میں تبدیل کیا اور یہ مقف پیش کیا کہ ہندوستان کے سیاسی مستقبل کا فیصلہ مسلمانوں کی مرضی اور ان کے سیاسی حقوق کو نظرانداز کر کے نہیں کیا جا سکتا۔ 1940 سے 1947 تک مسلم لیگ کی سیاسی مقبولیت میں نمایاں اضافہ ہوا۔ 1945-46 کے انتخابات میں مسلم لیگ نے مسلم نشستوں پر بڑی کامیابی حاصل کی، جس سے اسے مسلمانوں کی ایک بڑی سیاسی نمائندہ جماعت کی حیثیت حاصل ہوئی۔ 1946 میں کیبنٹ مشن پلان کے ذریعے متحدہ ہندوستان کے لیے ایک آئینی حل تلاش کرنے کی کوشش کی گئی، مگر سیاسی اختلافات کے باعث یہ منصوبہ کامیاب نہ ہو سکا۔ بالآخر برطانوی حکومت نے تقسیمِ ہند کا فیصلہ کیا۔ 14 اگست 1947 کو پاکستان ایک آزاد ریاست کے طور پر دنیا کے نقشے پر ابھرا اور قائداعظم محمد علی جناح اس کے پہلے گورنر جنرل بنے۔ یوں دو قومی نظریہ ایک سیاسی مطالبے سے بڑھ کر ایک تاریخی حقیقت کے طور پر قیامِ پاکستان کے عمل سے جڑ گیا۔

نوٹ:۔ کالم نگاروں کی اپنی رائے ہے اس سے ادارے کا متفق ہونا ضروری نہیں

بقیہ 1

درمیان مؤثر رابطہ اور شراکت داری ضروری ہے ۔انہوں نے کہا کہ پاکستان کی زرعی مصنوعات کے لیے عالمی منڈیوں میں رسائی بڑھانے اور نئی منڈیاں تلاش کرنے کے لیے مربوط اقدامات لیے جائیں۔وزیراعظم نے زرعی برآمدات کے فروغ کے لیے پاکستان کے بیرون ملک مشنز میں تعینات کمرشل افسران کو مؤثر کردار ادا کرنے کی ہدایت کی ہے۔وزیراعظم نے کسانوں کو فصلوں کی نگرانی کے لیے دستیاب موبائل ایپ کے حوالے سے آگاہی بڑھانے کے لیے مؤثر میڈیا مہم چلانے کی ہدایت کی ہے ۔شہباز شریف نے کہا کہ زرعی شعبے کی برآمدات بڑھانے کے لئے زرعی مصنوعات میں ویلیو ایڈیشن ناگزیر ہے ۔زرعی شعبے کے فروغ اور زرعی برآمدات بڑھانے کے لئے اجلاس میں تجاویز پیش کی گئیں۔بتایا گیا کہ پچھلے مالی سال میں پاکستان کے زرعی شعبے سے برآمدات 5.18 بلین امریکی ڈالرز رہیں ،چاول، فشریز، حلال گوشت، آلو، تل، تمباکو، آم، مکئی پاکستان کی نمایاں زرعی برآمدات رہیں ۔اجلاس میں زرعی برآمدات میں اضافے کے لئے ویلیو چینز تشکیل دینے کی تجویز دی گئی ۔بتایا گیا کہ چین، سعودی عرب، ایران اور خلیجی ممالک پاکستان کی زراعت برآمدات کے حوالے سے اہم ممالک ہیں، نیشنل ایگریکلچر اینڈ فوڈ سکیورٹی کونسل کو فعال کیا جائے گا ۔ بتایا گیا کہ نیشنل ایگریکلچر اینڈ فوڈ سکیورٹی کونسل میں وزرائے اعلیٰ اپنے اپنے صوبوں کی نمائندگی کریں گے ۔ بریفنگ دی گئی کہ ڈیجیٹل فارمرز ڈائری-ایگری سٹیک کی تشکیل کی تجویز؛ جس کے تحت ملک بھر کے کسانوں اور زرعی لینڈ ریکارڈز کو ڈیجیٹائز کیا جائے گا ۔ بتایا گیا کہ ڈیجیٹل فارمرز ڈائری-ایگری سٹیک کے تحت زمین اور پانی کی جانچ کے ریکارڈ ڈیجیٹائز کئے جائیں گے ۔ بتایا گیا کہ بہتر نتائج کے حامل زرعی طریقہ کاروں کے فروغ کے لئے پاک-گیپ نظام تشکیل دیا جائے گا۔ بریفنگ بتایا گیا کہ زرعی شعبے کے برآمد کنندگان کی فروغ کے لیے زرعی فنانسنگ کے حوالے سے سہولیات فراہم کی جائیں گی ۔اجلاس میں وفاقی وزیر منصوبہ بندی احسن اقبال، وفاقی وزیر قومی غذائی تحفظ رانا تنویر حسین، وفاقی وزیر اقتصادی امور احد خان چیمہ، وفاقی وزیر موسمیاتی تبدیلی مصدق ملک، وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان ,وفاقی وزیر اطلاعات و نشریات عطاء اللہ تارڑ، وفاقی وزیر انفارمیشن ٹیکنالوجی و ٹیلی کام شزا فاطمہ، مشیر برائے صنعت و پیداوار ہارون اختر، وزیر مملکت برائے خزانہ و ریلوے بلال اظہر کیانی، وزیر مملکت برائے قومی غذائی تحفظ ملک رشید احمد اور متعلقہ اعلیٰ سرکاری افسران نے شرکت کی۔

بقیہ 2

نہیں کیا جائے گا۔وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے کرم میں فتن الخوارج کے دہشت گردوں کے خلاف کامیاب انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن پر سکیورٹی فورسز کی ستائش کی اور افغان خارجی سمیت 4 دہشت گردوں کو ہلاک کرنے پر سیکیورٹی فورسز کی پیشہ وارانہ صلاحیتوں کو سراہا۔محسن نقوی نے کہا کہ فتن الخوارج کے دہشتگردوں کے خلاف کامیاب آپریشن پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں، خیبر پختونخوا میں قیام امن کے لیے سیکیورٹی فورسز کی کارروائیاں قابل تحسین ہیں۔وزیر داخلہ نے کہا کہ سیکیورٹی فورسز کے بہادر سپوت ہمارا سرمایہ افتخار ہیں، قوم دہشتگردی کے خلاف جنگ میں سیکیورٹی فورسز کے ساتھ کھڑی ہے۔

بقیہ 3

کیا جائے اور عوام کو زیادہ سے زیادہ ریلیف فراہم کیا جائے۔یہ بات انہوں نے مسلم لیگ (ن) کے رہنما و وزیر ریونیو بلوچستان میر عاصم کرد گیلو، سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے ہاؤسنگ اینڈ ورکس کے چیئرمین سینیٹر ناصر بٹ، کشمیر ویمن لیشن کی رکن ریحانہ خان، معروف فٹبالر مبشر سنجرانی اور وکلا، سول سوسائٹی کے نمائندوں، سیاسی و سماجی شخصیات اور مختلف وفود سے ملاقاتوں کے دوران بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ ملاقاتوں کے دوران مختلف شعبوں سے متعلق امور، عوامی مسائل، مقامی سطح پر گورننس کی بہتری، معاشی و تجارتی سرگرمیوں کے فروغ اور ملک کو درپیش مختلف چیلنجز پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر نے کہا کہ حکومت ملک میں کاروباری و تجارتی سرگرمیوں کے فروغ، معاشی استحکام، گورننس کی بہتری اور عوام کو درپیش مسائل کے حل کے لیے مؤثر اقدامات کر رہی ہے۔حکومت کی ترجیح ہے کہ عوام اور تمام متعلقہ اسٹیک ہولڈرز کو اعتماد میں لے کر مسائل کا قابل عمل اور پائیدار حل تلاش کیا جائے اور عوام کو زیادہ سے زیادہ ریلیف فراہم کیا جائے۔انہوں نے کہا کہ اچھی گورننس اور مؤثر انتظامی نظام کے لیے مضبوط اور فعال مقامی حکومتوں کا نظام ناگزیر ہے۔ مقامی حکومتیں عوام اور ریاستی اداروں کے درمیان ایک اہم پل کا کردار ادا کرتی ہیں، کیونکہ عوام کے بنیادی اور روزمرہ نوعیت کے مسائل کا براہِ راست تعلق مقامی سطح سے ہوتا ہے۔ سڑکوں، صفائی، پانی، نکاسی آب، بنیادی سہولیات اور دیگر شہری مسائل کو مقامی نمائندوں کی مؤثر شمولیت سے زیادہ بہتر انداز میں حل کیا جا سکتا ہے۔ڈپٹی چیئرمین سینیٹ نے کہا کہ لوکل باڈیز انتخابات جمہوری نظام کو نچلی سطح تک مضبوط بنانے کا اہم ذریعہ ہیں۔ ان انتخابات کے ذریعے عوام کو اپنے علاقوں کی قیادت اور نمائندگی کے لیے براہِ راست اپنے نمائندے منتخب کرنے کا موقع ملتا ہے، جس سے نہ صرف جمہوری عمل مستحکم ہوتا ہے بلکہ مقامی مسائل کی نشاندہی اور ان کے حل کا عمل بھی تیز اور مؤثر ہوتا ہے۔انہوں نے کہا کہ حکومت مقامی حکومتوں کے نظام کو مزید مؤثر، فعال اور با اختیار بنانے کے لیے ضروری اقدامات کر رہی ہے اور لوکل باڈیز انتخابات کے انعقاد اور اس نظام پر مؤثر عملدرآمد کے لیے بھی عملی پیش رفت کی جا رہی ہے۔ مقامی نمائندوں کی شمولیت سے علاقائی ضروریات کو بہتر طور پر سمجھنے، وسائل کے مؤثر استعمال اور عوامی مسائل کے بروقت حل میں مدد ملے گی۔ سیدال خان ناصر نے کہا کہ عوام کی مشاورت اور مقامی سطح پر ان کی شمولیت کے بغیر پائیدار ترقی، بہتر گورننس اور مؤثر عوامی خدمت کا تصور مکمل نہیں ہو سکتا۔ مقامی حکومتوں کو فعال بنانے سے فیصلہ سازی کا عمل عوام کے قریب آئے گا اور شہریوں کو اپنے مسائل کے حل میں زیادہ مؤثر کردار ادا کرنے کا موقع ملے گا۔انہوں نے مزید کہا کہ حکومت گورننس کے معیار کو بہتر بنانے، ادارہ جاتی کارکردگی میں اضافے، شفافیت اور عوامی خدمت کے نظام کو مضبوط بنانے کے لیے ہر ممکن اقدام اٹھا رہی ہے۔ بہتر گورننس کا بنیادی مقصد عوام کو بروقت اور معیاری سہولیات کی فراہمی اور ریاستی اداروں کو عوام کی ضروریات کے مطابق زیادہ مؤثر بنانا ہے۔ ڈپٹی چیئرمین سینیٹ نے اس بات پر زور دیا کہ مسلسل مشاورت، عوامی شمولیت اور مقامی نمائندگی کے ذریعے نہ صرف مسائل کی درست نشاندہی ممکن ہے بلکہ ان کے حل کے لیے مؤثر، قابل عمل اور دیرپا حکمت عملی بھی وضع کی جا سکتی ہے۔ مضبوط مقامی حکومتیں ملک میں جمہوری تسلسل، بہتر گورننس اور عوامی فلاح کے فروغ میں اہم کردار ادا کر سکتی ہیں

بقیہ 4

ماہی گیروں، فش فارمرز سمیت دیگر متعلقہ اسٹیک ہولڈرز سے مشاورت کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ قائمہ کمیٹی برائے ماہی گیری کا اجلاس بلوچستان صوبائی اسمبلی سیکرٹریٹ کے کمیٹی روم میں چیئرمین کمیٹی مولانا ہدایت الرحمن بلوچ کی زیر صدارت منعقد ہوا، جس میں کمیٹی ارکان عبدالمجید بادینی، ظفر علی آغا، برکت علی رند، میر ظہور بلیدی اور صفیہ فضل نے شرکت کی۔اجلاس میں سیکرٹری بلوچستان اسمبلی طاہر شاہ کاکڑ، اسپیشل سیکرٹری اسمبلی عبدالرحمن، ڈائریکٹر جنرل فشریز، ایڈیشنل سیکرٹری فشریز، ایڈیشنل سیکرٹری قانون اور دیگر متعلقہ حکام بھی موجود تھے۔اجلاس کے دوران محکمہ ماہی گیری کی جانب سے بلوچستان فشریز اینڈ ایکوا کلچر بل 2026 پر کمیٹی کو تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ بلوچستان میں ماہی گیری، ایکوا کلچر، فشریز ہاربرز اور ساحلی ترقی سے متعلق قوانین مختلف ادوار میں بنائے گئے اور مختلف قانونی دستاویزات میں منقسم ہیں، جن میں بلوچستان فشریز آرڈیننس 1961، بلوچستان سی فشریز آرڈیننس 1971، پسنی فشریز ہاربر اتھارٹی آرڈیننس 1983 اور بلوچستان کوسٹل ڈویلپمنٹ اتھارٹی ایکٹ 1998 شامل ہیں۔ بریفنگ کے مطابق موجودہ قوانین کے باعث بعض معاملات میں انتظامی و قانونی خلا کے ساتھ ساتھ مختلف اداروں کے اختیارات میں باہمی تداخل بھی پیدا ہو رہا ہے، جس کے تدارک کے لیے فشریز اور ایکوا کلچر کے شعبے کو ایک مربوط اور جدید قانونی نظام کے تحت لانے کی ضرورت ہے۔ مجوزہ بل کا مقصد پائیدار ماہی گیری اور ایکوا کلچر، فشریز ہاربرز اور ساحلی ترقی، لائسنسنگ، ڈیجیٹل گورننس، نگرانی و مانیٹرنگ، ماحولیاتی تحفظ اور ماہی گیروں کی فلاح و بہبود کے لیے جامع قانونی فریم ورک تشکیل دینا ہے۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ مجوزہ قانون کے ذریعے صوبائی قانون سازی کو بین الاقوامی بہترین طریقہ کار سے ہم آہنگ کرنے کی بھی تجویز دی گئی ہے، جبکہ ماہی گیری اور ایکوا کلچر کے وسائل کے تحفظ اور پائیدار استعمال کے لیے مؤثر انتظامی و نگرانی کا نظام وضع کیا جائے گا۔ مجوزہ بل میں پسنی فشریز ہاربر اتھارٹی اور بلوچستان کوسٹل ڈویلپمنٹ اتھارٹی کو تحلیل کر کے ان کے اثاثہ جات، واجبات، فرائض اور ذمہ داریاں محکمہ فشریز اینڈ کوسٹل ڈویلپمنٹ کو منتقل کرنے کی تجویز بھی شامل ہے۔ اس اقدام کا مقصد ادارہ جاتی کارکردگی، رابطہ کاری اور انتظامی امور کو مزید مؤثر بنانا ہے۔ چیئرمین قائمہ کمیٹی مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے اہم نوعیت کی قانون سازی سے متعلق اجلاس میں متعلقہ محکمے کے سیکرٹری کی عدم موجودگی پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ایسے اہم قانون سازی کے معاملے پر متعلقہ اعلیٰ حکام کی موجودگی ضروری ہے تاکہ کمیٹی کو بل کے تمام پہلوؤں سے مکمل آگاہی حاصل ہو سکے۔ کمیٹی ارکان نے زور دیا کہ بلوچستان فشریز اینڈ ایکوا کلچر بل 2026 کو حتمی شکل دینے سے قبل عوام، ماہی گیروں اور فش فارمرز کی آراء کو شامل کیا جائے۔ ارکان کا کہنا تھا کہ بل کا براہ راست تعلق ساحلی علاقوں، ماہی گیروں اور فش فارمنگ سے وابستہ افراد سے ہے، اس لیے گوادر اور لسبیلہ میں متعلقہ اسٹیک ہولڈرز سے بامعنی مشاورت ضروری ہے۔ کمیٹی نے فیصلہ کیا کہ بل پر مزید غور کے لیے آئندہ اجلاس گوادر میں منعقد کیا جائے گا، جس میں فش فارمرز اور دیگر متعلقہ نمائندگان کو مدعو کر کے ان کی تجاویز اور آراء حاصل کی جائیں گی۔ کمیٹی کے مطابق اگر باقاعدہ اجلاس کا انعقاد ممکن نہ ہو تو گوادر میں سیمینار منعقد کر کے عوام اور متعلقہ اسٹیک ہولڈرز کی آراء حاصل کی جائیں گی۔ کمیٹی نے مزید فیصلہ کیا کہ بل پر غور کے دوران محکمہ خزانہ اور محکمہ سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن (ایس اینڈ جی اے ڈی) کے نمائندگان کو بھی مدعو کیا جائے گا، جبکہ عوام کو مجوزہ قانون کے خدوخال اور اس کی اہمیت سے آگاہ کرنے کے لیے بل کے اہم نکات کی میڈیا کے ذریعے تشہیر پر بھی زور دیا گیا۔ اجلاس میں اس امر پر اتفاق کیا گیا کہ بلوچستان میں فشریز اور ایکوا کلچر کے وسائل کے پائیدار فروغ، تحفظ، مؤثر انتظام و انصرام اور ماہی گیروں کی فلاح و بہبود کے لیے جدید اور جامع قانون سازی ناگزیر ہے، تاہم قانون سازی کے عمل میں تمام متعلقہ اسٹیک ہولڈرز کی مؤثر مشاورت اور ان کی تجاویز کو شامل کرنا بھی ضروری ہے۔ اجلاس کے اختتام پر چیئرمین کمیٹی مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے کمیٹی ارکان اور متعلقہ حکام کا شکریہ ادا کیا۔

بقیہ 5

پر ڈسٹرکٹ چیئرمین خضدار حاجی صلاح الدین زہری، سابق ایم پی اے شاہینہ کاکڑ اور دیگر بھی موجود تھے۔ دریں اثناء پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنماء وصوبائی مشیر بلدیات و دیہی ترقی نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری سے مسلم لیگ (ن) کے رہنماء و صوبائی وزیر خوراک نور محمد دمڑ نے جھالاوان ہاؤس میں ملاقات کی۔ ملاقات میں سیاسی وعلاقائی صورتحال سمیت باہمی دلچسپی کے امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر صوبائی وزیر نور محمد دمڑ نے نوابزادہ امیر حمزہ زہری کی ہدایات پر محکمہ بلدیات کے جاری ترقیاتی منصوبوں میں پیش رفت اور تکمیل کو سراہا دونوں رہنماؤں نے باہمی تعاون اور رابطہ کاری کو مزید مؤثر بنانے پر بھی زور دیا۔ ملاقات میں حاجی صلاح الدین زہری بھی موجود تھے۔

بقیہ 6

کے دوران تیز ہواؤں اور گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے ۔محکمہ موسمیات کے مطابق بلوچستان کے اضلاع ژوب، بارکھان، موسیٰ خیل اور گرد ونواح میں 13 سے 16 ستمبر کے دوران وقفے وقفے سے گرج چمک اور تیز ہواؤں کے ساتھ بارش کی توقع ہے، محکمہ موسمیات نے متعلقہ اداروں کو الرٹ رہنے کی ہدایت کی ہے۔

بقیہ 7

نے کی۔ کھلی کچہری میں ایف سی بلوچستان 61 ونگ کے کمانڈر کرنل سید فخر رفیق طلحہ، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر سلمان علی بلیدی، اسسٹنٹ کمشنر اکبر علی، ڈی ایس پی بلاول سمیت مختلف محکموں کے ضلعی افسران نے شرکت کی۔ کھلی کچہری میں اساتذہ، طالبات اور سیکڑوں خواتین نے شرکت کی اور اپنے مسائل ضلعی انتظامیہ کے سامنے پیش کیے۔ خواتین کی جانب سے بجلی، گیس، بینظیر انکم سپورٹ پروگرام (BISP)، بینظیر انکم نشوونما پروگرام، فیملی پارک، پبلک لائبریری، شاپنگ سینٹر، تعلیم، صحت، نادرا اور صاف پانی سمیت دیگر بنیادی سہولیات سے متعلق مسائل اور مطالبات پیش کیے گئے۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر صاحبزادہ نجیب اللہ نے خواتین کے مسائل غور سے سنے اور متعلقہ محکموں کے افسران کو سائلین کی درخواستوں پر فوری کارروائی اور مسائل کے حل کے لیے ضروری اقدامات کی ہدایات جاری کیں۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ خواتین کے مسائل کا حل اور انہیں بنیادی سہولیات کی فراہمی ضلعی انتظامیہ کی ترجیحات میں شامل ہے۔ عوامی مسائل کے حل کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں اور خواتین کی شکایات و تجاویز کو بھی ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ BSDI کے تحت سوراب کی ترقی اور عوامی مسائل کے حل کے لیے عملی اقدامات کا سلسلہ جاری رہے گا، جبکہ ضلعی انتظامیہ عوام کو درپیش مسائل کے فوری ازالے کے لیے متعلقہ اداروں کے ساتھ مل کر کام کرے گی۔

بقیہ 8

کی سرگرمیوں کو بھرپور انداز میں اجاگر کرنے کے لیے جامع حکمت عملی مرتب کی جائے گی۔ اس سلسلے میں ضلع بھر کے سیکرٹریز اطلاعات کا اہم اجلاس طلب کرنے، شعبہ اطلاعات سے وابستہ ساتھیوں کے لیے تربیتی ورکشاپ منعقد کرنے، ضلعی جماعت کی سرگرمیوں کو قومی سطح کے میڈیا کا حصہ بنانے کے لیے ماہرین پر مشتمل خصوصی ٹیم تشکیل دینے اور اطلاعات سے وابستہ تمام ساتھیوں کا اعتماد بحال کرنے کے لیے ملاقاتوں کا سلسلہ شروع کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ اجلاس میں اس عزم کا بھی اظہار کیا گیا کہ یونٹوں کی سرگرمیوں اور بیانات کو بروقت اور مؤثر انداز میں میڈیا تک پہنچانے کے لیے مربوط نظام وضع کیا جائے گا۔ اس موقع پر حافظ عبدالغنی شہزاد نے کہا کہ شعبہ اطلاعات کسی بھی جماعت میں دماغ اور آنکھوں کی حیثیت رکھتا ہے، اس لیے اسے فعال، متحرک اور جدید تقاضوں سے ہم آہنگ بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ جماعتی سرگرمیوں اور عوامی خدمات کو مؤثر انداز میں عوام اور میڈیا تک پہنچانے کے لیے تمام ذمہ داران کو اپنی ذمہ داریاں بھرپور انداز میں ادا کرنا ہوں گی۔

بقیہ 9

کورٹ کے جسٹس مندوخیل نے کی جس دوران ملزم کے وکیل مطیع اللہ نے موقف اپنایا کہ یہ مقدمہ ملزم کی گرفتاری کے بعد بنایا گیا ہے جس پر جسٹس جمال مندوخیل نے ریمارکس دیے کہ آپ خوش قسمت ہیں کہ ساتھی کی گولی صرف ٹانگ پر لگی، ملزم ساتھی کی فائرنگ سے مرا نہیں۔ سرکاری وکیل نے عدالت کو بتایا کہ ملزم پر پہلے بھی 16 سے زائد مقدمات ہیں جس پر جسٹس جمال مندوخیل نے کہا کہ پھر تو بہتر ہے ملزم جیل میں رہے، ہوسکتا ہے ملزم باہر آ کر ساتھیوں کی فائرنگ سے مر جائے۔ جسٹس جمال مندوخیل کے ریمارکس پر وکیل ملزم مطیع اللہ نے بتایا کہ ملزم کو ہاف فرائی کیا گیا ہے، فل فرائی نہیں۔ فاضل جج نے استفسار کیا کہ کیا یہ لوگ اللہ سے نہیں ڈرتے؟ ہاف فرائی فل فرائی کیا ہوتا ہے؟ جس پر ملزم کے وکیل نے عدالت کو بتایا کہ ہاف فرائی میں ٹانگ پر گولی، جبکہ فل فرائی میں جان سے مار دیا جاتا ہے۔ جسٹس جمال مندوخیل نے ریمارکس میں کہا کہ کہتے ہیں تو ضمانت دے دیتے ہیں ورنہ ملزم جیل میں محفوظ ہے، سرکاری خرچ پر ملزم کی حفاظت کی جا رہی ہے، وکیل کی استدعا پر ملزم کی ضمانت منظور کر لی گئی۔ یاد رہے کہ ملزم ارشاد کو راولپنڈی میں پولیس پر فائرنگ کے الزام میں گرفتار کیا گیا تھا۔

بقیہ 10

عبدالواسع، عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر اصغر خان اچکزئی، ہزارہ ڈیموکریٹک پارٹی کے مرکزی صدر عبدالخالق ہزارہ، پشتونخواہ نیشنل عوامی پارٹی کے صوبائی صدر نصراللہ خان زیرے، نیشنل ڈیموکریٹک موومنٹ کے صوبائی صدر احمد جان، بلوچستان نیشنل پارٹی کے موسیٰ بلوچ اور جماعت اسلامی کے زاہد اختر شریک ہوئے، اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے شرکا نے کہا کہ بلوچستان میں انسانی المیہ جنم لے چکا ہے انسانی جان کی کوئی اہمیت نہیں رہی ہے سیاست معیشت اور کاروبار زندگی بے حد متاثر ہو گئے ہیں کاروبار اور شاہراہیں بند ہیں بارڈرز بند کردی گئی ہیں بھی اعلانیہ بھی غیر اعلانیہ کرفیو نافذ کی جاتی ہے اشیائے خوردونوش کی ترسیل بند ہو چکی ہے جو کسی بھی وقت اشیائے خوردونوش کا بحران پیدا کرسکتا ہے زیارت ہنہ اوڑک کے واقعات پھر کھڈ کوچہ میں پھل دار درختوں کی کٹائی، لوگوں کو بے دخل کرنا یہ سب اس بات کا تقاضا کر رہے ہیں کہ زور آور قوتیں ایک نقطہ پر مشترکہ موقف رکھتے ہیں کہ یہاں سیاست اور سیاسی جماعتیں ناپید ہو جائیں سیاست شجر ممنوعہ بن جائے اس کے لئے ضروری ہے کہ سیاسی جماعتیں مشترکہ موقف اختیار کریں آگے بڑھیں اور بھرپور سیاسی کردار ادا کریں، شرکا نے اپنے خطاب میں کہا کہ پی ڈی ایم کے تلخ تجربے کے بعد یہ امر لازم ہو چکا ہے۔

بقیہ 11

شہباز ٹاؤن، جناح ٹاؤن، جی او آر، بروری فیڈرز سے صبح 10:30 بجے سے دوپہر 2:30 بجے تک نیز اسی روز کچلاک گرڈ اسٹیشن کے 11kv ایف سی، ریکی، باچا آغا فیڈروں سے صبح 11:30 بجے سے دوپہر 2 بجے تک بجلی بند رہے گی اسی طرح 12 ستمبر کے روز انڈسٹریل گرڈ اسٹیشن کے اولڈ اور نیو پشتون آباد، ایسٹرن بائی پاس، ایف جی ایس، شموزئی، شیخ زید اسپتال فیڈروں سے دن 11 بجے سے سہ پہر 3 بجے تک بجلی بند ہو گی۔ اسی طرح 13 ستمبر (بروز اتوار) شیخ ماندہ گرڈ اسٹیشن کے ایئرپورٹ، پی اے ایف، چشمہ، ریکی، آئی ٹی یونیورسٹی، ایگریکلچر، ایف سی، خروٹ آباد، جبل نور، عمر، ویسٹرن بائی پاس، کڈنی سنٹری، سی ٹی ایس، آریا، ادیان، داریم فیڈر صبح 10 بجے سے دوپہر 2:30 بجے تک نیز اسی روز مری آباد گرڈ اسٹیشن کے 11kv گلستان، حالی روڈ، فیڈروں سے دن 11 بجے سے سہ پہر 3 بجے تک بجلی بند رہے گی۔ اسکے علاوہ 14 ستمبر کو (بروز پیر) کوئٹہ سٹی گرڈ اسٹیشن کے 11kv پی اے ایف، اولڈ سمنگلی، انٹر لنکیٹر، عالم خان، نواں کلی، مالک فیڈرز جبکہ مری آباد گرڈ اسٹیشن کے 11kv لیاقت بازار ایلیپریس فیڈر سے صبح 10 بجے سے دوپہر 2 بجے تک نیز اسی روز مری آباد گرڈ کے طوغی روڈ، مری آباد، کاسی ون، کاسی ٹو فیڈرز جبکہ شیخ ماندہ گرڈ اسٹیشن کے 11kv جبل نور، خروٹ آباد، داریم، ویسٹرن بائی پاس، دوستین، بٹکو اور ادیان فیڈروں سے صبح 10:30 بجے سے دوپہر 2:30 بجے تک بجلی بند ہو گی۔ علاوہ ازیں مختلف گرڈ اسٹیشن اور ٹرانسمیشن لائنوں پر ضروری مرمت کے کام کئے جا رہے ہیں ۔ اس سلسلے میں 13 ستمبر کو (بروز اتوار) مری آباد گرڈ اسٹیشن کے 11kv مری آباد، طوغی روڈ، کاسی ون، کاسی ٹو، اسٹاف کالج، سید آباد، سٹی، سرینا، نیو ایم ای ایس، نارکوٹکس فیڈروں سے صبح 6 بجے سے دن 12 بجے تک بجلی بند ہو گی۔ اسکے علاوہ 12 ستمبر اور 13 ستمبر کو 132kv اوستہ محمد اور بھل مگسی گرڈ اسٹیشنوں سے (روزانہ) صبح 7 بجے سے سہ پہر 3 بجے تک بجلی کی فراہمی معطل رہے گی۔ تاہم کیسکو نے بجلی بندش پر زحمت کیلئے متعلقہ صارفین سے پیشگی معذرت اور تعاون کی اپیل کی ہے۔

بقیہ 12

دکاندار سمیع کو ہلاک کردیا اور موقع سے فرار ہوگئے پولیس نے نعش قبضے میں لیکر ہسپتال پہنچا کر ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کردی اور مزید کارروائی شروع کردی۔

بقیہ 13

ڈاکٹر غلیل الرحمن کے نام خط میں مقبوضہ جموں وکشمیر کی سنگین صورتحال پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے۔ خط میں کہا گیا ہے کہ کشمیریوں کی گرفتاریوں، طویل نظربندیوں، سیاسی سرگرمیوں پر قدغن، صحافیوں اور انسانی حقوق کے کارکنوں کی گرفتاریوں سمیت بنیادی حقوق پر پابندیاں مسلسل جاری ہیں جو کہ انتہائی تشویشناک ہیں۔ محمود احمد ساغر نے کہا کہ کشمیری سیاسی رہنماؤں اور کارکنوں کی طویل قید خصوصی توجہ کی متقاضی ہے۔ انہوں نے شبیر احمد شاہ، محمد یاسین ملک، آسیہ اندرابی، مسرت عالم بٹ، نعیم احمد خان، حامد فیاض اور محمد قاسم فکتو سمیت حریت رہنماؤں کی مسلسل سیاسی نظربندوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ان کی طویل حراست، گرتی ہوئی صحت، انکے خلاف دائر جھوٹے مقدمات کی سماعت میں تاخیر اور ان کے اہل خانہ کو درپیش مشکلات پر عالمی برادری کو فوری توجہ دینی چاہیے۔ خط میں بالخصوص شبیر احمد شاہ کی طویل قید اور گرتی ہوئی صحت جبکہ محمد یاسین ملک کی طرف سے اپنے خلاف دائر جھوٹے مقدمے کا دفاع نہ کرنے پر تشویش کا اظہار کیا گیا۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ تمام کشمیری سیاسی قیدیوں کو منصفانہ قانونی کارروائی، شفاف عدالتی سماعت، مناسب طبی سہولیات اور بین الاقوامی انسانی حقوق کے معیار کے مطابق بنیادی حقوق فراہم کیے جائیں۔ محمود احمد ساغر نے کہا کہ جموں و کشمیر کا تنازع محض دوطرفہ سیاسی مسئلہ نہیں بلکہ کئی دہائیوں سے اقوام متحدہ کے ایجنڈے پر موجود تنازعہ ہے۔ خط میں اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی متعلقہ قراردادوں اور کشمیری عوام کے حق خودارادیت کا حوالہ دیتے ہوئے عالمی ادارے پر زور دیا کہ وہ تنازع کے حل کے لیے اپنی ذمہ داریاں مؤثر طور پر ادا کرے۔ خط میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے صدر سے اپیل کی گئی کہ وہ مقبوضہ جموں وکشمیر میں انسانی حقوق کی سنگین صورتحال کو متعلقہ عالمی فورمز کے سامنے اٹھائیں، کشمیری سیاسی قیدیوں کے بنیادی انسانی حقوق کے تحفظ کے لیے آواز بلند کریں اور اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے متعلقہ اداروں پر صورتحال کا جائزہ لینے کیلئے دباؤ بڑھائیں۔ ڈی ایف پی نے مزید مطالبہ کیا کہ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی کشمیر سے متعلقہ قراردادوں پر عملدرآمد اور کشمیر کے تنازع کے منصفانہ، پائیدار اور پرامن حل کے لیے سفارتی کوششوں کو فروغ دیا جائے۔ محمود احمد ساغر نے کہا کہ اقوام متحدہ کی ساکھ اس وقت مزید مضبوط ہوتی ہے جب انسانی حقوق، انصاف اور حق خودارادیت کے اصول تمام اقوام اور حالات پر یکساں طور پر لاگو کیے جائیں۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ جنرل اسمبلی کے 81 ویں اجلاس کے دوران جموں وکشمیر کے عوام کی طویل عرصے سے جاری مشکلات پر مناسب توجہ دی جائے گی اور اقوام متحدہ تنازع کے پرامن حل میں زیادہ مؤثر کردار ادا کرے گا۔

بقیہ 14

(ای ایف ایف) پروگرام کے چوتھے جائزے پر تفصیلی بات چیت کی جائے گی تاکہ معاشی اہداف کا تعین کیا جا سکے اس حوالے سے ذرائع نے بتایا کہ مذاکرات کے دوران ایک ارب 40 کروڑ ڈالر کے موسمیاتی تبدیلی سے متعلق آر ایس ایف پروگرام کے تیسرے جائزے پر بھی بات چیت ہوگی، اس اہم عمل میں ای ایف ایف اور آر ایس ایف پروگرام کے جائزے کے لیے پاکستان اور آئی ایم ایف کے درمیان بیک وقت مذاکرات منعقد کیے جائیں گے۔ ذرائع کے مطابق مذاکرات میں گزشتہ مالی سال کی دوسری ششماہی جنوری تا جون 2026 کے دوران پاکستان کی معاشی کارکردگی کا جائزہ بھی لیا جائے گا۔ علاوہ ازیں پاکستان اور آئی ایم ایف کے درمیان ہونے والے ان مذاکرات میں دونوں پروگرامز پر اب تک کی پیش رفت پر بھی تفصیلی غور وخوض کیا جائے گا۔

بقیہ 15

مینجمنٹ کمیٹی نے اعلیٰ تعلیم کی بدلتی ہوئی ضروریات، کیمپس کی زندگی اور اداروں کی آپریشنل اور بنیادی ڈھانچے کی صلاحیتوں کے مطابق ضروری اقدامات پر غور کیا۔ اس نشست کی نمایاں خصوصیت ہواوے گلوبل ایجوکیشن ڈویژن کے نائب صدر اور چیف ٹیکنالوجی آفیسر ینگ کینچا نگ کی خصوصی پریزنٹیشن تھی۔

بقیہ 16

ساڑھے 11 بجے آر بی سی سینٹر کوئٹہ میں طلب کیا ہے۔ پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن بلوچستان کے ترجمان ڈاکٹر عبداللہ وردگ کے مطابق اجلاس میں پی ایم اے بلوچستان کی کابینہ، پی ایم اے ایلیشن بلوچستان، پی ایم اے کوئٹہ زون سمیت پی ایم اے کے دیگر زونز کے تمام کابینہ ممبران اور وائی ڈی اے بلوچستان کی کابینہ و سینئر رہنماؤں کو خصوصی طور پر شرکت کی دعوت دی گئی ہے۔ اجلاس میں باہمی تعارف، تنظیمی امور پر تبادلہ خیال اور ڈاکٹر کمیونٹی کے درمیان مؤثر رابطے اور تعاون کو مزید مضبوط بنانے پر غور وخوض کیا جائے گا۔ ترجمان نے تمام عہدیداروں اور رہنماؤں کو بروقت اجلاس میں شرکت کی استدعا کی ہے

بقیہ 17

اختیار سے متعلق دلائل دیتے ہوئے کہا کہ ہر صوبے اور اسلام آباد کیلئے اپنی اپنی ہائیکورٹس قائم کی گئی ہیں، آئین کے مطابق اسلام آباد ہائیکورٹ کا دائرہ اختیار اسلام آباد تک ہے جبکہ اسلام آباد صوبہ نہیں اس لیے الگ ایکٹ کے تحت اسلام آباد ہائیکورٹ قائم کی گئی۔ ایڈووکیٹ جنرل کے پی نے کہا کہ عدالتی نظیریں کہتی ہیں جس جگہ کی دائرہ اختیار ہوگا، اسی عدالت سے رجوع کیا جا سکتا ہے، لیکن درخواست گزار نے پورے پاکستان کا دائرہ اختیار اس عدالت کو دے دیا ہے۔

بقیہ 18

احتجاجی ریلی قومی شاہراہ پر دھرنا پولیس کے مطابق ڈیرہ مراد جمالی میں بدامنی طلباء و عام شہریوں سے آئے روز موٹر سائیکل چھیننے و دیگر واقعات کے خلاف پرائیویٹ سکولوں سے اساتذہ کرام گل محمد مستوئی، سرولی محمد زہری، امان اللہ مینگل، محمد علی عابدی سوئی و سینکڑوں طلباء نے ایک پرامن احتجاجی ریلی نکالی اور ڈی سی چوک ڈیرہ مراد جمالی قومی شاہراہ پر دھرنا دے دیا جس سے ٹریفک کی روانگی متاثر ہوئی شرکاء نے کہا کہ ڈیرہ مراد جمالی میں بدامنی عروج پر ہے سکول کے بچوں سے بھی صبح کے اوقات کار میں موٹر سائیکل چھینے جا رہے ہیں بدامنی سے اساتذہ طلباء اور عام شہری سخت پریشان ہیں امن وامان کا قیام اور جان و مال کی حفاظت کرنا پولیس کی ذمہ داری ہے پولیس اپنی ذمے داریاں نبھانے میں ناکام ہو چکی ہے چھینے گئے موٹر سائیکلوں کی برآمدگی فوری طور پر نہ ہوئی تو سخت احتجاج کا دائرہ کار اختیار کریں گے بعد ازاں اساتذہ کرام نے ایس ایس پی نصیرآباد سے ملاقات کر کے ان کو آگاہ کیا جس پر یقین دہانی کرائی گئی کہ ملزمان جلد گرفتار ہونگے۔

بقیہ 19

دکانوں اور قیمتی اشیا خصوصاً موٹر سائیکلوں کی لوٹ مار اور عبدوئی و جالگی بارڈر پوائنٹس کی مسلسل بندش نے عوام کو شدید سیاسی، سماجی اور معاشی مشکلات سے دوچار کر دیا ہے۔ ان سنگین حالات پر انتظامیہ کی خاموشی اور محض جھوٹی تسلیوں پر مبنی طرز عمل ناقابل قبول ہے۔ ترجمان نے کہا کہ بارڈر پوائنٹس کی بندش سے ہزاروں غریب مزدور، محنت کش، دکاندار اور بارڈر تجارت سے وابستہ خاندانوں کے روزگار کے ذرائع بری طرح متاثر ہوئے ہیں۔ حکومت اور انتظامیہ عوام کو معاشی تباہی کی طرف دھکیلنے کے بجائے فوری طور پر تمام بارڈر پوائنٹس، بالخصوص عبدوئی اور جالگی کو فعال کرے اور بارڈر تجارت سے وابستہ لوگوں کا معاشی حق بحال کرے۔

بقیہ 20

غاصب رجیم کے افغانستان پر مکمل کنٹرول کے دعوؤں کا پردہ چاک کردیا۔ رواں سال کے وسط سے مخالف گروہوں کے پے در پے حملوں کے باعث افغان طالبان رجیم پر سیکورٹی دباؤ شدید ہوگیا۔ افغان جریدہ ہشت صبح کے مطابق جولائی سے یکم ستمبر تک طالبان مخالف نیشنل ریزسٹنس فرنٹ، فریڈم فرنٹ اور یونائیٹڈ فرنٹ نے 73 حملوں کا دعویٰ کیا، ہوم لینڈ سولجرز فرنٹ، نیشنل موبلائزیشن فرنٹ، فریڈم موومنٹ اور فریڈم اینڈ جسٹس موومنٹ نے بھی طالبان کے خلاف حملوں کے دعوے کئے، مخالفین دباؤ بڑھانے، عالمی رائے تبدیل کرنے، رسد مضبوط اور علاقائی وعالمی مقابلے سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ افغان میڈیا کے مطابق طالبان کی کمزور ہوتی عوامی حمایت اور بڑھتے اندرونی اختلافات نے مخالف محاذوں کو مزید تقویت دے دی۔ جریدہ ہشت صبح کے مطابق 2026 کے دوران طالبان مخالف محاذوں کا پھیلاؤ داخلی شکایات کا بھی نتیجہ ہے۔

بقیہ 21

عدم ادائیگی پر بند ملازمین سخت مشکلات سے دوچار احتجاج کرنے کا اعلان تفصیلات کے مطابق میونسپل کمیٹی ڈیرہ مراد جمالی کا عملہ گزشتہ تین ماہ سے اپنی تنخواہوں کے محروم جبکہ انکے گھروں میں فاقہ کشی چولھے ٹھنڈے پڑگئے تنخواہ نہ ملنے کی وجہ سے بچوں کی فیس و دیگر ضروریات کی چیزیں عدم فراہمی سے انکی مشکلات مذید بڑھ گئی ملازمین نے حالات سے تنگ آ کر احتجاج کا اعلان کر دیا ملازمین نے مطالبہ کیا ہے انکی تنخواہیں فوری طور پر ادا کی جائیں۔

بقیہ 22

میں ہانگ کانگ کے سیکرٹری تجارت و اقتصادی ترقی الجرنن یا اور پاکستانی قونصل جنرل ریاض احمد شیخ بھی موجود تھے۔ دونوں رہنماؤں نے باہمی تجارتی و اقتصادی تعلقات مزید مضبوط بنانے پر اتفاق اور سرمایہ کاری اور عوامی روابط بڑھانے کے عزم کا اعادہ کیا۔ ہانگ کانگ کے چیف ایگزیکٹو نے بلٹ اینڈ روڈ سمٹ میں جام کمال خان کے موثر خطاب کو سراہا اور علاقائی امن و استحکام کے فروغ میں پاکستان کے کردار کی تعریف کی۔ جام کمال خان نے خدمات، مالیات، ہوا بازی اور بزنس ٹو بزنس روابط میں تعاون بڑھانے پر زور دیا اور کیتھے پیسیفک کی پاکستان کے لیے پروازیں بحال کرنے کی تجویز پیش کی۔ انہوں نے کہا کہ بہتر فضائی روابط سے تجارت، سیاحت اور کاروباری سرگرمیوں کو فروغ ملے گا۔ جام کمال نے چیف ایگزیکٹو ہانگ کانگ جان لی کا چیو کو دورہ پاکستان کی دعوت بھی دی۔

بقیہ 23

محنت کش، فرض شناس اور عوام دوست افسر کی حیثیت سے اپنی ذمہ داریاں نبھا رہے ہیں۔ یہاں جاری ہونے والے ایک بیان میں عوامی عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ ایک سرکاری افسر کی اصل پہچان اس کا عہدہ نہیں بلکہ اس کی دیانت داری، کردار، محنت، انصاف پسندی اور عوام کے مسائل کے حل کے لیے عملی جدوجہد ہوتی ہے کیپٹن (ر) محمد حبیب شجاع ایک تجربہ کار اور ذمہ دار افسر کی حیثیت سے لورالائی کے انتظامی امور کو بہتر بنانے کے لیے اپنی صلاحیتیں بروئے کار لا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ لورالائی جیسے اہم ضلع میں امن وامان، صفائی، تعلیم، صحت، بنیادی سہولیات اور عوامی مسائل پر توجہ دینا ایک بڑی ذمہ داری ہے عوام کو امید ہے کہ ڈپٹی کمشنر اسی جذبہ خدمت، ایمانداری اور خلوص کے ساتھ اپنی ذمہ داریاں جاری رکھتے ہوئے عام شہری کے مسائل کے حل میں اپنا بھرپور کردار ادا کریں گے۔ عوامی حلقوں نے کہا کہ کرپشن سے پاک ماحول، میرٹ کی بالادستی اور حقدار کو اس کا حق دلانا ایک مضبوط اور بہتر انتظامیہ کی بنیادی علامت ہے ایسے افسران جو اپنی ذمہ داری کو صرف سرکاری ڈیوٹی نہیں بلکہ عوام کی امانت سمجھ کر ادا کرتے ہیں، وہ یقیناً عزت اور احترام کے مستحق ہوتے ہیں۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ کیپٹن (ر) محمد حبیب شجاع کی محنت، ایمانداری، فرض شناسی اور عوامی خدمت لورالائی کی ترقی و خوشحالی میں مثبت کردار ادا کرے گی اور ان کے دور انتظام میں عوام کو مزید بہتر سہولیات اور ریلیف حاصل ہوگا۔ آخر میں عوامی حلقوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ کیپٹن (ر) محمد حبیب شجاع کو دیانت داری اور خلوص کے ساتھ عوام کی خدمت کرنے کی مزید توفیق عطا فرمائے، ان کی محنتوں کو قبول فرمائے اور لورالائی کو امن، ترقی اور خوشحالی عطا فرمائے۔ آمین۔

بقیہ 24

ٹرانسپلانٹ کے لیے ڈونر نہیں مل رہا تو مریض کیا کرے؟ انہوں نے ریمارکس دیے کہ مریض مر رہے ہوتے ہیں تو ایسے ٹرانسپلانٹ کرواتے ہیں، مجبوری میں ہی ٹرانسپلانٹ کروانا پڑتا ہے اور رشتہ دار تو گردہ دینے کو تیار ہوتے ہی نہیں۔ ایڈیشنل اٹارنی نے عدالت کو بتایا کہ اگر رشتہ دار گردہ نہ دے تو خصوصی اجازت لینا ہوتی ہے۔ تفتیشی افسر نے بتایا کہ جنوبی پنجاب میں بھٹہ مزدوروں کو لا کر ان کے گردے نکالے جاتے ہیں۔ تفتیشی افسر کے مطابق ڈاکٹر کے موبائل کے فورنزک سے معلوم ہوا کہ وہ 65 ٹرانسپلانٹ کیسز میں شامل رہا۔ جسٹس جمال مندوخیل نے استفسار کیا کہ کیا ڈاکٹر مریض کو چیک کرنے سے پہلے اس کا شناختی کارڈ چیک کرے؟ انہوں نے ریمارکس دیے کہ ڈاکٹر تو بہت مصروف ہوتے ہیں۔ ایڈیشنل اٹارنی نے کہا کہ یہ ڈاکٹر صرف گردوں کے ٹرانسپلانٹ میں مصروف ہے۔ تفتیشی افسر نے بتایا کہ ڈاکٹر کا لکھا ہوا نسخہ بھی قبضے میں لیا گیا ہے جبکہ موجودہ کیس میں ٹرانسپلانٹ ہونے سے پہلے ہی ڈاکٹر کو پکڑ لیا گیا تھا۔ جسٹس ملک شہزاد نے ریمارکس دیے کہ ہوسکتا ہے کہ ٹرانسپلانٹ نہ ہوتا۔ ایڈیشنل اٹارنی نے استدعا کی کہ عدالت کیس کے جلد فیصلے کی ہدایت کرے جس پر جسٹس ملک شہزاد نے کہا کہ ماتحت عدالتوں میں تو پہلے ہی بہت مقدمات ہیں۔ جسٹس جمال مندوخیل نے اس پر ریمارکس دیے کہ اس کا مطلب ہے کہ لوگوں کا عدالتوں پر اعتماد ہے۔

بقیہ 25

روشن ڈیجیٹل اکاؤنٹس کے ذریعہ 259 ملین ڈالر کا زرمبادلہ ملک ارسال کیا جس کے بعد ستمبر 2020 سے لیکر اب تک ان اکاؤنٹس کے ذریعہ سمندر پار پاکستانیوں کی مجموعی ترسیلات زر کا حجم 13.906 ارب ڈالر تک پہنچ گیا۔ اعداد و شمار کے مطابق روشن ڈیجیٹل اکاؤنٹس کے ذریعہ سمندر پار پاکستانیوں نے ملک میں مجموعی طور پر 2.203 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کی ہے، اگست کے مہینہ میں روشن ڈیجیٹل اکاؤنٹس کے ذریعہ سمندر پار پاکستانیوں کی سرمایہ کاری کا حجم 85 ملین ڈالر ریکارڈ کیا گیا، سمندر پار پاکستانیوں نے نیا پاکستان روایتی سرٹیفیکیٹس میں 716 ملین ڈالر، نیا پاکستان اسلامی سرٹیفیکیٹس میں 1.332 ارب ڈالر اور روشن ایکویٹی انویسٹمنٹ میں 166 ملین ڈالر کی سرمایہ کاری کی ہے۔

بقیہ 26

آمد و اخراج، ان کی سطح اور بیراجوں میں پانی کے بہاؤ کی صورتحال حسب ذیل رہی۔ دریائے سندھ میں تربیلا کے مقام پر آمد ایک لاکھ 16 ہزار 300 کیوسک اور اخراج ایک لاکھ 54 ہزار 800 کیوسک، دریائے کابل میں نوشہرہ کے مقام پر آمد 17 ہزار 100 کیوسک اور اخراج 17 ہزار 100 کیوسک، خیرآباد پل آمد ایک لاکھ 59 ہزار 200 کیوسک اور اخراج ایک لاکھ 59 ہزار 200 کیوسک، جہلم میں منگلا کے مقام پر آمد 11 ہزار 400 کیوسک اور اخراج 30 ہزار کیوسک، چناب میں مرالہ کے مقام پر آمد 41 ہزار 800 کیوسک اور اخراج 14 ہزار 700 کیوسک رہا۔ جناح بیراج آمد ایک لاکھ 83 ہزار 500 کیوسک اور اخراج ایک لاکھ 75 ہزار 200 کیوسک، چشمہ آمد ایک لاکھ 81 ہزار 100 کیوسک اور اخراج ایک لاکھ 65 ہزار کیوسک، تونسہ آمد ایک لاکھ 62 ہزار 900 کیوسک اور اخراج ایک لاکھ 40 ہزار 400 کیوسک، گدو آمد 1 لاکھ 73 ہزار 700 کیوسک اور اخراج ایک لاکھ 40 ہزار 300 کیوسک، سکھر آمد 1 لاکھ 70 ہزار 500 کیوسک اور اخراج ایک لاکھ 17 ہزار 800 کیوسک، کوٹری آمد 97 ہزار 500 کیوسک اور اخراج 55 ہزار 200 کیوسک، تریموں آمد 19 ہزار 300 کیوسک اور اخراج 8 ہزار کیوسک، پنجند آمد 33 ہزار 300 کیوسک اور اخراج 19 ہزار کیوسک ریکارڈ کیا گیا۔ آبی ذخائر میں تربیلا کا کم از کم آپریٹنگ لیول 1402 فٹ، پانی کی موجودہ سطح 1546.42 فٹ، پانی ذخیرہ کرنے کی انتہائی سطح 1550 فٹ اور قابل استعمال پانی کا ذخیرہ 5.374 ملین ایکڑ فٹ، منگلا کا کم از کم آپریٹنگ لیول 1050 فٹ، پانی کی موجودہ سطح 1221.15 فٹ، پانی ذخیرہ کرنے کی انتہائی سطح 1242 فٹ اور قابل استعمال پانی کا ذخیرہ 5.667 ملین ایکڑ فٹ جبکہ چشمہ کا کم از کم آپریٹنگ لیول 638.15 فٹ، پانی کی موجودہ سطح 645.70 فٹ، پانی ذخیرہ کرنے کی انتہائی سطح 649 فٹ اور قابل استعمال پانی کا ذخیرہ 0.164 ملین ایکڑ فٹ رہا۔ تربیلا، جناح اور چشمہ کے مقامات پر دریائے سندھ، نوشہرہ کے مقام پر دریائے کابل اور منگلا کے مقام پر دریائے جہلم میں پانی کی آمد اور اخراج 24 گھنٹے کے اوسط بہاؤ کی صورت میں ہے۔

بقیہ 27

سفیر غلام حسین درزی نے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے صدر کو خط لکھ دیا۔ ایرانی سفیر کا کہنا تھا کہ ایران کے پرامن جوہری پروگرام سے متعلق نئے الزامات تکنیکی نہیں سیاسی نوعیت کے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایران جوہری پروگرام سے متعلق بے بنیاد الزامات اور حقائق مسخ کرنے کی کوششوں کو مسترد کرتا ہے۔ ایرانی سفیر نے کہا کہ آئی اے ای اے ایران میں یورینیم کی باقیات کے معائنے کا معاملہ سلامتی کونسل میں بھیج چکا ہے۔ اس سے قبل چین نے ایران کے خلاف امریکی حمایت یافتہ آئی اے ای اے کی قرارداد کی مخالفت کی تھی۔ چین نے خبردار کیا تھا کہ سیاسی محاذ آرائی اور دباؤ سے کشیدگی مزید بڑھے گی۔ بیجنگ نے معاملے کے حل کے لیے مذاکرات کی جانب واپسی پر زور دیا تھا۔

بقیہ 28

کہ خطے کی حالیہ صورتحال اور آبنائے ہرمز میں کشیدگی اور ترسیلی مشکلات کے باعث آر ایل این جی کی فراہمی متاثر ہونے سے بجلی کی پیداوار میں کمی واقع ہوئی ہے جس کے نتیجے میں طلب و رسد میں توازن برقرار رکھنے کے لیے مجبوراً لوڈ مینجمنٹ کرنی پڑ رہی ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ خطے کی صورتحال اور مستقبل کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے، آر ایل این جی کی ترسیل میں تعطل سے نمٹنے کے لئے فوری اقدامات لئے جائیں۔ وزیراعظم نے ہدایت کی کہ تمام موجود وسائل کا موثر استعمال کیا جائے تا کہ کسی علاقے میں دو گھنٹے سے زیادہ بجلی کی لوڈ شیڈنگ نہ ہو۔ وزیراعظم نے ملک بھر میں بجلی کی ترسیل اور دیگر تمام مسائل سے متعلق عوامی شکایات کے ازالے کے لئے ڈسکوز کی سطح پر کنزیومر گریوینس ریڈریسل کمیٹیاں قائم کرنے کے احکامات جاری کیے۔ وزیراعظم نے کہا کہ ریڈریسل کمیٹی میں عوامی نمائندگی بھی ہونی چاہیے، ایک ہفتے کے اندر گریونس کمیٹیوں کو فعال کیا جائے۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ ہیلپ لائن نمبر 118 کے ذریعے بجلی صارفین اپنی شکایات درج کروا سکتے ہیں، شکایت درج کروانے پر صارف کو ٹوکن نمبر اور شکایت کے ازالے کا وقت بھی بتایا جاتا ہے۔ اجلاس کو آگاہ کیا گیا کہ اس وقت ماسوائے ضلع راجن پور کے 6 بجلی صارفین کے ملک بھر کے کسی صارف کی بجلی مون سون بارشوں کی وجہ سے متاثر نہیں ہے۔ اجلاس میں وفاقی وزیر منصوبہ بندی احسن اقبال، اقتصادی امور احد خان چیمہ، وفاقی وزیر موسمیاتی تبدیلی مصدق ملک، وفاقی وزیر اطلاعات و نشریات عطاء اللہ تارڑ، وزیر پیٹرولیم علی پرویز ملک، وفاقی وزیر پاور ڈویژن سردار اویس لغاری، مشیر وزیراعظم رانا ثناء اللہ، وزیر مملکت برائے خزانہ و ریلوے بلال اظہر کیانی اور متعلقہ اعلیٰ سرکاری افسران نے شرکت کی۔

بقیہ 29

اتنی ہی لمبائی کی بل کھاتی دھاریاں نظر آئیں۔ غیرملکی میڈیا نے ماہرین کی مدد سے سیٹلائٹ تصاویر کا تجزیہ کرتے ہوئے بتایا کہ یہ دھاریاں آبنائے ہرمز کے قریب سمندر میں تیل کا پھیلاؤ ظاہر کر رہی ہیں۔ یہ تیل کا پھیلاؤ ان امریکی حملوں کے بعد سامنے آیا جن میں ایران کے پاسداران انقلاب سے مبینہ تعلق رکھنے والے تیل بردار بحری جہازوں کو نشانہ بنایا گیا۔

بقیہ 30

نوجوان نسل کے لیے مشعل راہ ہے۔ صدر آصف علی زرداری نے کہا کہ پاکستان اپنے شہداء کی قربانیوں کو ہمیشہ یاد رکھے گا، ہمارے شہداء آزادی، خودمختاری اور قومی سلامتی کی مضبوط بنیاد ہیں۔ انہوں نے کہا کہ قوم اپنے بہادر شہداء کی قربانیوں کی ہمیشہ قدردان اور ان کے جذبہ حب الوطنی کو سلام پیش کرتی رہے گی۔

بقیہ 31

قیادت میں اتحادی افواج نے انخلا شروع کردیا ہے۔ غیرملکی خبررساں ادارے کے مطابق یہ اقدام عراق میں داعش کے خلاف اتحادی مشن کے خاتمے اور 30 ستمبر کی مقررہ ڈیڈ لائن کے تحت کیا جا رہا ہے۔ کردستان کے وزیر داخلہ ریبر احمد کے مطابق اتحادی افواج نے خطے سے انخلا شروع کردیا اور اہلکار روزانہ کی بنیاد پر عراق سے باہر دیگر مقامات کی طرف منتقل ہو رہے ہیں۔ ایک عراقی اعلیٰ عہدیدار نے بھی انخلا کی تصدیق کی ہے۔ اتحادی افواج عراق کے دیگر فوجی اڈوں سے جنوری میں ہی نکل چکی تھیں اور اب صرف اربیل انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر موجود ہیں۔ داعش کے خلاف جنگ کے لیے امریکی قیادت میں یہ افواج 2014 میں عراق اور شام میں تعینات کی گئی تھیں۔ داعش کو عراق میں 2017 اور شام میں 2019 میں بڑی حد تک شکست دی گئی تھی۔ امریکی قیادت میں اتحادی افواج کے انخلا کے ساتھ عراق میں ایران نواز مسلح گروہوں کو بھی 30 ستمبر تک اپنے ہتھیار ریاست کے حوالے کرنے کی ڈیڈ لائن دی گئی ہے۔ تاہم بعض گروہوں نے اس مطالبے کی مخالفت کی ہے اور امریکی افواج کی موجودگی ختم ہونے تک ہتھیار جمع نہ کرانے کا مؤقف اختیار کیا ہے۔ عالمی تجزیہ کاروں کے مطابق امریکی اتحادی افواج کا انخلا اور مسلح گروہوں کو غیر مسلح کرنے کی کوشش عراق میں سیکورٹی اور سیاسی صورتحال کے لیے اہم مرحلہ ہے، جبکہ کردستان ریجن میں حالیہ عرصے کے دوران امریکی تنصیبات بھی ایرانی حملوں کا نشانہ بنتی رہی ہیں۔

بقیہ 32

کر کے ایک قابل ستائش اور امید افزا تصویر پیش کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ لسبیلہ یونیورسٹی آف واٹر اینڈ میرین سائنسز اس مثبت تبدیلی کی ایک روشن مثال ہے۔ جامعہ نے اپنی کارکردگی کی رینکنگ اینڈ اسکورنگ 41 فیصد سے بڑھا کر 85.32 فیصد تک پہنچانا اور ایک سال میں 86 ملین کی بچت کر کے نہ صرف نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کیا بلکہ ایک نئی تاریخ بھی رقم کی ہے جس کیلئے وائس چانسلر ڈاکٹر عبدالمالک ترین اور ان کی پوری ٹیم خراج تحسین کے مستحق ہیں۔ یہ کامیابی اس امر کا ثبوت ہے کہ وژنری قیادت، میرٹ کی پاسداری، مالیاتی شفافیت اور ادارہ جاتی ڈسپلن کے ذریعے محدود وسائل میں بھی بڑے اہداف حاصل کیے جاسکتے ہیں۔ گورنر جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ لسبیلہ یونیورسٹی کی 177 ریسرچ پبلیکیشنز اس کے علمی و تحقیقی سفر میں ایک اہم پیش رفت ہیں جبکہ قیام سے اب تک 5 ہزار گریجویٹس کی تیاری بھی یونیورسٹی کی ایک قابل فخر قومی خدمت ہے۔ یہی نوجوان مستقبل میں نہ صرف بلوچستان بلکہ پاکستان کی معیشت، سمندری وسائل، ماحولیات، لائیو اسٹاک، آبی شعبے اور دیگر متعلقہ شعبوں کی ترقی میں اپنا کردار ادا کر سکتے ہیں۔ گورنر بلوچستان نے کہا کہ لسبیلہ یونیورسٹی کا محل وقوع اسے پاکستان کی بلیو اکانومی، سمندری علوم، فشریز، میرین بائیو ڈائیورسٹی، کوسٹل اور واٹر مینجمنٹ کے حوالے سے ایک منفرد علمی مرکز بنانے کی بے پناہ صلاحیت رکھتا ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ لسبیلہ یونیورسٹی اپنی تعلیمی ترجیحات کو بلوچستان کی زراعت اور آبی وسائل کی ضروریات سے ہم آہنگ کرتے ہوئے نوجوانوں کو جدید سائنسی اور تکنیکی مہارتوں سے آراستہ کرے۔ انہوں نے کہا کہ آج دنیا کی معیشتیں صرف روایتی وسائل پر انحصار نہیں کرتیں بلکہ علم، تحقیق، ٹیکنالوجی، آرٹیفیشل انٹیلیجنس اور افرادی قوت کو ترقی کا بنیادی محرک سمجھتی ہیں۔ بلوچستان کی پبلک سیکٹر یونیورسٹیوں کو بھی اس گلوبل چیلنج کا حصہ بننا ہوگا تاکہ ہمارے نوجوان روزگار کے متلاشی ہی نہیں بلکہ روزگار پیدا کرنے والے بن سکیں۔ گورنر مندوخیل نے اس امر پر بھی زور دیا کہ یونیورسٹیوں میں تحقیق کو صرف تحقیقی مقالوں تک محدود رکھنے کے بجائے اسے صنعت، زراعت، فشریز، آبی وسائل، ماحولیات اور لوکل اکانومی کے عملی مسائل کے حل سے جوڑا جائے۔ کسی بھی یونیورسٹی کی کامیابی کا اصل پیمانہ صرف رینکنگ نہیں بلکہ کوالٹی ایجوکیشن، سائنٹفک ریسرچ اور معاشرے کو درپیش مسائل کا سائنسی حل پیش کرنا ہے۔ لسبیلہ یونیورسٹی کے 9 ویں سینیٹ اجلاس کے دوران یونیورسٹی کی تعلیمی و انتظامی کارکردگی، مالی امور، تحقیقی سرگرمیوں اور مستقبل کے ترقیاتی منصوبوں پر تفصیلی غور و فکر کیا گیا۔ سینیٹ کے شرکاء اور اراکین کی تجاویز، سفارشات اور باہمی مشاورت کی روشنی میں متعدد اہم فیصلے بھی کیے گئے۔

بقیہ 33

سے کیے جانے والے اقدامات کا جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان نے کہا کہ صوبے سے پولیو وائرس کا مکمل خاتمہ حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے اور اس قومی مقصد کے حصول کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ پولیو کے خاتمے کی راہ میں حائل رکاوٹوں کی نشاندہی کے ساتھ ساتھ ان کے مستقل تدارک کے لیے بھی مؤثر اقدامات ضروری ہیں۔

بقیہ 34

بہتری اور عوام کو درپیش مسائل کے حل کے لئے مؤثر اقدامات کر رہی ہے، حکومت کی ترجیح ہے کہ عوام اور تمام متعلقہ سٹیک ہولڈرز کو اعتماد میں لے کر مسائل کا قابل عمل اور پائیدار حل تلاش کیا جائے اور عوام کو زیادہ سے زیادہ ریلیف فراہم کیا جائے۔

بقیہ 35

اصل روح ہیں جن پر عمل درآمد ہی ملکی ترقی کا واحد راستہ ہے۔

بقیہ 36

سالانہ طلب میں تقریباً 44 سے 45 ٹیراواٹ آور تک اضافے کے امکانات کا جائزہ بھی پیش کیا گیا۔ پریزنٹیشن میں الیکٹرک بسوں اور گاڑیوں، کیس ٹو گرڈ منتقلی، زراعت، ڈیٹا سینٹرز، ریلوے اور صنعتی شعبوں میں بجلی کے استعمال کو فروغ دینے کے مختلف امکانات پر غور کیا گیا۔ یہ بھی بتایا گیا کہ اضافی بجلی کی طلب پیدا کرکے موجودہ فکسڈ کیپیسٹی لاگت کو زیادہ یونٹس پر تقسیم کیا جاسکتا ہے، جس سے فی یونٹ لاگت میں استحکام لانے میں مدد ملے گی۔ وفاقی وزیر توانائی سردار اویس احمد خان لغاری نے کہا کہ بجلی کی طلب میں اضافہ، دستیاب پیداواری صلاحیت کا مؤثر استعمال اور پاور سیکٹر کی لاگت میں کمی حکومت کی اصلاحاتی ترجیحات میں شامل ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ حکومت پاور سیکٹر کی لاگت کم کرنے اور صارفین پر غیر ضروری بوجھ کو کم کرنے کے لیے متعدد اقدامات پر پہلے ہی کام کر رہی ہے۔ وفاقی وزیر نے بتایا کہ تقریباً 2 کروڑ 10 لاکھ صارفین اس وقت 40 سے 50 فیصد تک سبسڈی سے مستفید ہو رہے ہیں اور حکومت کراس سبسڈی کے بوجھ کو کم کرنے کے لیے اصلاحات کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاور سیکٹر کی لاگت کو کم کرنا اور سبسڈی کے نظام کو زیادہ مؤثر اور پائیدار بنانا ضروری ہے تاکہ صارفین پر غیر ضروری مالی بوجھ کم کیا جاسکے۔ سردار اویس احمد خان لغاری نے واضح کیا کہ حکومت ایسے منصوبوں کی حوصلہ افزائی نہیں کرے گی جو کم ترین لاگت کے اصول کی خلاف ورزی کا باعث بنیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر کسی منصوبے کے نتیجے میں کم ترین لاگت کے اصول سے انحراف ہوتا ہے تو اس کا اضافی مالی بوجھ صارفین پر منتقل نہیں کیا جائے گا بلکہ متعلقہ منصوبے کو یہ لاگت خود برداشت کرنا ہوگی۔ وفاقی وزیر نے بتایا کہ دو سالوں میں ڈسکوز کے نقصانات کو کم کرکے 265 ارب روپے کی بچت ممکن ہوئی اور ان کی کارکردگی بہتر بنانے کے لیے بھی عملی اقدامات کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بجلی کے شعبے میں اصلاحات کا مقصد صرف لاگت کم کرنا نہیں بلکہ نظام کو زیادہ مؤثر اور صارف دوست بنانا ہے۔ وفاقی وزیر نے بتایا کہ صنعتی شعبے میں اضافی بجلی کی طلب پیدا کرنے کے لیے ٹائم آف یوز ٹیرف سے صنعتوں کو معمول کی کھپت سے زائد بجلی استعمال کرنے پر اضافی بجلی فی یونٹ کم نرخ پر ملے گی، جس سے بجلی کی کھپت اور پیداواری صلاحیت کے استعمال میں اضافہ ہوسکے گا۔ وفاقی وزیر نے مقامی کوئلے کے استعمال کے حوالے سے بتایا کہ درآمدی کوئلے پر چلنے والے پاور پلانٹس کو مقامی کوئلے پر منتقل کرنے سے متعلق مطالعات مکمل کر لیے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کوئلے کی تبدیلی سے درآمدی کوئلے پر انحصار کم ہوگا اور مقامی کوئلے کے استعمال سے بجلی کی پیداوار میں درآمدی ضرورت اور اس سے منسلک لاگت کو کم کرنے میں مدد ملے گی۔ سردار اویس احمد خان لغاری نے کہا کہ حکومت ملک میں بجلی کی رسائی بڑھانے کے لیے بھی کام کر رہی ہے اور مستقبل قریب تک سو فیصد بجلی کی فراہمی کے ہدف کے حصول کے لیے اقدامات جاری ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بجلی کی طلب میں پائیدار اضافہ اسی وقت ممکن ہے جب ملک کے تمام علاقوں اور طبقات کو بجلی تک مؤثر رسائی حاصل ہو اور نئی طلب کو معاشی سرگرمیوں سے منسلک کیا جائے۔ وفاقی وزیر نے پاکستان بزنس کونسل کی جانب سے پاور سیکٹر میں بجلی کی طلب بڑھانے اور لاگت کم کرنے کے امکانات پر غور کے لیے پیش کی گئی تجاویز کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ اس نوعیت کی مشاورت سے جاری اصلاحاتی عمل کو مزید مؤثر بنانے میں مدد مل سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت پاور سیکٹر میں طلب، لاگت، کارکردگی اور صارفین کے مفادات کو مدنظر رکھتے ہوئے قابل عمل اقدامات پر کام جاری رکھے گی۔

بقیہ 37

فعال، مؤثر اور برآمدات پر مبنی بنائے۔ سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا کہ پاکستان امریکہ تجارتی مذاکرات کو صرف ٹیرف اور مارکیٹ ایکسس تک محدود نہیں رکھنا چاہیے بلکہ انہیں طویل المدتی اقتصادی شراکت داری، سرمایہ کاری، ٹیکنالوجی ٹرانسفر، سپلائی چین انضمام اور پاکستانی برآمدات میں نمایاں اضافے کے وسیع تر فریم ورک میں آگے بڑھایا جائے۔

بقیہ 38

کی اولین ترجیحات میں شامل ہے، اس لیے پرائس کنٹرول کارروائیوں کا دائرہ مزید وسیع کیا جائے اور روزانہ کی بنیاد پر کارروائیوں میں اضافہ کیا جائے۔ ڈپٹی کمشنر نے کوئٹہ شہر میں جاری ترقیاتی اسکیمات کی مسلسل نگرانی کی بھی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں کے معیار، رفتار اور بروقت تکمیل کو یقینی بنانے کے لیے متعلقہ افسران باقاعدگی سے فیلڈ میں جا کر منصوبوں کا معائنہ کریں۔ انہوں نے تمام انتظامی افسران کو ہدایت کی کہ عوامی مسائل کے فوری حل، پرائس کنٹرول اور ترقیاتی منصوبوں کی مؤثر نگرانی کے لیے اپنی ذمہ داریاں پوری تندہی اور فعال انداز میں انجام دیں۔

بقیہ 39

میں روزانہ کی بنیاد پر اضافہ ہو رہا ہے، صورتحال یہاں تک پہنچ چکی ہے کہ شہریوں نے موٹر سائیکلیں گھروں میں کھڑی کرنا شروع کر دی ہیں، اگر یہی صورتحال برقرار رہی تو حکومت کو عوام کے سامنے جواب دینا ہوگا کہ وہ انہیں مزید کتنا بوجھ برداشت کرنے پر مجبور کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ بجلی کی قیمت میں صرف سات ماہ کے دوران 28 فیصد اضافہ ہو چکا ہے، ملک بھر میں لوڈشیڈنگ کا سلسلہ بھی جاری ہے، اس کے باوجود سرکاری سطح پر اربوں روپے کے فائدے کی باتیں کی جا رہی ہیں۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ جب عوام بجلی کی عدم دستیابی اور مہنگے بلوں کا سامنا کر رہے ہوں تو محض مالی فائدے کے دعوے کس طرح عوامی مسائل کا متبادل بن سکتے ہیں۔ فواد چوہدری نے حکومتی اخراجات پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ ملک میں عام آدمی کو کفایت شعاری کا درس دیا جاتا ہے جبکہ حکمران طبقے کے اخراجات میں کمی نظر نہیں آتی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کے ذمہ دار افراد کو یہ وضاحت دینی چاہیے کہ سرکاری وسائل کہاں اور کس مقصد کیلئے استعمال ہو رہے ہیں، اگر حکومتی شخصیات کے بیرون ملک دورے ذاتی نوعیت کے ہیں تو ان کے اخراجات کی تفصیلات اور رسیدیں عوام کے سامنے لائی جائیں۔ انہوں نے وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز کے بیرون ملک سفر اور صدر آصف علی زرداری کے غیرملکی دوروں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ عوام کو یہ بتایا جانا چاہیے کہ ان دوروں کے اخراجات کس مد میں ادا کیے گئے۔ انہوں نے کہا کہ ایک طرف عوام پٹرول، بجلی، اشیائے خورونوش اور روزمرہ ضروریات کی بڑھتی قیمتوں سے پریشان ہیں جبکہ دوسری طرف حکمران اشرافیہ کے اخراجات پر سوالات اٹھ رہے ہیں۔ فواد چوہدری نے کہا کہ پاکستان میں غربت اور بے روزگاری میں اضافہ ہو رہا ہے، عام آدمی کے لیے موجودہ آمدنی میں گھر چلانا مشکل ہو چکا ہے۔ جب تک لوگوں کی آمدنی اور روزگار کے مواقع میں اضافہ نہیں ہوگا، محض اعداد وشمار اور حکومتی دعووں سے معاشی صورتحال بہتر نہیں ہوسکتی۔ انہوں نے کہا کہ ملک کو بنیادی طور پر بہتر گورننس، موثر انتظامی ڈھانچے اور وسائل کے منصفانہ استعمال کی ضرورت ہے۔ انہوں نے نئے صوبوں اور انتظامی یونٹس کے قیام کو وقت کی ضرورت قرار دیتے ہوئے کہا کہ جس جانب سے بھی نئے صوبے بنانے کی تجویز سامنے آئی ہے، اس پر سنجیدہ اور کھلے ذہن کے ساتھ مزید بحث ہونی چاہیے۔ صوبوں کے معاملے پر بات کرنا اس لیے ضروری ہے کہ موجودہ انتظامی ڈھانچے میں عوام کے مسائل حل نہیں ہو رہے۔ کسی بھی صوبے کو دیکھ لیں، عوام بنیادی سہولیات، روزگار، صحت، تعلیم، پانی اور مہنگائی کے مسائل میں پس رہی ہے۔ فواد چوہدری نے کہا کہ نئے صوبے یا انتظامی یونٹس بنانے کا مقصد کسی صوبے کی شناخت کو متاثر کرنا نہیں بلکہ انتظامی اختیارات اور وسائل کو عوام کی دہلیز تک پہنچانا ہونا چاہیے۔ اگر موجودہ نظام عوام کو بنیادی سہولیات فراہم کرنے میں ناکام ہو رہا ہے تو اس کے متبادل انتظامی ماڈلز پر قومی سطح پر سنجیدہ بحث ہونی چاہیے۔ اس موقع پر محمود مولوی نے کہا کہ کوئی بھی صوبائی حکومت اپنے اخراجات کم کرنے کے لیے تیار نہیں جبکہ عوام کو مسلسل کفایت شعاری کا درس دیا جا رہا ہے، اگر کفایت شعاری واقعی مطلوب ہے تو اس کا آغاز حکمران طبقے اور حکومت کے اعلیٰ اخراجات سے ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومتوں کے پاس وسائل کی کمی کا شکوہ اپنی جگہ، مگر عوام یہ سوال کرنے میں حق بجانب ہیں کہ ان وسائل کو کس طرح خرچ کیا جا رہا ہے اور نچلی سطح تک ان کا کتنا حصہ پہنچ رہا ہے۔ محمود مولوی نے کہا کہ ملک میں کہیں دھرنوں اور کہیں احتجاج کی باتیں ہو رہی ہیں، سیاسی جماعتیں ایک دوسرے کے خلاف بیان بازی کر رہی ہیں، لیکن سڑکوں پر مسائل حل نہیں ہوتے: تمام سیاسی جماعتوں کو ایک میز پر بیٹھ کر قومی مسائل پر بات کرنی چاہیے: اپوزیشن لیڈر سمیت تمام سیاسی قوتیں مذاکرات کے ذریعے مسائل کا حل تلاش کریں، کیونکہ سیاسی کشیدگی اور محاذ آرائی سے عوام کے مسائل مزید بڑھیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہر سیاسی جماعت یہ دعویٰ کرتی ہے کہ اس نے اپنے دور میں دودھ کی نہریں بہا دیں، مگر اصل سوال یہ ہے کہ عوام کو کیا ملا؟ عوام کو صحت، تعلیم، صاف پانی، روزگار، سستی بجلی، سستا پٹرول اور بنیادی سہولیات کی فراہمی میں کیا بہتری آئی؟ سیاسی قیادت کو دعووں کے بجائے عملی کارکردگی کا حساب دینا ہوگا۔ محمود مولوی نے خبردار کیا کہ اگر سیاسی جماعتیں مل بیٹھ کر مسائل حل کرنے میں ناکام رہیں تو حالات مزید خراب ہو سکتے ہیں اور تیسری قوت کے لیے جواز پیدا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ انہیں موجودہ حالات میں محسوس ہو رہا ہے کہ اگر سیاسی قیادت نے اپنی روش تبدیل نہ کی تو ملک میں تیسری قوت کے لیے جگہ بن سکتی ہے۔ انہوں نے انتخابات کی شفافیت پر اٹھنے والے سوالات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ تقریباً ہر انتخاب کے بعد دھاندلی کے الزامات سامنے آتے ہیں۔ سیاسی جماعتوں کو انتخابی نظام پر بھی سنجیدہ مذاکرات کرنے چاہئیں تاکہ عوام کا اعتماد بحال ہو اور سیاسی استحکام پیدا ہو۔ محمود مولوی نے کہا کہ عوام مہنگائی کی چکی میں پس رہے ہیں جبکہ اقتدار کے ایوانوں میں مراعات اور اخراجات کا سلسلہ جاری ہے۔ جب تک ترقیاتی فنڈز اور حکومتی وسائل نچلی سطح تک نہیں پہنچیں گے، عوام کی زندگی میں حقیقی خوشحالی نہیں آئے گی۔ انہوں نے کہا کہ مرکز اور صوبوں کی سطح پر وسائل کی تقسیم کے ساتھ ساتھ بلدیاتی اور مقامی حکومتوں کو بھی موثر اختیارات اور فنڈز دینا ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ سیاسی جماعتیں بھی ایک دوسرے کے ساتھ بیٹھنے اور بھی الگ ہونے کے اعلانات کرتی ہیں، عوام کو اس سیاسی کشمکش سے کوئی فائدہ نہیں پہنچ رہا۔ اگر واقعی ملک اور عوام کی فکر ہے تو تمام سیاسی قوتیں پارلیمنٹ کے اندر بیٹھیں، اختلافات ختم کرنے کی کوشش کریں اور قومی ایجنڈے پر اتفاق رائے پیدا کریں۔ محمود مولوی نے مزید کہا کہ اگر حکمران اور سیاسی جماعتیں عوام کو ریلیف دینے کے لیے فوری اور مشترکہ اقدامات نہیں کرتیں تو عوامی بے چینی میں اضافہ ہوسکتا ہے۔ جب عوام سڑکوں پر نکلتے ہیں تو حالات کو سنبھالنا مشکل ہو جاتا ہے، اس لیے سیاسی قیادت کو حالات خراب ہونے کا انتظار کرنے کے بجائے فوری طور پر مذاکرات، بہتر گورننس، اخراجات میں کمی اور موثر انتظامی اصلاحات کے لیے عملی اقدامات کرنا ہوں گے۔

بقیہ 40

کا ایک اہم اور قابل اعتماد شراکت دار ہے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ پاکستان تاجکستان کے ساتھ تجارت اور اقتصادی تعاون کو مزید فروغ دینے کا خواہاں ہے۔ دونوں ممالک کے درمیان تجارتی حجم میں اضافہ وقت کی اہم ضرورت ہے، جس کے لیے تجارت کے نئے مواقع اور متبادل تجارتی راستوں کو تلاش کرنا ہوگا۔ رانا تنویر حسین نے کہا کہ پاکستان کی زرعی پیداوار، فوڈ پروسیسنگ، لائیو اسٹاک، زرعی ٹیکنالوجی اور ویلیو ایڈیشن کے شعبوں میں تاجکستان کے ساتھ تعاون کے وسیع امکانات موجود ہیں۔

بقیہ 41

کہ اگر بات کرنی ہے تو سنجیدگی اور خلوص سے کی جائے، سوچ کر بتائیں گے والی پالیسی نہ ہو، وزیراعظم کے خط سے متعلق سوال کے جواب پر کہا کہ وزیراعظم صاحب نے خط لکھا تھا فائنلی لیٹر ہمیں موصول ہوگیا۔

بقیہ 42

کا اہم حصہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریلوے کو محفوظ، جدید اور عوام دوست ادارہ بنانا بانی پاکستان کے خود مختار پاکستان کے وژن کی تکمیل کی جانب ایک اہم پیش رفت ہے۔ قائداعظم کے زریں اصولوں، اتحاد، ایمان اور نظم وضبط کو مشعل راہ بنا کر ہی ملک کو خوشحال اور ترقی یافتہ بنایا جاسکتا ہے۔

سینیٹ قائمہ کمیٹی میں پاکستان پوسٹ آفس کی نجکاری کی تجویز پیش

پاکستان پوسٹ آفس کی ڈیجیٹلائزیشن نہ ہونے کی وجہ سے کمیٹی ارکان کی پوسٹ آفس حکام پر تنقید

اسلام آباد(این این آئی)سینیٹ قائمہ کمیٹی برائے مواصلات کے اجلاس میں پاکستان پوسٹ آفس کی نجکاری کی تجویز پیش کر دی گئی۔سینیٹر پرویز رشید کی زیرِ صدارت سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے مواصلات کا اجلاس ہوا جس میں ڈی جی پاکستان پوسٹ آفس نے قائمہ کمیٹی کو بریفنگ دی۔

غیر قانونی ٹرانسپلانٹ، رشتہ دار گردہ دینے کو تیار نہیں ہوتے، مریض مر رہا ہو تو کیا کرے؟ سپریم کورٹ

اسلام آباد(این این آئی)سپریم کورٹ نے گردوں کے مبینہ غیر قانونی ٹرانسپلانٹ میں ملوث ڈاکٹر نادر کی ضمانت منظور کر لی۔مقدمے کی سماعت جسٹس جمال مندوخیل کی سربراہی میں 2 رکنی بینچ نے کی جس میں جسٹس ملک شہزاد نے استفسار کیا کہ اگر(بقیہ 24صفحہ 3پر)


کوئٹہ،صوبائی مشیر بلدیات ودیہی ترقی نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری سینئر ممبر بورڈ آف ریونیو قمبر دشتی سے ان کے دفتر میں ملاقات کر رہے ہیں

قائداعظمؒ کے اصول پاکستان کی بقا اور خودمختاری کے ضامن ہیں،علیم خان

پوری قوم کو ملکی ترقی اور استحکام کے لیے یکسوئی اور باہمی اتحاد کا مظاہرہ کرنا ہوگا، وفاقی وزیر

اسلام آباد(این این آئی)وفاقی وزیر اور استحکام پاکستان پارٹی کے صدر عبدالعلیم خان نے قائداعظم محمد علی جناح کو زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ بانی پاکستان کی قیادت،عزم اور اصول ہی اس ملک کی مضبوط بنیاد ہیں۔قائداعظم نے اتحاد، ایمان اور نظم و ضبط کے ذریعے منتشر قوم کو ایک نئی سمت اور شناخت عطا کی۔اپنے پیغام میں عبدالعلیم خان نے زور دیا کہ قائداعظم کی دیانت، امانت اور اصول پسندی قوم کے لیے ہمیشہ مشعلِ راہ رہے گی۔ان کے افکار وفرمودات پر عمل پیرا ہو کر ہی پاکستان کو داخلی طور پر مضبوط،خوشحال اور خودمختار ریاست بنایا جاسکتا ہے۔انہوں نے کہا کہ پوری قوم کو ملکی ترقی اور استحکام کے لیے یکسوئی اور باہمی اتحاد کا مظاہرہ کرنا ہوگا۔

قومی عدالتی پالیسی ساز کمیٹی کا ادارہ جاتی استعداد بڑھانے،انصاف تک رسائی بہتر بنانے اور مؤثر نظامِ انصاف کے عزم کا اعادہ

وزارتِ قانون وانصاف کو جبری گمشدگیوں سے متعلق معاملہ جلد حتمی شکل دیکر آئندہ اجلاس میں جامع رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت

اسلام آباد (این این آئی)قومی عدالتی پالیسی ساز کمیٹی نے ادارہ جاتی استعداد بڑھانے،انصاف تک رسائی بہتر بنانے اور مؤثر نظام انصاف کے عزم کا اعادہ کیا ہے۔چیف جسٹس آف پاکستان کی زیرِ صدارت قومی عدالتی پالیسی ساز کمیٹی کا 62واں اجلاس سپریم کورٹ میں منعقد ہوا جس میں لاہور، پشاور اور سندھ ہائی کورٹس کے چیف جسٹس صاحبان اور رجسٹرار اسلام آباد ہائی کورٹ نے شرکت کی۔

روشن ڈیجیٹل اکاؤنٹس کے ذریعہ سمندر پار پاکستانیوں کی ترسیلات زر کا حجم 13.90ارب ڈالر سے تجاوز کر گیا

اسلام آباد(این این آئی) روشن ڈیجیٹل اکاؤنٹس (آر ڈی اے) کے ذریعہ سمندر پار پاکستانیوں کی ترسیلات زر کا حجم 13.90ارب ڈالر سے تجاوز کرگیا۔سٹیٹ بینک کی جانب سے جاری اعدادوشمار کے مطابق اگست میں سمندر پار مقیم پاکستانیوں نے (بقیہ 25صفحہ 3پر)


کوئٹہ،صوبائی مشیر بلدیات ودیہی ترقی نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری سے جھالاوان ہاؤس کوئٹہ میں صوبائی وزیر خوراک نور محمد دمڑ ملاقات کر رہے ہیں

کابینہ کمیٹی برائے تصفیہ قانون سازی معاملات کا اجلاس، مختلف قانونی و انتظامی امور کی منظوری دیدی گئی

ریلوے اراضی سے متعلق قواعد میں مجوزہ ترامیم پر مزید مشاورت کا فیصلہ، متعلقہ حکام کو معاملے پر مزید مشاورت کی ہدایت

اسلام آباد(این این آئی)وزیر قانون کی سربراہی میں قائم کابینہ کمیٹی برائے تصفیہ قانون سازی معاملات نے پبلک پروکیورمنٹ ریگولیٹری اتھارٹی آرڈیننس 2002 میں مخصوص ترمیم، پبلک پروکیورمنٹ رولز 2025 کے نئے سیٹ، جیوگرافیکل انڈیکیشن ایکٹ 2020 کو متعلقہ شیڈول میں شامل کرنے سمیت مختلف قانونی و انتظامی امور کی منظوری دے دی، جبکہ ڈرگز ریسرچ رولز 1978 میں مجوزہ ترمیم اور ریلوے اراضی سے متعلق قواعد میں مجوزہ ترامیم کے معاملات مزید مشاورت کے لیے مؤخر کر دیئے گئے۔

دریاؤں اور آبی ذخیروں میں پانی کی صورتحال

لاہور(این این آئی) تربیلا، منگلا اور چشمہ کے آبی ذخائر میں پانی کی(بقیہ 26صفحہ 3پر)

پاکستانی تل کی بڑھتی طلب کے پیش نظر تل کی ویلیو ایڈڈ مصنوعات تیار کر کے چینی مارکیٹ میں برآمد کرنے کا منصوبہ

آئی ایم جی گروپ نے 2ہزار مربع میٹر رقبے پر پروسیسنگ پلانٹ قائم کر لیا

لاہور(این این آئی) چین میں پاکستانی تل کی بڑھتی طلب کے پیش نظر انٹرنیشنل ملٹی گروپ آف کمپنیز نے پاکستان میں تل کی ویلیو ایڈڈ مصنوعات تیار کر کے چینی مارکیٹ میں برآمد کرنے کا منصوبہ تیار کر لیا،اس مقصد کے لیے گروپ نے تقریباً 2ہزار مربع میٹر رقبے پر پروسیسنگ پلانٹ قائم کیا ہے جبکہ چینی آلات فراہم کرنے والی کمپنیوں سے جدید مشینری کی فراہمی کے حوالے سے بات چیت جاری ہے۔

ایران نے بین الاقوامی ایٹمی توانائی ایجنسی کی قرارداد مسترد کر دی

ایران جوہری پروگرام سے متعلق بے بنیاد الزامات اور حقائق مسخ کرنے کی کوششوں کو مسترد کرتا ہے،ایرانی سفیر

نیویارک (این این آئی)ایران نے جوہری پروگرام سے متعلق بین الاقوامی ایٹمی توانائی ایجنسی کی قرارداد مسترد کر دی۔عرب میڈیا کی رپورٹس کے مطابق ایرانی (بقیہ 27صفحہ 3پر)

وزیر داخلہ کا کرم میں کامیاب آپریشن پر سکیورٹی فورسز کو خراج تحسین

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے ضلع کرم میں فتنہ الخوارج کے دہشت گردوں کے خلاف کامیاب انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن پر سکیورٹی فورسز کو شاندار الفاظ میں خراج تحسین پیش کیا ہے۔کارروائی کے دوران افغان خارجی سمیت 4دہشت گردوں کو ہلاک کیا گیا۔

نئے صوبے یا انتظامی یونٹس بنانے کا مقصد کسی صوبے کی شناخت کو متاثر کرنا نہیں،فواد چوہدری

پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں مسلسل اضافہ عوام پر ظلم،حکومت اپنی نااہلی کا بوجھ عام آدمی پر نہ ڈالے،فواد چوہدری

اسلام آباد(این این آئی) نیشنل ڈائیلاگ کمیٹی کے رہنماؤں فواد حسین چوہدری اور محمود مولوی نے کہا ہے کہ پیٹرولیم مصنوعات اور بجلی کی قیمتوں میں مسلسل اضافے نے عوام کی زندگی اجیرن بنا دی ہے، گزشتہ چند دنوں میں پیٹرول کی قیمت میں نمایاں اضافہ ہو چکا ہے جبکہ مجموعی طور پر تیل کی قیمت میں اب تک 119 روپے تک اضافہ عوام پر بھاری بوجھ بن چکا ہے،حکومت عالمی حالات کو جواز بنا کر عوام کو ریلیف دینے کے بجائے مسلسل مہنگائی کا سامنا کرنے پر مجبور کر رہی ہے،اگر حکومت اپنا نظام موثر انداز میں نہیں چلاسکتی تو اس کی ناکامی کا بوجھ عام آدمی پر ڈالنا کسی صورت قابل قبول نہیں۔نیشنل پریس کلب اسلام آباد میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے فواد حسین چوہدری نے کہا کہ تیل کی قیمتوں(بقیہ 39صفحہ 3پر)

بچوں کے تحفظ کیلئے سیاسی عزم،مضبوط ادارے اور مسلسل اقدامات ضروری ہیں، آصفہ بھٹو زرداری

ہر بچے کو گھر، سکول، معاشرے میں اور اب بڑھتی ہوئی حد تک ڈیجیٹل کی دنیا میں بھی محفوظ ماحول میں پرورش پانے کا مکمل حق حاصل ہے،خاتون اول

اسلام آباد(این این آئی)خاتون اول آصفہ بھٹو زرداری نے کہا ہے کہ بچوں کے تحفظ کیلئے سیاسی عزم،مضبوط ادارے اور مسلسل اقدامات ضروری ہیں، حکومتی ادارے، صوبائی حکام،سکول، سول سوسائٹی، مذہبی وسماجی رہنما اور خاندان اپنے بچوں کا تحفظ ایک مشترکہ قومی ذمہ داری بنائیں۔جمعہ کو ایوان صدر کے میڈیا ونگ سے جاری بیان کے مطابق آصفہ بھٹو زرداری نے بچوں کے تحفظ کے حوالے سے اپنے بیان میں کہا کہ ہر بچے کو گھر، سکول، معاشرے میں اور اب بڑھتی ہوئی حد تک ڈیجیٹل کی دنیا میں بھی محفوظ ماحول میں پرورش پانے کا مکمل حق حاصل ہے۔

قائداعظمؒ کا وژن جمہوری پاکستان کا تھا جہاں تمام شہری قانون کی نظر میں برابر ہوں، سینیٹر روبینہ خالد

ہمیں قائداعظم کے وژن کو عملی جامہ پہنانے کے لیے ایسا پاکستان تشکیل دینا ہے

اسلام آباد(این این آئی)چیئر پرسن بےنظیر انکم سپورٹ پروگرام (بی آئی ایس پی) سینیٹر روبینہ خالد نے کہا ہے کہ قائداعظم نے برصغیر کے مسلمانوں کو آزاد وطن دے کر انہیں شناخت، وقار اور خودمختاری کا حق دلایا، ان کا وژن جمہوری پاکستان کا تھا جہاں تمام شہری قانون کی نظر میں برابر ہوں۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے 11 ستمبر یوم وفات قائداعظم محمد علی جناح کے موقع پر جاری بیان میں کیا۔

آئی سی سی آئی وفد کی وزیر مملکت برائے داخلہ سے ملاقات

حکومت کاروبار دوست اپروچ پر یقین رکھتی ہے، وزیر مملکت

آئی سی سی آئی تاجر برادری اور متعلقہ اداروں کے درمیان ون ونڈو پلیٹ فارم کے طور پر کام کرے گا

اسلام آباد(این این آئی)اسلام آباد چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری (آئی سی سی آئی) کے صدر سردار طاہر محمود کی قیادت میں وفد نے وزیر مملکت برائے داخلہ طلال چوہدری سے ملاقات کی اور دارالحکومت میں کمرشل پلازوں کی سیلنگ، سی ڈی اے کے ریگولیٹری معاملات، فلور ایریا ریشو (FAR) چارجز، پارکنگ کی شرائط اور دیگر کاروباری مسائل پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔

پی ٹی آئی وفد کی فضل الرحمٰن سے ملاقات،احتجاجی تحریک پر بات چیت

صوبوں کے معاملے پر اے پی سی بلائی جا رہی ہے، قومی معاملات پر تمام جماعتوں کو اعتماد میں لیں گے

اسلام آباد(این این آئی)تحریک انصاف کے وفد نے سربراہ جے یو آئی (ف) مولانا فضل الرحمٰن سے ان کی رہائش گاہ پر ملاقات ہوئی جس میں سیاسی امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔تفصیلات کے مطابق وفد میں چیئر مین پی ٹی آئی بیرسٹر گوہر اور سابق اسپیکر قومی اسمبلی اسد قیصر شامل ہیں۔وفد کا مولانا فضل الرحمان اور دیگر نے استقبال کیا۔جس کے بعد ملاقات ہوئی جس میں اپوزیشن کی احتجاجی تحریک پر بات کی گئی۔

اسلام آباد ہائیکورٹ میں پی ٹی آئی کے 27 ستمبر احتجاج اور لانگ مارچ کے خلاف درخواست پر سماعت پیر تک ملتوی کردی گئی

آئین کے مطابق اسلام آباد ہائیکورٹ کا دائرہ اختیار اسلام آباد تک ہے

اسلام آباد (این این آئی)اسلام آباد ہائیکورٹ میں پی ٹی آئی کے 27 ستمبر احتجاج اور لانگ مارچ کے خلاف درخواست پر سماعت پیر تک ملتوی کر دی گئی ۔ جمعہ کو چیف جسٹس سرفراز ڈوگر نے درخواست گزار کے وکیل کو ہدایت کی کہ ایڈووکیٹ جنرل خیبر پختونخوا کو دلائل دینے دیے جائیں۔ چیف جسٹس نے کہا کہ ان کے آرڈر میں درخواست گزار کے وکیل کے دلائل پہلے ہی درج ہیں۔ایڈووکیٹ جنرل خیبر پختونخوا نے اسلام آباد ہائیکورٹ کے دائرہ (بقیہ 17صفحہ 3پر)

پاکستان میں ڈیجیٹل اثاثوں کی لائسنسنگ کا آغاز، 70درخواستیں موصول

اسلام آباد(این این آئی) پاکستان میں ڈیجیٹل اثاثوں کی لائسنسنگ کا باضابطہ طور پر شروع کردیا گیا ہے جس کیلئے اب تک 70درخواستیں موصول ہو چکی ہیں۔چیئرمین پاکستان ورچوئل ریگولیٹری اتھارٹی بلال بن ثاقب کے مطابق حکومت نے صرف 6ماہ میں ڈیجیٹل اثاثوں سے متعلق ریگولیٹری فریم ورک تیار کیا ہے۔

سینیٹ کی استحقاق کمیٹی کی پی آئی اے اور اے ایس ایف کو عملے کی بدسلوکی پر تادیبی کارروائی کی ہدایت

اگر ایک پارلیمینٹرین کے ساتھ اس طرح کا رویہ اختیار کیا جاسکتا ہے

اسلام آباد(این این آئی) سینیٹ نے استحقاق کمیٹی کی پی آئی اے اور اے ایس ایف کو عملے کی بدسلوکی پر تادیبی کارروائی کی ہدایت کی گئی۔سینیٹ قواعد و ضوابط واستحقاق کمیٹی کا اجلاس پارلیمنٹ ہاؤس اسلام آباد میں سینیٹر سید وقار مہدی کی زیر صدارت منعقد ہوا۔اجلاس میں سینیٹرز سعدیہ عباسی،ثمینہ ممتاز زہری، پلواشہ محمد زئی خان،فیصل سلیم رحمان، جان محمد اور دوست علی جیسر نے شرکت کی، جبکہ استحقاق تحریک کے محرک سینیٹر بلال احمد خان مندوخیل نے بذریعہ زوم اجلاس میں شرکت کی۔

قائداعظمؒ کے وژن کے مطابق ریلوے کو جدید اور منافع بخش ادارہ بنا رہے ہیں،حنیف عباسی

قائداعظمؒ کے زریں اصولوں، اتحاد، ایمان اور نظم وضبط کو مشعلِ راہ بنا کر ہی ملک کو خوشحال اور ترقی یافتہ بنایا جاسکتا ہے، وزیر ریلوے

اسلام آباد (این این آئی)وفاقی وزیر برائے ریلوے محمد حنیف عباسی نے کہا ہے کہ قائداعظم کی دوراندیش قیادت، اصول پسندی اور انتھک جدوجہد نے مسلمانوں کیلئے آزاد وطن کا خواب شرمندہ تعبیر کیا۔ وزیر اعظم محمد شہباز شریف کی قیادت میں موجودہ حکومت ملک کو معاشی استحکام اور ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے۔ قائداعظم محمد علی جناح کی 78ویں برسی کے موقع پر اپنے پیغام میں انہوں نے کہا کہ ریلوے میں اصلاحات، ڈیجیٹلائزیشن، جدید ٹیکنالوجی اور انفراسٹرکچر کی بہتری حکومت کے ترقیاتی ایجنڈے (بقیہ 42صفحہ 3پر)

آئی پی پیز کے ساتھ 30اور 40 سال کے نئے معاہدوں کا انکشاف

اسلام آباد (این این آئی) آئی پی پیز کے ساتھ 0اور 40سال کے نئے معاہدے کیے جانے کا انکشاف ہوا ہے۔نجی ٹی وی کے مطابق چار آئی پی پیز کے ساتھ نئے معاہدے کیے جانے کا انکشاف ہوا ہے ۔

ہائر ایجوکیشن کمیشن قیادت کی طرف سے اعلیٰ تعلیمی شعبے کی ڈیجیٹل تیاری اور مصنوعی ذہانت کے فروغ کے لائحہ عمل پر غور

مصنوعی ذہانت کی تعلیم وتربیت، نصابی تبدیلیوں اور مالی ضروریات کے حتمی نتائج حاصل کرنے کے لئے موثر نشستوں اور رابطوں کی ہدایت

اسلام آباد(این این آئی) ہائر ایجوکیشن کمیشن پاکستان (ایچ ای سی) کی اعلیٰ قیادت نے یونیورسٹیوں کو ڈیجیٹل طور پر تیار کرنے اور اعلیٰ تعلیم میں مصنوعی ذہانت (آرٹیفیشل انٹیلی جنس) کو شامل کرنے پر ایک تفصیلی مشاورت کی تاکہ جدید ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز سے مکمل فائدہ اٹھایا جاسکے۔ایچ ای سی کے اعلامیہ کے مطابق دنیا بھر میں اعلیٰ تعلیم کے منظرنامے کو تبدیل کرنے میں مصنوعی ذہانت کے کردار کو تسلیم کرتے ہوئے چیئرمین ہائر ایجوکیشن کمیشن ڈاکٹر نیاز احمد اختر کی سربراہی میں سینئر (بقیہ 15صفحہ 3پر)

ایم اے بلوچستان کی نومنتخب کابینہ کا تعارفی اجلاس آج ہوگا

کوئٹہ(این این آئی) پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن بلوچستان کے جنرل سیکرٹری ڈاکٹر زرک شاہی نے پی ایم اے بلوچستان کی نومنتخب کابینہ کا تعارفی اجلاس 12ستمبر بروز ہفتہ صبح (بقیہ 16صفحہ 3پر)


اسلام آباد،وزیراعظم شہباز شریف پاور لوڈ مینجمنٹ کے حوالے سے منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

وزیر خارجہ اسحاق ڈار کی زیر صدارت اجلاس، ای سی او کونسل آف منسٹرز کے اجلاس کی تیاریوں کا جائزہ لیا گیا

اسلام آباد (این این آئی) نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار کی زیر صدارت اجلاس میں پاکستان میں 15اور 16 نومبر 2026 کو ہونے والے اقتصادی تعاون تنظیم (ای سی او) کونسل آف منسٹرز کے اجلاس کی تیاریوں کا جائزہ لیا گیا۔

گلگت بلتستان کے آئینی و قانونی معاملات پر مشاورت کا عمل جاری

وزیر قانون کی زیر صدارت اجلاس، جی بی کے آئینی، قانونی، مالی اور انتظامی امور پر تفصیلی غور

اسلام آباد(این این آئی)وفاقی وزیر برائے قانون و انصاف سینیٹر اعظم نذیر تارڑ نے کہا ہے کہ گلگت بلتستان کے آئینی و قانونی معاملات پر مشاورت کا عمل جاری ہے، مستقبل کے انتظامی و آئینی انتظام پر وسیع مشاورت کی جائے گی اور تمام متعلقہ اسٹیک ہولڈرز کو اعتماد میں لیا جائے گا۔وزیر قانون نے آئندہ اجلاس میں وزیر اعلیٰ اور قائد حزب اختلاف گلگت بلتستان کو بھی مدعو کر لیا۔جمعہ کو یہاں وزارت قانون وانصاف میں وفاقی وزیر قانون وانصاف کی زیر صدارت جی بی ایشوز ورکنگ گروپ کا اجلاس منعقد ہوا۔

ملک کے 115اضلاع میں 21 تا 27 ستمبر ذیلی قومی انسداد پولیو مہم کا انعقاد کیا جائے گا،نیشنل ای او سی

اسلام آباد(این این آئی) نیشنل ای او سی نے کہا ہے کہ ملک بھر کے 115 مخصوص اضلاع میں 21 سے 27 ستمبر تک ذیلی قومی انسداد پولیو مہم کا انعقاد کیا جائے گا جس کے دوران پانچ سال سے کم عمر کے تقریباً 3 کروڑ 10لاکھ بچوں کو تربیت یافتہ پولیو ورکرز گھر گھر جا کر بچاکے قطرے پلائیں گے۔

قائداعظم کا پاکستان ہماری نسلوں کی امانت ہے

جس کی مضبوطی، استحکام اور خوشحالی ہی بانی پاکستان کو حقیقی خراج عقیدت پیش کرنے کا بہترین ذریعہ ہے

کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بانی پاکستان قائداعظم محمد علی جناح کی برسی کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ قائداعظم کا پاکستان ہماری نسلوں کی امانت ہے،جس کی مضبوطی، استحکام اور خوشحالی ہی بانی پاکستان کو حقیقی خراج عقیدت پیش کرنے کا بہترین ذریعہ ہے۔وزیر اعلیٰ نے کہا کہ قائداعظم محمد علی جناح کی سب سے بڑی میراث پاکستان ہے۔انہوں نے اپنی سیاسی جدوجہد کو ذاتی مفاد سے بالاتر رکھتے ہوئے ایک قومی مقصد کے لیے وقف کیا۔

ڈیرہ مراد جمالی میں قتل وغارت گیری اور بدامنی کے خلاف پرائیویٹ اسکولوں کے اساتذہ اور بچوں کی احتجاجی ریلی

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ڈیرہ مراد جمالی میں قتل و غارت گیری بدامنی موٹر سائیکل چھیننے کے واقعات کے خلاف پرائیویٹ سکولوں کے اساتذہ اور طلباء کی جانب سے (بقیہ 18صفحہ 3پر)

آبنائے ہرمز پر معاہدہ: ایران و خلیجی ملکوں کے وزرائے خارجہ کی ملاقات متوقع

اجلاس پیر کو عمان کے ساحلی شہر صلالہ میں متوقع ہے، آبنائے ہرمز کے ذریعے بحری آمد ورفت بحالی پر بات چیت ہوگی

لندن (این این آئی) آبنائے ہرمز سے متعلق معاہدے کے لیے ایران اور خلیجی ممالک کے وزرائے خارجہ میں ملاقات متوقع ہے۔ برطانوی اخبار کے مطابق ایران اور خلیجی ممالک کے وزرائے خارجہ آبنائے ہرمز کے ذریعے بحری آمد و رفت بحال کرنے کے لیے بات چیت کریں گے۔عمان کی میزبانی میں اجلاس پیر کو عمان کے ساحلی شہر صلالہ میں متوقع ہے،جس میں خلیج تعاون کونسل کے 6رکن ممالک کے وزرائے خارجہ اور ایرانی وزیرِ خارجہ عباس عراقچی شریک ہوں گے۔

کیچ میں بدامنی، چوری ڈکیتی اور بارڈر پوائنٹس کی بندش کے خلاف تحریک کا اعلان

تربت (این این آئی) آل پارٹیز کیچ کے ترجمان نے کہا ہے کہ کیچ میں مسلسل بگڑتی ہوئی امن وامان کی صورتحال، چوری ڈکیتی، قتل و اغوا، کاروباری افراد کو نامعلوم نمبروں سے بھتہ خوری کی دھمکیوں، شہریوں کے گھروں، (بقیہ 19صفحہ 3پر)


گوادر،اسسٹنٹ کمشنر گوادر رومیل نعیم جان ماڈل ہائی اسکول میں قائم بوٹ میکنگ سینٹر کا دورہ کرتے ہوئے طلبہ کی فنی تربیت کا جائزہ لے رہے ہیں

مقبوضہ کشمیر میں بنیادی انسانی حقوق پر سنگین پابندیاں عائد ہیں، ڈی ایف پی

محمود احمد ساغر کا اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے 81ویں اجلاس کے صدر ڈاکٹر خلیل الرحمٰن کے نام خط

اسلام آباد(این این آئی) جموں وکشمیر ڈیموکریٹک فریڈم پارٹی نے کہا ہے کہ غیر قانونی طور پر بھارت کے زیر قبضہ جموں وکشمیر میں عوام کو بنیادی انسانی حقوق، سیاسی آزادیوں اور آزادی اظہار پر سنگین پابندیوں کا سامنا ہے۔کشمیر میڈیا سروس کے مطابق ڈی ایف پی کے قائم مقام چیئرمین محمود احمد ساغر نے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے 81ویں اجلاس کے صدر(بقیہ 13صفحہ 3پر)

نوشکی میں نامعلوم مسلح افراد نے فائرنگ کر کے دکاندار کو ہلاک کر دیا

کوئٹہ(این این آئی) نوشکی میں نامعلوم مسلح افراد نے فائرنگ کر کے دکاندار کو ہلاک کر دیا پولیس کے مطابق جمعہ کو نوشکی بس اڈہ میں نامعلوم مسلح افراد نے فائرنگ کر کے (بقیہ 12صفحہ 3پر)

ٹرمپ کی اردن میں امریکی فوجی طیاروں کو نقصان پہنچنے کی تردید

اردن میں امریکی فضائی اڈے کو نقصان پہنچنے کی رپورٹس میں ذرہ بھر بھی صداقت نہیں، گفتگو

واشنگٹن (این این آئی)امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اردن میں ایرانی حملوں کے نتیجے میں متعدد امریکی فوجی طیاروں کو نقصان پہنچنے کی تردید کر دی۔اردن میں واقع فوجی تنصیب پر ایرانی حملوں کے بارے میں بات کرتے ہوئے ٹرمپ نے بتایا کہ کوئی نقصان نہیں ہوا، اردن میں امریکی فضائی اڈے کو نقصان پہنچنے کی رپورٹس میں ذرہ بھر بھی صداقت نہیں۔

7ارب ڈالر توسیعی فنڈ فیسلٹی پروگرام؛ پاکستان اور آئی ایم ایف کے مذاکرات رواں ماہ ہوں گے

اسلام آباد(این این آئی) پاکستان اور عالمی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) کے درمیان اہم مذاکرات 23 ستمبر سے شروع ہونے کا امکان ہے۔ذرائع کے مطابق ان مذاکرات میں پاکستان اور آئی ایم ایف کے درمیان 7ارب ڈالر سے زائد کے توسیعی فنڈ فیسیلٹی (بقیہ 14صفحہ 3پر)

ریکوڈک جیسے منصوبے پاکستان کو عالمی سپلائی چین میں نمایاں مقام دلانے کی صلاحیت رکھتے ہیں' خادم حسین

صرف خام معدنیات کی برآمد کے بجائے مقامی سطح پر پروسیسنگ، ریفائننگ اور ویلیو ایڈیشن کو فروغ دیا جائے

لاہور(این این آئی) فاؤنڈرز گروپ کے سرگرم رکن، پاکستان سٹون ڈولپمنٹ کمپنی کے بورڈ آف ڈائریکٹر کے رکن، سینئر نائب صدر فیروز پور روڈ بورڈ اور سابق ممبر لاہور چیمبر آف کامرس خادم حسین نے کہا ہے کہ دنیا میں اہم معدنیات کے حصول کی بڑھتی ہوئی دوڑ پاکستان کیلئے برآمدات، غیرملکی سرمایہ کاری اور صنعتی ترقی کے نئے مواقع پیدا کر رہی ہے، پاکستان اپنی وسیع معدنی صلاحیت کو موثر پالیسی، جدید ٹیکنالوجی اور سرمایہ کاری کے ذریعے معاشی ترقی کا اہم ذریعہ بنا سکتا ہے۔


گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل کا لسبیلہ یونیورسٹی کے 9ویں سینٹ اجلاس کے ممبرز کے ساتھ گروپ فوٹو

محسن نقوی سے رابطہ رہتا ہے، تفصیلات نہیں بتائیں گے، بیرسٹر گوہر

ڈائیلاگ بانی پی ٹی آئی کی پالیسی ہے، کس سے، کب، کن شرائط پر ہونا ہے فیصلہ عمران خان ہی کریں گے، چیئرمین پی ٹی آئی

اسلام آباد(این این آئی) چیئرمین تحریک انصاف بیرسٹر گوہر نے کہا ہے کہ محسن نقوی سے رابطہ رہتا ہے کبھی انکار نہیں کیا، محسن نقوی سے رابطے کی تفصیلات نہیں بتائیں گے۔میڈیا سے گفتگو میں بیرسٹر گوہر نے کہا کہ ڈائیلاگ بانی پی ٹی آئی کی پالیسی ہے، کس سے، کب، کن شرائط پر ہونا ہے فیصلہ عمران خان ہی کریں گے، کوئی قدم بانی پی ٹی آئی کی مرضی کے بغیر نہیں اٹھاتے۔بیرسٹر گوہر نے کہا کہ ہم نے ہمیشہ مذاکرات کی بات کی کمیٹیاں بنائیں، حکومت کی جانب سے سنجیدگی نہیں دکھائی گئی ہماری آواز کو کمزوری سمجھا گیا، اس وقت نہ حکومت سے مذاکرات ہو رہے ہیں نہ کسی بیک چینل سے، قانونی معاملہ اپنی جگہ سیاسی حل کیلئے جلد مذکرات ہونے چاہیے۔چیئرمین تحریک انصاف نے کہا (بقیہ 41صفحہ 3پر)

آسام، 73 مسلم خاندانوں کے گھر بلڈوزر سے مسمار کر دیئے گئے

مقامی رہائشیوں اور نگران اداروں کے مطابق خاندانوں کو گھر خالی کرنے کیلئے صرف 24 گھنٹے کا نوٹس دیا گیا تھا

نئی دلی(این این آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی کی زیر اقتدار ریاست آسام کے ضلع گوالپارہ میں انتظامیہ نے 73مسلم خاندانوں کے گھروں کو بلڈوزر سے مسمار کر دیا ہے۔کشمیر میڈیا سروس کے مطابق متاثرہ خاندانوں کا کہنا ہے کہ ان کے پاس زمین کی ملکیت سے متعلق قانونی دستاویزات موجود ہیں تاہم انتظامیہ نے بلڈوزر چلا کر ان کے گھر مسمار کر دیئے ہیں۔

پی ٹی اے سی ایم ایس موبائل ایپ کا جدید ورژن متعارف

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی (پی ٹی اے) نے صارفین کی سہولت اور شکایات کے ازالے کے نظام کو مزید مؤثر،محفوظ اور صارف دوست بنانے کیلئے پی ٹی اے سی ایم ایس موبائل ایپ کا جدید ورژن متعارف کرا دیا ہے۔

ایرانی حملے میں بحرین میں ففتھ فلیٹ ہیڈکوارٹر تباہ ہونے کا امریکی اعتراف، عباس عراقچی کا خیر مقدم

امریکی عوام اس بات کے مستحق ہیں کہ انہیں اسرائیل کی جنگوں کا بوجھ نہ اٹھانا پڑے، ایرانی وزیر خارجہ

واشنگٹن/تہران (این این آئی)امریکی بحریہ کے قائم مقام سیکریٹری ہنگ کا نے اعتراف کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایرانی حملوں نے بحرین میں امریکی اڈے کو بری طرح تباہ کر دیا ہے۔

حمزہ شہباز شریف کا وزارت اطلاعات کے ڈیجیٹل کمیونی کیشن ڈیپارٹمنٹ کا دورہ

پاکستان کے خلاف منفی پروپیگنڈے اور من گھڑت خبروں کی روک تھام ڈیجیٹل کمیونی کیشن ڈیپارٹمنٹ کی اہم ذمہ داری ہے، وفاقی وزیر

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے نائب صدر اور سابق وزیراعلیٰ پنجاب حمزہ شہباز شریف نے وزارت اطلاعات ونشریات کے ڈیجیٹل کمیونی کیشن ڈیپارٹمنٹ (ڈی سی ڈی) کا دورہ کیا جہاں وفاقی وزیر اطلاعات ونشریات عطا اللہ تارڑ نے انہیں ڈیپارٹمنٹ کے مختلف شعبوں، دائرہ کار اور امور کار پر تفصیلی بریفنگ دی۔

ڈپٹی کمشنر لورالائی کیپٹن (ر) محمد حبیب شجاع ایک ایماندار، محنت کش اور عوام دوست افسر ہیں،عوامی حلقے

لورالائی (این این آئی) لورالائی کے عوامی سیاسی وسماجی حلقوں نے ڈپٹی کمشنر لورالائی کیپٹن (ر) محمد حبیب شجاع کی انتظامی صلاحیتوں، محنت، دیانت داری اور عوامی خدمت کے جذبے کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ وہ ایک ایماندار، محنت کش، فرض شناس اور عوام دوست افسر کی حیثیت سے اپنی ذمہ داریاں نبھا رہے ہیں۔


ڈپٹی کمشنر سیوی الیاس کبزئی اور کمانڈنٹ سیوی سکاؤٹس کرنل منیر سلطان آرایچ سی تلی میں قائم فلٹریشن پلانٹ کا معائنہ کر رہے ہیں

وزیر تجارت سے ہانگ کانگ کے چیف ایگزیکٹو کی ملاقات

باہمی تجارت و سرمایہ کاری اور عوامی روابط بڑھانے کے عزم کا اعادہ

ہانگ کانگ (این این آئی)وفاقی وزیر برائے تجارت جام کمال خان سے ہانگ کانگ کے چیف ایگزیکٹو جان لی کا چیو نے ملاقات کی جس دوران باہمی تجارت، سرمایہ کاری اور عوامی روابط بڑھانے کے عزم کا اعادہ کیا گیا۔ترجمان وزارت تجارت کے مطابق ملاقات (بقیہ 22صفحہ 3پر)

وسطی ایشیا میں تاجکستان پاکستان کا ایک اہم اور قابل اعتماد شراکت دار ہے، رانا تنویر حسین

تاجکستان کے سفیر نے وفاقی وزیر کو ستمبر میں منعقد ہونے والے اقتصادی تعاون تنظیم کے اجلاس میں شرکت کی دعوت دی

اسلام آباد(این این آئی)وفاقی وزیر برائے قومی غذائی تحفظ وتحقیق، رانا تنویر حسین سے تاجکستان کے سفیر یوسف شریف زادہ نے ملاقات کی جس میں پاکستان اور تاجکستان کے درمیان باہمی تجارت، زرعی تعاون، اقتصادی روابط اور دوطرفہ تعلقات کو مزید مستحکم بنانے کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ملاقات کے دوران تاجکستان کے سفیر نے وفاقی وزیر کو ستمبر میں منعقد ہونے والے اقتصادی تعاون تنظیم کے اجلاس میں شرکت کی دعوت دی۔اس موقع پر وفاقی وزیر رانا تنویر حسین نے کہا کہ پاکستان اور تاجکستان کے درمیان برادرانہ اور تاریخی تعلقات موجود ہیں، جبکہ دونوں ممالک مذہبی، ثقافتی اور تہذیبی رشتوں میں بھی جڑے ہوئے ہیں۔انہوں نے کہا کہ وسطی ایشیا میں تاجکستان پاکستان (بقیہ 40صفحہ 3پر)

قابض افغان طالبان رجیم کے خلاف مسلح مزاحمت تیز ہو گئی، 2026 میں متعدد محاذوں پر دباؤ میں اضافہ کا سامنا

اسلام آباد (این این آئی) قابض افغان طالبان رجیم کے خلاف مسلح مزاحمت تیز ہوگئی، 2026 میں متعدد محاذوں پر دباؤ میں اضافہ کا سامنا کرنا پڑا۔تفصیلات کے مطابق طالبان مخالف گروپوں کے بڑھتے حملوں نے(بقیہ 20صفحہ 3پر)

وادی نیلم میں موجود تمام گیسٹ ہاؤسز اور ہوٹلز کو ایک مربوط فریم ورک میں لانے پر بھی کام کیا جائے گا،سیکرٹری سیاحت

سیکرٹری سیاحت کی کیرن، شاردہ اور اڑنگ کیل سمیت بالائی وادی میں سیاحتی منصوبوں پر ہنگامی بنیادوں پر کام تیز کرنے کی ہدایت

نیلم (این این آئی) سیکرٹری سیاحت، یوتھ اینڈ کلچر حکومت آزاد کشمیر انصر یعقوب نے حکومت کے پہلے 100 روزہ ٹرانسفارمیشن واصلاحاتی پروگرام کے تحت وادی نیلم کے مختلف سیاحتی مقامات کا دورہ کیا اور سیاحت کے فروغ، سیاحتی سہولیات میں بہتری اور نئے منصوبوں کے حوالے سے تفصیلی جائزہ لیا۔

ڈیرہ مراد جمالی میونسپل کمیٹی کا عملہ گزشتہ تین ماہ سے اپنی تنخواہوں سے محروم

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ڈیرہ مراد جمالی میونسپل کمیٹی کا عملہ گزشتہ تین ماہ سے اپنی تنخواہوں سے محروم حالات فاقہ کشی تک پہنچ گئے بچوں کی فیس اور گھریلو سودا سلف(بقیہ 21صفحہ 3پر)

کسی بھی علاقے میں 2 گھنٹے سے زیادہ لوڈ شیڈنگ نہ کی جائے

آر ایل این جی کی ترسیل میں تعطل سے نمٹنے کیلئے فوری اقدامات کیے جائیں

اسلام آباد (این این آئی) وزیر اعظم شہباز شریف نے ملک کے مختلف علاقوں میں بجلی کی لوڈ شیڈنگ کا نوٹس لیتے ہوئے ہدایت کی ہے کہ آر ایل این جی کی ترسیل میں تعطل سے نمٹنے کیلئے فوری اقدامات کیے جائیں اور تمام موجود وسائل کا موثر استعمال کیا جائے۔وزیراعظم محمد شہباز شریف کی زیر صدارت ملک میں بجلی کی لوڈ مینجمنٹ پر اہم جائزہ اجلاس ہوا جس میں آگاہ کیا گیا (بقیہ 28صفحہ 3پر)

سہیل آفریدی کے بطور وزیراعلیٰ انتخاب کے خلاف درخواست 14 ستمبر کو سماعت کیلئے مقرر

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی آئینی عدالت نے سہیل آفریدی کے بطور وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا انتخاب کے خلاف درخواست 14 ستمبر کو سماعت کے لیے مقرر کر دی۔سہیل آفریدی کے خلاف درخواست شیر افضل مروت نے دائر کر رکھی ہے، جس میں ان کے بطور وزیراعلیٰ انتخاب کو چیلنج کرتے ہوئے علی امین گنڈاپور کی بطور وزیراعلیٰ بحالی کی بھی استدعا کی گئی ہے۔

مودی سرکار کی معاشی پالیسیوں کو دھچکا، غیر ملکی سرمایہ کاروں کا بھارتی بانڈ مارکیٹ سے انخلا جاری

عالمی سرمایہ کاروں کیلئے کم منافع، بلند مالیت، کمزور کرنسی اور زیادہ ٹیکس بھارتی منڈی میں سرمایہ کاری کا رجحان کم کر رہے ہیں

نئی دلی (این این آئی) مودی کی بھارتی حکومت کی ناقص معاشی پالیسیوں کے باعث غیرملکی سرمایہ کاروں کا بھارتی منڈیوں سے تیزی سے انخلا جاری ہے۔

ڈپٹی کمشنر لورالائی کیپٹن (ر) محمد حبیب شجاع ایک ایماندار، محنت کش اور عوام دوست افسر ہیں، ملک نجور

لورالائی (این این آئی) لورالائی کے عوامی سیاسی و سماجی حلقوں اور کلی کچھ عمقزئی کے رہائشی ملک نجور نے ڈپٹی کمشنر لورالائی کیپٹن (ر) محمد حبیب شجاع کی انتظامی صلاحیتوں، محنت، دیانت داری اور عوامی خدمت کے جذبے کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ وہ ایک ایماندار، (بقیہ 23صفحہ 3پر)


کوئٹہ، جان محمد روڈ کے رہائشی عثمان میر پریس کانفرنس کر رہے ہیں